روزنامہ
سٹی ایکسپریس
سرینگر
21st Year of publication

Thursday
12,June 2025

12 جون 2025
بمطابق 15 ذوالحجۃ 1446ھ

Phone No:0194-2471410 RNI.No: JKURD/2004/17814

dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:19 | No:137 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ:3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 137 | جلد: 21

ایرکی ٹیسٹ میں غیر موجودگی سے ناخوش

صفحہ 12 پر

اداریہ

7 نئے راستے، نئی امیدیں

ریزرویشن سے متعلق رپورٹ تیار: جلد کابینہ کے اجلاس میں غور ہوگا: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سفارشات کا جائزہ لیکر اگلا لائحہ عمل طے کریں گے

کہا جموں و کشمیر میں ترقی کی کوئی رقم کافی نہیں، پہلگام واقعے سے سیاحت کو پہنچا کافی نقصان

نیوز ایجنسیاں

سری نگر :11، جون: جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز کہا کہ تحفظات سے متعلق کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے اپنی رپورٹ مکمل کر لی ہے اور حکومت جلد ہی اس معاملے کو کابینہ کے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کے بعد فیصلہ کرے گی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے علی گڑھ میں نامہ نگاروں سے کہا کہ اس وقت اسمبلی کا کوئی اجلاس نہیں ہو رہا ہے، اس لیے اس مرحلے پر کوئی بل پاس نہیں ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک ریزرویشن کے

مسئلے کا تعلق ہے، کابینہ کی ذیلی کمیٹی نے اپنی رپورٹ مکمل کر لی ہے۔ وہ رپورٹ کابینہ میں پیش کی جائے گی۔ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ کابینہ کے اجلاس مہینے میں دو بار ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ماہ ابھی تک کوئی میٹنگ نہیں ہوئی ہے لیکن آنے والے دنوں میں ایک میٹنگ شیڈول ہے۔ رپورٹ پیش ہونے کے بعد، ہم سفارشات کا جائزہ لیں گے اور پھر اگلے لائحہ عمل کا فیصلہ کریں گے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر میں ترقی کی کوئی مقدار کافی نہیں ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ پاکستان کی طرف سے حالات کو غیر مستحکم کرنے کی مسلسل کوششوں کے پیش نظر خطے میں ترقی کی کوئی رقم کافی نہیں ہے۔ عمر عبداللہ نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے احمدی اسکول کے دورے کے دوران اس بات پر بھی زور دیا کہ جموں و کشمیر میں ترقی (۸ پر)

محض 3 گھنٹے میں 191 کلومیٹر کی مسافت طے کرنے والی وندے بھارت ایکسپریس

ناقابل یقین عوامی جوش و خروش

1128 مسافروں کی گنجائش والی ٹرین کی اگلے 10 دنوں کیلئے مکمل بکنگ، کوئی سیٹیں دستیاب نہیں

ریلوے اسٹیشنوں پر تہوار کا سماں، مسافروں کی خاص توجہ مرکوز، لوگ منفرد سفر سے لطف اندوز ہونے کو بے تاب: ریلوے حکام

نیوز ایجنسیاں

سری نگر :11، جون: کٹرا اور سری نگر کے درمیان محض 3 گھنٹے میں 191 کلومیٹر کی مسافت طے کرنے والی وندے بھارت ایکسپریس کو 6 جون کو وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ افتتاح کرنے کے بعد زبردست عوامی پذیرائی اور قبولیت مل رہی ہے۔ ریلوے کے حکام نے بتایا کہ "اگلے 10 دنوں کیلئے مکمل بکنگ ہے، اور کوئی سیٹیں دستیاب نہیں ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ معیاری 16 کوچ والی وندے بھارت ایکسپریس میں 1128 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ کچھ وندے بھارت ایکسپریس ٹرینوں کو 20 ڈبوں میں اپ گریڈ کیا گیا ہے، جس سے ان کی گنجائش 1440 سیٹوں تک بڑھ گئی ہے۔ ایک میڈیا ادارے (ڈی وائر) سے بات کرتے ہوئے ماتا ویشنو دیوی کٹرا ریلوے اسٹیشن کے اسٹیشن سپرانٹنڈنٹ جگل کشور شرما نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے جھنڈی دکھا کر نئی افتتاحی وندے بھارت ایکسپریس کو عوام کا زبردست ردعمل ملا ہے۔ جگل کشور شرما نے کہا کہ عوام میں زبردست جوش و خروش ہے۔ مانگ اتنی زیادہ ہے کہ اگلے 10 دنوں تک کوئی سیٹ دستیاب نہیں ہے۔ روٹ کے بارے میں بات کرتے ہوئے، اسٹیشن سپرانٹنڈنٹ جگل کشور شرما نے کہا کہ یہ ایک نیا اور خوبصورت (باقی ۸ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے لیا بال تل میں امرناتھ یاترا کی تیاریوں کا جائزہ لیا، امرناتھ گپھا میں حاضری اور پوجا

لوگ جموں و کشمیر اور قوم کی ترقی کیلئے یاترا میں شرکت کریں

جموں و کشمیر پولیس، آرمی اور مرکزی پولیس فورسز نے کئے ہیں سیکورٹی کے فول پروف انتظامات: منوج سنہا

جی کے این ایس

گاندربل :11، جون: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کو گاندربل ضلع میں بال تل محور کا دورہ کیا تاکہ 3 جولائی سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ جی یاترا کی جاری تیاریوں کا جائزہ لیا جاسکے۔ اس دوران لیفٹیننٹ گورنر نے سطح سمندر 3888 میٹر بلندی پر واقع امرناتھ گپھا میں حاضری دیکر ابتدائی پوجا میں شرکت کی۔ اپنے دورے کے دوران، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سینٹر اور امرناتھ جی شرائن بورڈ کے یاتری نواس کمپلیکس کا معائنہ کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی پیشرفت کا جائزہ لیا اور

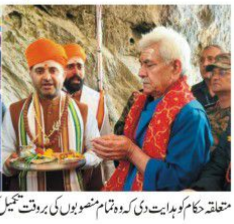

متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ تمام منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں جن کا مقصد عازمین کے لیے سہولیات کو بہتر بنانا ہے۔ ڈومیل (باقی ۸ پر)

لیفٹیننٹ گورنر کی سربراہی والی انتظامیہ کا انتظامیہ میں بڑے پیمانے پر ردوبدل کا حکم

19 آئی اے ایس اور 5 جے کے اے ایس افسران کا تبادلہ

اکشے لابرو ڈپٹی کمشنر سری نگر، ڈاکٹر بلال محی الدین ڈپٹی کمشنر بڈگام تعینات

فضل الحسیب کو کمشنر ایس ایم سی، CEO سری نگر اسمارٹ سٹی کی ذمہ داری تفویض

نیوز ڈیسک

سری نگر :11، جون: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی قیادت والی انتظامیہ نے بدھ کو مرکز کے زیر انتظام جموں و کشمیر کے مختلف محکموں اور اضلاع میں 24 آئی اے ایس اور جے کے اے ایس افسران کے فوری اثر سے تبادلے اور تعیناتی کا حکم دیا۔ جاری کردہ ایک حکم کے مطابق، انیل کمار سنگھ، IAS، جو کہ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں ایڈجسٹمنٹ کے احکامات کے منتظر ہیں، کو حکومت کے سماجی بہبود محکمہ کے پرنسپل سکریٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ وہ اضافی چارج سے آئی پی ایس (۸ پر)

وندے بھارت ایکسپریس کے ذریعے سیاحوں کی آمد

سیاحت و تجارت کیلئے ایک نعمت

ویشنو دیوی مندر میں حاضری کے بعد ڈاکٹر فاروق واپس سری نگر پہنچے

جی کے این ایس

سری نگر :11، جون: حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کے صدر اور جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ بدھ کو ماتا ویشنو دیوی مندر میں حاضری دینے کے بعد کٹرہ سے نئی شروع کی گئی وندے بھارت ایکسپریس پر سری نگر واپس آئے۔ سری نگر ریلوے اسٹیشن پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اپنے سفر کو بہت خوشگوار قرار دیتے ہوئے (باقی ۸ پر)

کشمیر میں شدید گرمی کی پیش گوئی، والدین اپنے بچوں کیلئے فکرمند

اسکولوں کیلئے مختصر گرمائی تعطیلات کا مطالبہ

یو این آئی

سری نگر :11، جون: محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر میں آئندہ تین روز کے دوران شدید گرمی کی لہر کی پیش گوئی کی ہے، جس کے بعد والدین کی جانب سے اسکولوں میں مختصر دورانیے کی تعطیلات کا مطالبہ زور پکڑتا جا رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے ایک اعلیٰ افسر نے بتایا کہ 13 جون تک موسم عمومی طور پر گرم اور خشک رہے گا، جبکہ 14 سے 17 جون کے دوران کہیں کہیں ہلکی بارش اور گرج چمک کے ساتھ تیز ہوا چلنے کے امکانات ہیں۔ تاہم 18 سے 20 جون کے درمیان ایک بار پھر موسم گرم اور خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ نے شدید گرمی کے پیش نظر ایک ایڈوائزری بھی جاری کی ہے جس میں عوام کو دن کے سب سے گرم اوقات (دوپہر 12 بجے سے شام 4 بجے تک) غیر ضروری بیرونی سرگرمیوں سے پرہیز کرنے اور زیادہ سے زیادہ پانی پینے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ کسانوں کو اپنے زرعی کام جاری رکھنے (۸ پر)

14 جون تک ہیٹ ویو کا دبدبہ برقرار

شدید گرمی، رطوبت اور تپش

لوگ نقل و حمل، کھانے پینے اور پہناوے میں احتیاط برتیں: ماہرین

منظور شیری

سری نگر :11، جون: موسمیاتی ماہرین کی پیشگوئی کے عین مطابق پورے جموں و کشمیر میں شدید گرمی کی لہر (ہیٹ ویو) کا دبدبہ برقرار ہے اور درجہ حرارت میں متواتر اضافہ ہو رہا ہے۔ بدھ کے روز جموں اور سری نگر شہر سمیت کئی علاقوں میں درجہ حرارت کافی زیادہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ قاضی گنڈ سمیت کئی علاقوں میں درجہ حرارت (۸ پر)

کشمیر کا علاقہ:

سری نگر=33.9 (5.9 معمول سے زیادہ)
قاضی گنڈ=34.6 (7.9 معمول سے زیادہ)
پہلگام=28.8 (5.1 معمول سے زیادہ)
کپواڑہ=32.8 (4.6 معمول سے زیادہ)
کوکرناگ=32.8 (6.6 معمول سے زیادہ)
گلمرگ=24.0 (5.2 معمول سے زیادہ)

جموں علاقہ:

جموں=44.4 (5.6 معمول سے زیادہ)
بانہال=34.1 (5.7 معمول سے زیادہ)
بٹوٹ=33.3 (5.5 معمول سے زیادہ)
بھدرواہ=34.4 (4.6 معمول سے زیادہ)
کٹرا=40.6 (4.9 معمول سے زیادہ)

پلوامہ، شوپیان اور راجوری میں مختلف نوعیت کے حادثات

ٹریکٹر ڈرائیور اور ریٹائرڈ گورنمنٹ ٹیچر کی موت

کیگام شوپیاں میں نامعلوم افراد نے ٹاٹا موبائل گاڑی کو جلا دیا

جی کے این ایس

سری نگر :11، جون: جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع کے نوہر ملپورہ علاقے میں بدھ کو ریت کی دیوار گرنے سے ایک شخص کی جان چلی گئی۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ متوفی کی شناخت بلال احمد علائی ولد مرحوم عبدالاحد علائی ساکن ترچھل پلوامہ کے طور پر کی گئی ہے، وہ ٹریکٹر ڈرائیور کے طور پر کام کرتا تھا اور مبینہ طور پر مٹی نکال رہا تھا کہ ریت کی دیوار گرنے سے وہ نیچے دب گیا، انہوں نے بتایا کہ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لے (باقی ۸ پر)

کشمیر میں بڑھتی گرمی کی شدت کے بیچ اسکولوں میں گرمائی تعطیلات کی مانگ

بچوں کی صحت اور سلامتی ہماری اولین ترجیح

ہیٹ ویو جاری رہی تو ہم اس کے مطابق فیصلہ کریں گے: وزیر تعلیم سکینہ ایتو

نیوز ایجنسی

سری نگر :11، جون: صحت اور تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے بدھ کو کہا کہ حکومت موجودہ موسمی حالات پر نظر رکھے ہوئے ہے اور صورتحال کے مطابق اسکولوں میں گرمیوں کی چھٹیوں کا اعلان کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ گرمی کی لہر کو صرف 2 دن ہوئے ہیں۔ اگر ہیٹ ویو جاری رہی تو ہم اس کے مطابق فیصلہ کریں گے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا محکمہ سکول ایجوکیشن موسم کی (باقی ۸ پر)

ممبر اسمبلی واگورہ کریری اور ممبر اسمبلی سوپور کی کوششوں سے ہاری تار اور دھرنبل کے لوگوں کو ملی راحت

10.82 کروڑ روپے کے نبارڈ پروجیکٹ کا افتتاح

زیر التواء گوگجی دجی پل کی موجودہ پیش رفت کی تفصیلی رپورٹ پیش کریں: ارشاد رسول کار کی ہدایت

بلال احمد

سوپور :11، جون: سوپور کے مضافاتی علاقے ہاری تار اور دھرنبل کے لوگوں کو طویل انتظار کے بعد ممبر اسمبلی واگورہ کریری عرفان حفیظ لون اور ممبر اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار کی کوششوں سے راحت ملی۔ اسمبلی حلقہ انتخاب سوپور کے ممبر اسمبلی ارشاد رسول کار نے تارزواے، بی سی، اور دھرنبل کے علاقوں کا احاطہ کرنے والے 10.82 کروڑ روپے کے نبارڈ کے فنڈ سے (باقی ۸ پر)

نیلی آنکھوں والے بچہ کوٹ سے لیکر مشہور گلوکار تک کا طویل سفر، کشمیر کی روایتی لوک گلوکاری کا ایک اور چمکتا ستارہ غروب

غلام نبی شاہ المعروف حمل بلبل کا 76 سال کی عمر میں انتقال

حاضرین، ناظرین اور سننے والوں کو محظوظ اور مسحور کرنے والی آواز خاموش، فنکار برادری مغموم

منظور شیری، بلال احمد، سجاد راتھر

بارہمولہ :11، جون: جب ہم مشہور کشمیری لوک گلوکاروں کو یاد کرتے ہیں تو ہمارے ذہن میں مرحوم محمد عبداللہ تبت بقال، مرحوم علی محمد شیخ، مرحوم غلام نبی شیخ، مرحوم غلام حسن صوفی، راجہ بیگم، شمیمہ آزاد، وجے ملا، نیرجا واتل اور عبدالرشید حافظ سمیت متعدد نام آتے ہیں، اور ان روشن ستاروں میں ایک چمکتا ستارہ غلام نبی شاہ المعروف حملی بلبل بھی تھا، جو بدھ کی صبح اس دار فانی سے رخصت ہو گیا، اور ایک ایسی خلا چھوڑ گیا، جس کو پورا کرنا اگرچہ ناممکن نہیں لیکن مشکل ضرور ہے۔ غلام نبی شاہ نامی ایک بچہ علاقہ رفیع آباد بارہمولہ کے بٹہ سوما گاؤں میں مٹی کے مکان میں 1949 میں پیدا ہوا، فنی سفر یعنی کشمیری لوک گلاکاری بچپن میں شروع ہوئی، اسکول کی تقریبات میں حصہ لیتے ہوئے اور آہستہ آہستہ (باقی ۸ پر)

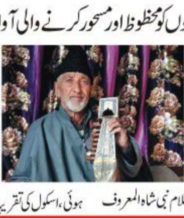

مغل روڈ پر خطرناک ڈرائیورنگ کا معاملہ

ویڈیو وائرل ہونے پر پولیس کا ایکشن

گاڑی ضبط، مالک سمیت 4 افراد FIR میں نامزد

یو این آئی

سری نگر :11، جون: جموں و کشمیر پولیس نے مغل روڈ پر خطرناک ڈرائیونگ کے ایک واقعے کے سلسلے میں ایک نجی گاڑی کو ضبط کر لیا ہے جبکہ 4 افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس نے اس اقدام کو عوامی سلامتی کو یقینی بنانے اور ٹریفک قوانین پر سختی سے عمل درآمد کے لیے اہم قدم قرار دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل (۸ پر)

ڈاکٹر جتیندر سنگھ پنشن اور پنشن یافتگان کی فلاح و بہبود کے محکمے (ڈی او پی پی ڈبلیو) کے ذریعے فیملی پنشن یافتگان اور سپر سینئر پنشن یافتگان کی شکایات کے ازالے کے لئے ماہانہ خصوصی مہم 2.0 کا آغاز کریں گے

ڈی او پی پی ڈبلیو نے فیملی پنشن یافتگان اور سپر سینئر پنشن یافتگان کی شکایات کے ازالے کے لیے خصوصی مہم 2.0 کے بارے میں نوڈل افسران کو آگاہ کیا

سرینگر،11 جون 2025 / (پی آئی بی) حکومت ہند مرکزی حکومت کے پنشن یافتگان کی شکایات کے موثر ازالے کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانے اور بزرگ شہریوں کی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم ہے۔اس سلسلے میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ یکم جولائی سے 31 جولائی 2025 تک ایک ماہ پر محیط خصوصی مہم 2.0 چلائی جائے گی،جس کا مقصد فیملی پنشن یافتگان اور سپر سینئر پنشن یافتگان کی شکایات کا بروقت اور معیاری ازالہ مشن موڈ نقطہ نظر کے تحت کرنا ہے۔خصوصی مہم 2.0 کا افتتاح ڈاکٹر جیتندر سنگھ، وزیر مملکت برائے عملہ،عوامی شکایات اور پنشن کریں گے۔اس مہم کے تحت پنشن کی کل 2210 شکایات کو اٹھایا گیا ہے اور 51 وزارتوں/محکموں/تنظیموں کے ساتھ اس کے ازالے کے لیے شیئر کیا گیا ہے۔سکریٹری (پنشن) کی صدارت میں 11 جون،2025 کو پنشن یافتگان کی شکایات سے نمٹنے والے نوڈل افسران کے ساتھ ایک ابتدائی میٹنگ ہوئی اجلاس میں خاص مہم 2.0 کے ہموار اور بلاتعطل نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے جاری کردہ ہدایات پر غور کیا گیا۔سکریٹری (پنشن) نے اس بات پر زور دیا کہ مہم کا بنیادی مقصد شکایات کا معیاری ازالہ فراہم کرنا ہے۔اس لیے اس بات پر زور دیا گیا کہ شکایات کو ان کے حتمی ازالے کے بعد ہی سی پی این جی آر اے ایم ایس پورٹل پر بند کیا جانا چاہیے۔مزید یہ بتایا گیا کہ ڈی او پی پی ڈبلیو مہم کے نفاذ میں ہم آہنگی پیدا کرے گا اور مہم کے دوران ضروری مدد فراہم کرے گا۔مزید براں، اس بات پر روشنی ڈالی گئی کہ کامیابی کی کہانیوں/بہترین طریقوں کو متعلقہ وزارت/محکمہ/تنظیم کے ذریعے پی آئی بی/ٹویٹ کے ذریعے اس محکمے کو توثیق شدہ ایک کاپی کے ساتھ بڑے پیمانے پر پھیلایا جاسکتا ہے۔

شہریت (ترمیمی) ایکٹ کی مخالفت:

سپریم کورٹ سے پاکستانی مسیحی شہری کی درخواست خارج

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کے روز شہریت (ترمیمی) ایکٹ (سی اے اے) کی چند دفعات کی آئینی حیثیت کو چیلنج کرنے والے پاکستانی شہری کی عرضی کو خارج کر دیا۔جسٹس پی کے مشرا اور جسٹس منموہن کی تعطیلی بنچ نے طویل مدتی ویزا پر گوا میں مقیم پاکستانی شہری جوڈ مینڈس کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا،لیکن انہیں اس معاملے میں بمبئی ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کی اجازت دے دی۔درخواست گزار کے وکیل نے بنچ کے سامنے دلیل دی کہ" میں (جوڈ مینڈس) 2014 کے بعد ہندوستان آیا ہوں۔ میں عیسائی پاکستانی شہری ہوں۔ میں سی اے اے کی متعلقہ دفعات کی آئینی حیثیت کو چیلنج کر رہا ہوں۔"اس پر عدالت عظمیٰ نے کہا کہ آپ بمبئی ہائی کورٹ سے رجوع کریں۔ عدالت عظمیٰ کی جانب سے معاملے پر غور کرنے سے انکار کے بعد وکیل نے درخواست واپس لینے کی استدعا کرتے ہوئے کہا کہ کیا پٹیشن واپس لینے کی آزادی دی جاسکتی ہے؟اس پر عدالت نے حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ'ہائی کورٹ جانے کی آزادی کے ساتھ پٹیشن واپس لے لی گئی'۔ درخواست گزار طویل مدتی ویزا پر گوا میں مقیم ہے ۔انہوں نے عدالت عظمیٰ سے رجوع کیا اور جمعرات کے روز اس معاملے کا خصوصی ذکر کرتے ہوئے فوری سماعت کی درخواست کی۔ پاکستانی شہری کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل نے جسٹس سنجے کرول اور جسٹس ستیش چندر شرما کی بنچ کے سامنے کیس کی فوری سماعت کی استدعا کی تھی۔ان کے دلائل سننے کے بعد بنچ نے جلد ہی کیس کو درج فہرست کرنے پر اتفاق کیا تھا۔

یکم جولائی سے صرف آدھار کے تصدیق شدہ صارف ہی تتکال ٹکٹ بک کر سکتے ہیں

سسٹم میں ضروری تبدیلیاں کر کے ان کو تمام زونل ریلوے تک پہنچا دیں/ وزارت ریلوئے کا سرکیولر جاری

سرینگر / 11 جون/سی این آئی / ریلوے کی وزارت نے اعلان میں کہا کہ تتکال اسکیم کے تحت صرف آدھار کے تصدیق شدہ صارفین ہی یکم جولائی 2025 سے ٹکٹ بک کرسکیں گے۔سی این آئی کے مطابق وزارت ریلوے نے کہا ہے کہ یکم جولائی سے صرف آدھار کے تصدیق شدہ صارف ہی تتکال ٹکٹ بک کر سکتے ہیں۔ وزارت کی جانب سے جاری کردہ ایک سرکیولر میں تمام زونوں کو مطلع کیا کہ یہ فیصلہ اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کیا گیا ہے کہ تتکال اسکیم کے فوائد عام صارفین کو حاصل ہوں۔وزارت نے کہا" یکم جولائی سے،تتکال اسکیم کے تحت ٹکٹ انڈین ریلوے کیٹرنگ اینڈ ٹورازم کارپوریشن (IRCTC) کی ویب سائٹ/اس کی ایپ کے ذریعے صرف آدھار کے تصدیق شدہ صارفین کے ذریعے بک کیے جاسکتے ہیں۔"اس کے بعد، 15 جولائی 2025 سے تتکال بکنگ کیلئے آدھار پر مبنی OTP تصدیق کو بھی لازمی کر دیا جائے گا۔انہوں نے کہا"تتکال ٹکٹ ہندوستانی ریلوے کے کمپیوٹرائزڈ پی آر ایس (پیسنجر ریزرویشن سسٹم) کاؤنٹرز کے ذریعے بکنگ کیلئے دستیاب ہوں گے/سسٹم سے تیار کردہ او ٹی پی کی توثیق کے بعد ہی،جو کہ بکنگ کے وقت صارفین کے موبائل نمبر پر سسٹم کے ذریعے بھیجا جائے گا۔سرکلر میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ہندوستانی ریلوے کے مجاز ٹکٹنگ ایجنٹوں کو تتکال بکنگ ونڈو کے پہلے 30 منٹ کے دوران افتتاحی دن کے تتکال ٹکٹ بک کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔وزارت نے سینٹر فار ریلوے انفارمیشن سسٹم اور IRCTC کو ہدایت دی ہے کہ وہ سسٹم میں ضروری تبدیلیاں کریں اور ان تبدیلیوں کو تمام زونل ریلوے تک پہنچا دیں۔

جموں راجوری ہائی وے پر اسکوٹی اور بس میں ٹکر،2 لڑکیاں زخمی

جموں، 11 جون (جے کے این ایس): آرمی جنرل ہسپتال کے سامنے جموں-راجوری-پونچھ قومی شاہراہ پر پھلیانہ کے مقام پر بدھ کو ایک اسکوٹی اور بس کے درمیان سڑک کے حادثے میں دو لڑکیاں زخمی ہوگئیں۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ یہ تصادم اس وقت ہوا جب ایک تیز رفتار بس اسکوٹی سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں دونوں سوار زخمی ہو گئے۔انہوں نے بتایا کہ زخمی لڑکیوں کو فوری طور پر قریبی اسپتال میں علاج کے لیے منتقل کیا گیا اور ان کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

بھارت اور پاکستان کے درمیان حالیہ تناؤ دہشت گردی سے نمٹنے کے بارے میں تھا

اختلافات کو جنگ سے حل نہیں کیا جاسکتا،تشدد سے کوئی چیز حاصل نہیں ہوسکتی/ ایس جے شنکر

سرینگر / 11 جون / سی این آئی / بھارت اور پاکستان کے درمیان حالیہ تناؤ صرف دو پڑوسیوں کے درمیان ایک تنازعہ نہیں تھا بلکہ یہ دہشت گردی سے نمٹنے کے بارے میں تھا کی بات کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ دنیا سمجھے یہ محض بھارت پاکستان کا مسئلہ نہیں ہے، یہ دہشت گردی کے بارے میں ہے۔ اور وہی دہشت گردی آخرکار آپ کو پریشان کرنے کے کیلئے واپس آئے گی ۔سی این آئی کے مطابق یوروپی نیوز ویب سائٹ "یورکٹو" کے ساتھ ایک انٹرویو میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان حالیہ تناؤ صرف دو پڑوسیوں کے درمیان ایک تنازعہ نہیں تھا بلکہ یہ دہشت گردی سے نمٹنے کے بارے میں تھا، جو آخرکار مغرب کو پریشان کرنے کے لیے واپس آئے گا۔انہوں نے کہا" میں آپ کو کچھ یاد دلاتا ہوں اسامہ بن لادن نام کا ایک شخص تھا، وہ، تمام لوگوں میں سے، ویسٹ پوائنٹ کے برابر کے برابر پاکستانی فوجی قصبے میں برسوں تک رہنا کیوں محفوظ محسوس کرتا تھا؟"انہوں نے کہا" میں چاہتا ہوں کہ دنیا سمجھے یہ محض بھارت پاکستان کا مسئلہ نہیں ہے،یہ دہشت گردی کے بارے میں ہے۔اور وہی دہشت گردی آخرکار آپ کو پریشان کرنے کے لیے واپس آئے گی۔" یہ پوچھے جانے پر کہ ہندوستان روس کے خلاف مغرب کی پابندیوں میں کیوں شامل نہیں ہوا، جے شنکر نے کہا کہ اختلافات کو جنگ سے حل نہیں کیا جا سکتا۔انہوں نے کہا" ہمیں یقین نہیں ہے کہ اختلافات کو جنگ کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے،ہمیں یقین نہیں ہے کہ میدان جنگ سے کوئی حل نکلے گا۔ یہ ہمارے کام نہیں کہ وہ حل کیا ہونا چاہیے۔میرا نقطہ یہ ہے کہ ہم نسخہ یا فیصلہ کن نہیں ہیں لیکن ہم اس میں بھی شامل نہیں ہیں۔"انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے یوکرین کے ساتھ بھی مضبوط تعلقات ہیں یہ صرف روس کے بارے میں نہیں ہے۔ لیکن ہر ملک، قدرتی طور پر، اپنے تجربے، تاریخ اور مفادات پر غور کرتا ہے،انہوں نے کہا کہ بھارت کی سب سے طویل شکایت ہے ہماری سرحدوں کی خلاف ورزی آزادی کے چند مہینوں بعد کی گئی جب پاکستان نے کشمیر پر حملہ آور بھیجے۔انہوں نے مزید کہا" اگر وہی ممالک جو اس وقت مضطرب یا دھیمے پن کا شکار تھے اب کہتے ہیں کہ آئیے بین الاقوامی اصولوں کے بارے میں بہت اچھی بات چیت کرتے ہیں،تو میرے خیال میں ان سے ان کے اپنے ماضی پر غور کرنے کے لیے کہنا جائز ہے"۔امریکہ بھارت تعلقات پر جے شنکر نے کہا" ہم ہر اس رشتے کو آگے بڑھانا چاہتے ہیں جو ہمارے مفادات کو پورا کرتا ہے-اور امریکہ کے تعلقات ہمارے لیے بہت اہمیت کے حامل ہیں۔یہ شخصیت X یا صدر Y کے بارے میں نہیں ہے"۔چین کے ساتھ تعلقات کے بارے میں، وزیر نے کہا کہ انہوں نے ہندوستان میں کئی یورپی کمپنیوں سے ملاقات کی ہے جنہوں نے اپنی سپلائی چین کو خطرے سے بچانے کے لیے خاص طور پر وہاں قائم کرنے کا انتخاب کیا ہے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملہ کا جائزہ لینے کے مقصد سے نہیں بنے گی کوئی کمیٹی

کانگریس کا مطالبہ نامنظور!

سرینگر/11 جون /وی او آئی//اپوزیشن پارٹی کانگریس کی طرف سے یہ مطالبہ کیا جا رہا تھا کہ مودی حکومت پہلگام دہشت گردانہ حملہ کی جانچ کے لیے ٹھیک ویسی ہی کمیٹی بنائے جیسی واجپئی حکومت کے وقت کارگل جنگ سے متعلق بنائی گئی تھی۔وائس آف انڈیا کے مطابق پہلگام دہشت گردانہ حملہ اور اس کے بعد آپریشن سندور کے لیے جائزہ کمیٹی بنانے کا جو مطالبہ کانگریس نے مودی حکومت کے سامنے رکھا تھا،وہ نامنظور ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ذرائع کے حوالے سے جو خبریں میڈیا رپورٹ میں سامنے آ رہی ہیں، اس کے مطابق پہلگام حملہ اور آپریشن سندور کا تجزیہ کرنے کے مقصد سے کسی بھی کمیٹی کی تشکیل پر غور و خوض نہیں ہو رہا ہے۔قابل ذکر ہے کہ اپوزیشن پارٹیاں ایک طرف پہلگام دہشت گردانہ حملہ اور آپریشن سندور پر بحث کے لیے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کا مطالبہ کر رہی ہیں، اور دوسری طرف اہم اپوزیشن پارٹی کانگریس کی طرف سے یہ مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ مودی حکومت پہلگام کی جانچ کے لیے ٹھیک ویسی ہی کمیٹی بنائے جیسی واجپئی حکومت کے وقت 1999 میں کارگل جنگ کے ختم ہونے کے 3 دنوں بعد سبرامنیم کی صدارت میں بنائی تھی۔ٹی وی 9 بھارت ورش نے ایک رپورٹ شائع کی ہے،اس میں ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ حکومت پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے تجزیہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے کوئی کمیٹی تشکیل دینے پر غور نہیں کر رہی۔دلچسپ بات یہ ہے کہ مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی 10 جون کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کو لے کر سوال اٹھائے تھے اور اسے داخلی سیکورٹی کی بہت بڑی ناکامی قرار دیا تھا۔ممتا نے منگل کے روز کہا کہ بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت ملک کے لوگوں کو سیکورٹی فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے،اور اس معاملے میں اقتدار چھوڑنے کا مطالبہ بھی کیا۔بہر حال،جہاں تک واجپئی حکومت میں ہوئی کارگل جنگ کا سوال ہے، اس کے بعد سبرامنیم کمیٹی کی رپورٹ پر اس کی جانچ کے لیے اس وقت کے وزیر داخلہ لال کرشن اڈوانی کی صدارت میں وزرا کا گروپ تشکیل دیا گیا تھا۔اس گروپ میں اس وقت کے وزیر مالیات، وزیر دفاع اور وزیر خارجہ بھی شامل تھے۔ اڈوانی کی قیادت والے اس گروپ نے تفصیل سے ملک کی سیکورٹی اور خفیہ ڈھانچہ کی جانچ کی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ اس گروپ آف منسٹرس کی مجموعی طور پر 27 میٹنگیں ہوئی تھیں،اور 4 الگ الگ ٹاسک فورس بھی تشکیل دی گئی تھی۔ یہ ٹاسک فورس خفیہ نظام کے ساتھ ساتھ بارڈر مینجمنٹ، داخلی سیکورٹی اور ڈیفنس مینجمنٹ کے لیے بنائی گئی تھی۔ان ٹاسک فورسز میں ماہرین کو شامل کیا گیا تھا۔11 مئی 2001 کو کابینہ کی سیکورٹی امور کی کمیٹی نے اڈوانی کی صدارت والے گروپ آف منسٹرس کی سبھی سفارشات کو منظوری دی تھی، جن میں چیف آف ڈیفنس (سی ڈی ایس) کی تقرری کرنا بھی شامل تھا۔ملک کے دفاعی نظام،خفیہ نظام کی مضبوطی کے لیے کئی اقدام اٹھائے گئے۔

وندے بھارت ٹرین سروس میرا ایک خواب تھا

جو میری زندگی میں ہی پورا ہوا: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سری نگر، 11 جون (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے وندے بھارت ٹرین سروس کو ایک کرم سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ یہ میرا ایک خواب تھا جو میں نے اپنی زندگی میں پورا ہوتے دیکھا۔انہوں نے کہا کہ اس ٹرین سے سیاحت کو فروغ ملے گا اور ہمارا کاروبار بھی بڑھے گا۔موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار بدھ کو وندے بھارت ٹرین کے ذریعے کٹرہ سے واپس سری نگر آنے پر نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرتے ہوئے کیا۔وہ منگل کے روز وندے بھارت ایکسپریس، جو کشمیر کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑتی ہے، کے ذریعے کٹرا پہنچے تھے یہ ان کا اس ریل میں کیا جانے والا پہلا سفر تھا۔اس دوران ان کے پوتے ضمیر اور زاہد، جموں و کشمیر کے وزیر ستیش شرما،وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور پارٹی کے ترجمان اعلیٰ ترجمان تنویر صادق بھی ان کے ہمراہ تھے۔فاروق عبداللہ نے یہاں میڈیا کو بتایا:" بہت اچھا سفر رہا، اب سیاح آرہے ہیں، اس ریل کی بڑی مہربانیاں ہیں، اس سے سیاحت کو فروغ ملے گا، ہمارا کاروبار بار بڑھے گا اور ہمارے لوگ ملک کے کسی بھی حصے میں جاسکتے ہیں'۔انہوں نے کہا: 'یہ میرا ایک خواب تھا جس کو میں نے اپنی زندگی میں ہی پورا ہوتے ہوئے دیکھا'۔ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا:" ماتا ویشنو دیوی کے درشن کے دوران میں نے امن،محبت بھائی چارے اور ترقی کے لئے دعا کی'۔

مقام شاہ ولی کپواڑہ میں حضرت ذاتی شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ کا سالانہ عرس مبارک

عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا بھاری تعداد میں زائرین نے عرس میں شرکت کی

سرینگر/ 11 جون/سی این آئی/سرحدی ضلع کپواڑہ کے مقام شاہ ولی علاقے میں عظیم صوفی بزرگ حضرت ذاتی شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ کا سالانہ عرس مبارک نہایت ہی عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔سی این آئی نمائندے کے مطابق مقام شاہ ولی کپوارہ میں عظیم صوفی بزرگ حضرت ذاتی شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ کا سالانہ عرس مبارک نہایت ہی عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔اس روحانی موقع پر جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع سے بڑی تعداد میں زائرین اور عقیدت مندوں نے شرکت کی اور روحانی فیض حاصل کیا۔عرس کی تقریبات کے دوران متبرک اشیاء کی زیارت کا خصوصی انتظام کیا گیا،جس سے شرکا نے روحانی سکون حاصل کیا۔درود و اذکار،نعت خوانی اور ذکر و تلاوت کی محفلیں رات بھر جاری رہیں،جن میں مرد،خواتین،بزرگ اور بچے بڑی عقیدت کے ساتھ شریک ہوئے۔نمائندے کے مطابق جموں کشمیر وقف بورڈ کی جانب سے عرس کے سلسلے میں جامع اور موثر انتظامات کیے گئے تھے، جن میں زائرین کے لیے پانی، روشنی، صفائی اور دیگر سہولیات شامل تھیں۔ مقامی انتظامیہ اور وقف رضا کاروں نے بھی بھرپور تعاون فراہم کیا۔زائرین نے اس روحانی موقع کو ایک بابرکت لمحہ قرار دیا اور حضرت شاہ ولیؒ کے آستانے کو امن و محبت کا مرکز قرار دیتے ہوئے اپنے دلی جذبات کا اظہار کیا۔

رکشا راجیہ منتری نے این سی سی ماؤنٹ ایورسٹ مہم کی ٹیم سے ان کی کامیاب چوٹی سر کرنے کے بعد ملاقات کی

سرینگر،11 جون 2025 / (پی آئی بی) رکشا راجیہ منتری جناب سنجے سیٹھ نے 11 جون، 2025 ، کو نئی دلی میں نیشنل کیڈیٹ کور (این سی سی) کی ماؤنٹ ایورسٹ مہم ٹیم سے ملاقات کی، جنہوں نے 18 مئی، 2025 ، کو کامیابی سے ماؤنٹ ایورسٹ سر کیا تھا۔ اس ملاقات کے دوران کیڈٹوں نے اپنی مہم کے تجربات مشترک کیے، جن میں منصوبہ بندی، تربیت اور کوہ پیمائی کے دوران پیش آنے والے چیلنجوں کو اجاگر کیا گیا۔ جناب سنجے سیٹھ نے کیڈٹوں کی اس شاندار کامیابی پر ان کی محنت اور ٹیم ورک کی دل کھول کر ستائش کی۔ یہ کامیابی این سی سی کی جانب سے ماؤنٹ ایورسٹ کی تیسری کامیاب مہم تھی، اس سے قبل 2013 ء اور 2016 ء میں بھی ایسی ہی کامیابیاں حاصل کی جاچکی ہیں ۔اس مہم میں دس کیڈٹس شامل تھے، جن میں پانچ لڑکے اور پانچ لڑکیاں تھیں، جن کی اوسط عمر صرف 19 سال ہے اور ان میں سے کئی پہلی بار کوہ پیمائی کر رہے تھے ۔ انہیں افسران، جونیئر کمیشنڈ افسران، انسٹرکٹرز اور نان کمیشنڈ افسران کے دستے نے بھرپور تعاون فراہم کیا، جس سے یہ ایک منظم اور پیشہ ورانہ طور پر کامیاب مشن بن سکا۔ اس مہم کو 3 اپریل، 2025 ء کو نئی دلی سے رکشا منتری جناب راج ناتھ سنگھ نے روانہ کیا تھا۔

پہلگام کے منڈلن گاؤں کے باسی بازآبادکاری سے محروم

60 سال بعد بھی این او سی کا انتظار، وزیر اعلیٰ اور دیگر حکام سے مداخلت کی اپیل

سرینگر/ 11 جون/ وی او آئی// پہلگام میں ایک گاؤں منڈلن کے لوگ این او سی سے محروم ہونے کی وجہ سے اپنے آشیانے تعمیر کرنے سے قاصر ہو چکے ہیں جبکہ یہ 965 تک ہر منڈلن ایک گاؤں تھا اس وقت مٹی کے تودے گرتے تھے جبکہ اس وقت کے وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے آبادی کو منتقل کیا مقامی لوگوں کے مطابق اس وقت یہ 16 کنبوں پر مشتمل تھا اور اب 99 کنبے ہیں،لیکن بقول ان کے اب تک ان کی باز آباد کاری کیلئے کوئی اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ پرائم منسٹر آواس یوجنا کے تحت ابھی تک کسی کو کوئی گھر تعمیر کرنے کی اجازت نہیں ملی ہے۔ اگرچہ سرکار نے فنڈس بھی جاری کیے ہیں۔اور آج تک محکمہ جنگلات نے این او سی نہیں دی جس کی وجہ سے یہ کنبے اپنے آشیانے تعمیر کرنے سے قاصر ہیں۔وائس آف انڈیا کے مطابق سیاحتی مقام پہلگام کے نزدیک واقع منڈلن گاؤں کے مکین گزشتہ چھ دہائیوں سے باز آباد کاری کے منتظر ہیں۔ 1965 میں مٹی کے تودے گرنے کے بعد اس گاؤں کو محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا تھا۔اس وقت کے وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے حفاظتی اقدام کے طور پر 16 کنبوں پر مشتمل اس بستی کو ایک نئے مقام پر بسانے کی منظوری دی تھی۔ آج، منڈلن کی آبادی بڑھ کر 99 کنبوں تک پہنچ گئی ہے،لیکن ان کا کہنا ہے کہ آج تک مستقل باز آبادکاری کے لیے کوئی موثر اقدام نہیں کیا گیا۔اگرچہ سرکاری سطح پر پرائم منسٹر آواس یوجنا (PMAY) اسکیم کے تحت فنڈز بھی جاری کیے جاچکے ہیں،لیکن زمینی سطح پر صورت حال جوں کی توں ہے۔مقامی لوگوں کے مطابق، محکمہ جنگلات کی جانب سے این او سی (NOC) جاری نہ ہونے کی وجہ سے انہیں اپنے گھروں کی تعمیر کی اجازت نہیں مل رہی ہے۔متاثرہ خاندانوں کا کہنا ہے کہ وہ گزشتہ کئی برسوں سے متعلقہ محکموں کے دفاتر کے چکر کاٹ رہے ہیں،مگر ابھی تک ان کی فریاد سنی نہیں گئی۔ایک مقامی بزرگ نے کہا کہ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہمیں اپنے سر پر چھت بنانے کی اجازت دی جائے۔" منڈلن کے باسیوں نے متعلقہ حکام سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے تاکہ انہیں قانونی طور پر گھروں کی تعمیر کی اجازت مل سکے اور وہ ایک باعزت زندگی گزار سکیں۔ یہ مسئلہ نہ صرف مقامی سطح پر ایک انتظامی ناکامی کو اجاگر کرتا ہے، بلکہ اس بات کی بھی نشان دہی کرتا ہے کہ قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی باز آبادکاری کس قدر تاخیر کا شکار ہوسکتی ہے۔

مرکز نے درآمد شدہ اہم خام خوردنی تیل پر بنیادی کسٹم ڈیوٹی (بی سی ڈی) کو 20 فیصد سے کم کر کے 10 فیصد کر دیا

سرینگر،11 جون 2025 / (پی آئی بی) مرکز نے خام خوردنی تیلوں یعنی خام سورج مکھی، سویابین اور پام آئل پر بنیادی کسٹم ڈیوٹی (بی سی ڈی) کو 20 فیصد سے کم کر کے 10 فیصد کر دیا ہے،جس کے نتیجے میں خام اور ریفائنڈ خوردنی تیل کے درمیان درآمدی ڈیوٹی کا فرق 8.75 فیصد سے 19.25 فیصد ہوگیا ہے۔اس ایڈجسٹمنٹ کا مقصد ستمبر 2024 میں ڈیوٹی میں اضافے اور بین الاقوامی مارکیٹ کی قیمتوں میں ایک ساتھ اضافے کے نتیجے میں خوردنی تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر قابو پانا ہے۔خوردنی تیل کی ایسوسی ایشنز اور صنعت کے فریقوں کو ایک ایڈوائزری جاری کی گئی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ڈیوٹی میں کمی کا پورا فائدہ صارفین تک پہنچایا جائے۔خام اور ریفائنڈ تیل کے درمیان 19.25 فیصد ڈیوٹی کا فرق گھریلو ریفائننگ کی صلاحیت کے استعمال کی حوصلہ افزائی اور ریفائنڈ تیل کی درآمدات کو کم کرنے میں مددگار ہے۔خوردنی تیل پر درآمدی ڈیوٹی ان اہم عوامل میں سے ایک ہے،جس نے خوردنی تیل کی مجموعی قیمت اور اس طرح مقامی قیمتوں کو متاثر کیا۔خام تیل پر درآمدی ڈیوٹی کم کر کے،حکومت کا مقصد خوردنی تیل کی مجموعی لاگت اور خردہ قیمتوں کو کم کرنا،صارفین کو راحت فراہم کرنا اور مجموعی افراط زر کو کم کرنے میں مدد کرنا ہے۔ڈیوٹی میں کمی سے گھریلو ریفائننگ کی حوصلہ افزائی ہوگی اور کسانوں کے لیے مناسب معاوضہ برقرار رہے گا۔ڈیوٹی کا نظرثانی شدہ ڈھانچہ ریفائنڈ پامولین کی درآمد کی حوصلہ شکنی کرے گا اور مانگ کو خام خوردنی تیل خاص طور پر خام پام آئل کی طرف لے جائے گا،اس طرح ملکی ریفائننگ سیکٹر کو تقویت ملے گی اور اس کا احیاء ہوگا۔ یہ اہم پالیسی مداخلت نہ صرف گھریلو ریفائنرز کے لیے آسانی کو یقینی بناتی ہے،بلکہ ہندوستانی صارفین کے لیے خوردنی تیل کی قیمتوں کے استحکام میں بھی معاون ہے۔سرکردہ خوردنی تیل کی صنعت کی انجمنوں اور صنعت کے ساتھ ایک میٹنگ سکریٹری، محکمہ خوراک اور عوامی نظام تقسیم، حکومت ہند کی صدارت میں منعقد کی گئی اور انہیں اس ڈیوٹی میں کمی کے فوائد کو صارفین تک پہنچانے کے لیے ایڈوائزری جاری کی گئی۔صنعت کے اسٹیک ہولڈرز سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ قیمت کو تقسیم کاروں (پی ٹی ڈی) اور زیادہ سے زیادہ خردہ قیمت (ایم آر پی) کو فوری اثر کے ساتھ کم مجموعی قیمتوں کے مطابق ایڈجسٹ کریں گے۔ایسوسی ایشنز سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنے ممبران کو مشورہ دیں کہ وہ فوری طور پر قیمتوں میں کمی کو لاگو کریں اور تازہ ترین برانڈ کے مطابق ایم آر پی شیٹس کو ہفتہ وار بنیادوں پر محکمہ کے ساتھ شیئر کریں۔ڈی ایف پی ڈی نے کم ایم آر پی اور پی ٹی ڈی ڈیٹا کا اشتراک کرنے کے لیے خوردنی تیل کی صنعت کے ساتھ فارمیٹ کا اشتراک کیا۔سپلائی چین میں اس فائدے کی بروقت منتقلی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ صارفین خردہ قیمتوں میں اسی طرح کمی کا تجربہ کریں۔ یہ فیصلہ گزشتہ سال ڈیوٹی میں اضافے کے بعد خوردنی تیل کی قیمتوں میں تیزی سے اضافے کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد کیا گیا ہے۔اس اضافے سے صارفین پر مہنگائی کا خاصا دباؤ پڑا،خردہ خوردنی تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا اور غذائی اشیا کی مہنگائی میں اضافہ ہوا۔

کیا 25 کروڑ کافی ہیں؟:

گولہ باری سے متاثرہ افراد کا حکومت سے سوال

کرناہ/پیرزادہ سعید/آپریشن سندور کے بعد مرکزی حکومت نے لائن آف کنٹرول (ایل او سی) سے متصل کرناہ اور ملحقہ علاقوں میں سرحد پار گولہ باری سے تباہ شدہ 2,060 مکانات کی تعمیر نو کے لیے 25 کروڑ روپے کی اضافی امداد منظور کی ہے۔ یہ اعلان اگرچہ ایک بڑی پیش رفت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، لیکن زمینی حالات بتاتے ہیں کہ متاثرہ عوام تاحال کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ کرناہ کے کئی دیہاتوں میں درجنوں

خاندان آج بھی خیموں یا ترپالوں کے نیچے زندگی بسر کر رہے ہیں۔ بچوں کو شدید گرمی اور رات کے وقت مچھروں کے حملوں کا سامنا ہے، جبکہ بزرگ اور خواتین سرد موسم کی آمد سے خوفزدہ ہیں۔ کرناہ کے نذیر احمد میر، جن کا گھر گولہ باری میں مکمل طور پر تباہ ہوگیا، کہتے ہیں، "میری بیٹی کی شادی تھی، سب کچھ تباہ ہوگیا۔ ساری جمع پونجی، شادی کا سامان، ہر چیز خاک میں مل گئی۔ آج ہمارے پاس صرف وعدے ہیں، دیواریں اور چھت نہیں۔ متاثرین اور مقامی سماجی کارکنوں کا کہنا ہے کہ 25 کروڑ روپے کی رقم کاغذی کارروائی، تصدیق کے مراحل اور دفتری فائلوں میں الجھ کر رہ گئی ہے۔ کئی متاثرین نے شکایت کی کہ ابھی تک انہیں کوئی براہ راست امداد نہیں ملی۔ سماجی کارکن راجہ وقار نے کہا، "یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ آفت کے وقت فوری ریلیف نہیں دی جاتی، بلکہ لوگ (باقی ۸ پر)

بڑھتی ہوئی گرمی، بجلی کی کھپت اور ماحولیاتی توازن کے پیش نظر

ایئر کنڈیشنر کے درجہ حرارت پر مرکزی حکومت لا رہی ہے نیا اصول، نہ اس سے کم نہ اس سے زیادہ

نئی دہلی: ای ٹی وی بھارت: مرکز کی مودی حکومت نے بڑھتی ہوئی گرمی کو دیکھتے ہوئے ایئر کنڈیشنر کو لے کر بڑا فیصلہ لیا ہے۔ مرکزی ہاؤسنگ اور شہری امور کے وزیر منوہر لال کھٹر نے اس فیصلے کی جانکاری دی۔ انہوں نے منگل کو اس بارے میں بتایا کہ اب ایئر کنڈیشنر کا درجہ حرارت معیاری ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ توانائی کے تحفظ، بجلی کے استعمال میں کمی اور ماحولیاتی توازن کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ آپ کو بتا دیں، مرکزی وزیر منگل کو مودی حکومت کے 2047 کے وژن کا خاکہ پیش کر رہے تھے۔ منوہر لال نے گزشتہ دہائی میں اقتصادی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں حکومت کی نمایاں پیش رفت پر بھی زور دیا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے 11 سال مکمل کر لیے ہیں اور ہمارے پاس مقررہ اہداف کے حصول کے لیے 22 سال باقی ہیں۔ ہمارا مقصد 2047 تک ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کرنا ہے اور آنے والے سالوں میں ہم گزشتہ دہائی میں ہونے والی ترقی کو آگے بڑھاتے ہوئے کئی گنا کام کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کا مطلب عالمی سطح پر ایک اہم مقام حاصل کرنا ہے۔ معیشت کو فروغ دینے کے لیے ہمیں تجارت، صنعت، معیار زندگی اور پاور سیکٹر کو بڑھانے کی ضرورت ہے جو تمام شعبوں کو آگے بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ قبل ازیں اس موقع پر مرکزی حکومت نے ایک جامع ای بک بھی جاری کی جس میں گزشتہ 11 سالوں میں مختلف شعبوں میں حاصل کردہ کامیابیوں کی تفصیل دی گئی تھی۔ اس دوران منوہر لال نے ایئر کنڈیشنر کے بارے میں بھی بیان دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پورے ملک میں ایک نیا اصول نافذ کرنے جا رہی ہے، جس کے تحت تمام اے سی کا درجہ حرارت 20 ڈگری سینٹی گریڈ سے کم اور 28 ڈگری سے زیادہ نہیں لیا جا سکتا۔ یہ سسٹم کولنگ اور ہیٹنگ دونوں حالات میں کام کرے گا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا کہ ایئر کنڈیشنر کے درجہ حرارت کو معیاری بنانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ بہت جلد اس پر عمل درآمد ہونے جا رہا ہے۔ یہ تجربہ پہلی بار کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے ممالک ایسے ہیں جہاں یہ نظام نافذ ہے۔ انہوں نے جاپان کی مثال بھی دی۔ یہاں 26 ڈگری معیاری ہے۔ اٹلی کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہاں اے سی کے لیے درجہ حرارت 23 ڈگری فکس کیا گیا ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی لوگوں کو سنت کبیر داس جینتی کی مبارکباد

سری نگر، 11 جون (یو این آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سنت کبیر داس جی کی جینتی پر لوگوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سنت کبیر جی کی تحریریں انسانیت کے لیے حکمت اور تحریک کا ذریعہ ہیں۔ بتادیں کہ سنت کبیر داس کو بھگت کبیر کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ آپ پندرہویں صدی کے ایک صوفی شاعر اور سنت تھے۔ منوج سنہا نے ان کے یوم پیدائش کے موقع پر لوگوں کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'سنت کبیر داس جی جینتی کے پرمسرت موقع پر لوگوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں'۔ انہوں نے کہا: 'معاشرے کے تمام طبقوں میں قابل احترام سنت کبیر جی کی تحریریں انسانیت (باقی ۸ پر)

ملک بھر میں قبائلی ورثے کے تحفظ اور قبائلی برادریوں کو بااختیار بنانے کی ایک وسیع ترقومی کوشش

15 تا 30 جون ملک گیر ''دھرتی ابا جن بھاگیداری مہم'

شوپیان ضلع کے بلاک کیلر میں 2 قبائلی اکثریتی دیہات میں آٹھ، آٹھ روزہ کیمپ: ڈپٹی کمشنر ششیر گپتا

سری نگر: ۱۱، جون: جنجاتیہ گورو ورش کے تحت حکومت ہند کی آنے والی مہم کے مطابق، ضلع انتظامیہ شوپیاں 15 جون سے 30 جون 2025 تک 'دھرتی ابا جن بھاگیداری مہم بیداری اور فائدہ مندی کے کیمپس شروع کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر شوپیاں، ششیر گپتا نے ایک پریس بریفنگ کے دوران شوپیاں کے لوگوں پر زور دیا کہ وہ آئندہ کیمپ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اس پریس کانفرنس میں اے ڈی ڈی سی شوپیان ناصر احمد لون (جے کے اے ایس) اور ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر شوکت احمد گنائی (جے کے اے ایس) بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر شوپیاں نے پریس نمائندوں کے ذریعے عوام تک یہ پیغام پہنچایا کہ یہ کیمپ شوپیان ضلع کے بلاک کیلر میں 2 قبائلی اکثریتی دیہاتوں کتھوہلن (15 جون سے 22 جون 2025) اور پہلو پورہ (23 جون سے 30 جون 2025) کو منعقد کیے جائیں گے، جس کا مقصد سرکاری اسکیموں کی آخری میل کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہم کا باضابطہ آغاز 15 جون 2025 کو ہندوستان کے 549 قبائلی اضلاع اور PVTG207 (خاص طور پر کمزور قبائلی گروپ) کے زیر تسلط اضلاع میں ہونا ہے۔ ان کیمپوں کا مقصد اہل استفادہ کنندگان کی شناخت کرکے اور موقع پر ہی ان کا احاطہ کرتے ہوئے خدمات کی فراہمی میں موجود خلاء کو پورا کرنا ہے۔ ڈی سی شوپیان نے کہا کہ میں عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ آگے آئیں، پورے دل سے حصہ لیں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی مستحق فائدہ اٹھانے والا پیچھے نہ رہ جائے۔ ڈپٹی کمشنر شوپیاں نے اس بات پر زور دیا کہ کیمپس اہم شعبوں میں فوائد کی سنترپتی کے لیے سنگل ونڈو پلیٹ فارم کے طور پر کام کریں گے، بشمول آدھار خدمات، پی ایم-جے اے وائی / آیوشمان بھارت ہیلتھ کارڈ، جن دھن یوجنا / بینک اکاؤنٹ کھولنا، زراعت اور اس سے منسلک فلاحی اسکیمیں، ہر گھر نال سے جل (پینے کے پانی کی فراہمی)، بجلی کے کنکشن، صحت کی خدمات اور متحرک کاری، تعلیم کے فرق میں کمی، مہارت کی ترقی اور تربیت، خوراک کی حفاظت (راشن اور غذائیت (باقی ۸ پر)

آدھار مفت اپ ڈیٹ: آخری تاریخ میں صرف 4 دن باقی

سرینگر//11 جون/صارفین کے آدھار کی تفصیلات، جیسے کہ شناخت کا ثبوت اور پتہ کا ثبوت مفت میں اپ ڈیٹ کرنے کی آخری تاریخ قریب آرہی ہے۔ ہندوستان کی منفرد شناختی اتھارٹی (UIDAI) کی طرف سے جاری کردہ آدھار کارڈ، ہندوستانی باشندوں کے لیے ایک اہم شناختی دستاویز ہے، جس میں بائیومیٹرک اور ڈیموگرافک ڈیٹا سے منسلک 12 ہندسوں کا ایک منفرد نمبر ہوتا ہے۔ یونیک آئیڈینٹیفکیشن اتھارٹی آف انڈیا (UIDAI) نے 14 جون 2025 کو مفت آدھار اپ ڈیٹ کے لیے آپ کی شناخت اور پتے کی حمایت کرنے والے دستاویزات کو اپ لوڈ کرنے کی آخری تاریخ مقرر کی ہے۔ یہ مفت سروس صرف myAadhaar پورٹل پر دستیاب ہے۔ مفت آخری (باقی ۸ پر)

مشتبہ نقل وحرکت کی اطلاع کے بعد سامبا کے نوڈ ایریا میں سرچ آپریشن شروع

سانبہ، 11 جون (جے کے این ایس): سیکورٹی فورسز نے بدھ کو مشتبہ نقل و حرکت کی اطلاع کے بعد سانبا ضلع کے نڈ بلاک کے سادیالی گاؤں میں مشترکہ تلاشی مہم شروع کی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ مقامی باشندوں کی جانب سے حکام کو علاقے میں ایک نامعلوم شخص کی موجودگی کے بارے میں آگاہ کرنے کے بعد آپریشن شروع کیا گیا۔ جواب میں، پولیس، اسپیشل آپریشن گروپ (SOG) اور فوج نے تیزی سے گاؤں کو گھیرے میں لے لیا اور مکمل تلاشی لی۔ انہوں نے بتایا کہ آپریشن کے دوران فضائی نگرانی میں مدد کے لیے ڈرونز بھی تعینات کیے گئے تھے۔ تاہم تلاشی کے دوران کسی مشکوک فرد یا سرگرمی کا پتہ نہیں چلا۔ حکام نے رہائشیوں پر زور دیا ہے کہ وہ چوکس رہیں اور علاقے کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے کسی بھی غیر معمولی نقل وحرکت کی اطلاع دیں۔

پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی کا مرزا افضل بیگ کو ان کی 43ویں برسی پر شاندار خراج عقیدت

سری نگر، 11 جون (یو این آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے جموں وکشمیر کے پہلے نائب وزیر اعلیٰ مرزا محمد افضل بیگ کو ان کی 43ویں برسی پر شاندار خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا: "مرزا افضل بیگ صاحب محض ایک سیاستدان نہیں تھے بلکہ جموں وکشمیر کے لوگوں کے لیے امید اور وقار کی کرن تھے'۔ محبوبہ مفتی نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ مرحوم بیگ صاحب کی دور اندیشی، دیانتداری اور انصاف کے لیے غیر متزلزل عزم نے زندگیوں کو بدل دیا اور ایک مساوی معاشرے کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے کہا کہ زمینی اصلاحات میں ان کے یادگار کردار نے بے آواز لوگوں کو آواز فراہم کی۔ ان کا کہنا ہے: "مرزا افضل بیگ صاحب کی زندگی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ حقیقی قیادت پسماندہ لوگوں کی بہتری اور افہام وتفہیم کے پل تعمیر کرنے کے بارے میں ہے'۔ پی ڈی پی صدر نے بتایا: 'جموں وکشمیر کی عوامی زندگی میں ان کی شراکت ہمارے لیے رہنمائی کی حیثیت رکھتی ہے، کیونکہ ہم ان مشکل وقتوں میں اپنے لوگوں کے وقار، انصاف اور امید کی بحالی کے لیے جدوجہد کرتے ہیں جہاں مستقبل کے ہر مشکل وقت میں ان کی یاد ہمارے لیے ایک آواز ہے'۔ انہوں نے کہا: 'انصاف اور لوگوں کے حقوق کے لیے ان کی غیر متزلزل وابستگی نسلوں کو متاثر کرتی رہے گی'۔

سی پی آئی (ایم) وفد کی ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے ملاقات

سری نگر، 11 جون (یو این آئی) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (ایم) کے ایک اعلیٰ سطحی وفد، جو اس وقت جموں وکشمیر کے دورے پر ہے، نے آج نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اس موقعے پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی اور ترجمان اعلیٰ و ایم ایل اے زیڈی بل تنویر صادق بھی موجود تھے۔ وفد میں جنرل سکریٹری سی پی آئی (ایم) کامریڈ ایم اے بےبی، لوک سبھا ممبر امرا رام، لوک سبھا ممبر کے رادھا کرشنن، راجیہ سبھا رکن جان برٹاس، لوک سبھا ممبر ایس یو وینکٹیشن، راجیہ سبھا ممبر بکاش رنجن، راجیہ سبھا ممبر اے اے رحیم، سی سی ممبر و ایم ایل اے ایم وائی تاریگامی، ریاستی سکریٹری محمد عباس راتھر شامل تھے۔ ملاقات کے دوران جموں وکشمیر کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں فریقوں نے امن، بات چیت اور لوگوں کے جمہوری اور آئینی حقوق کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیا۔ یہ اتفاق رائے سے محسوس کیا گیا کہ جموں وکشمیر کے لوگ دیرپا امن، وقار اور استحکام کے خواہاں ہیں۔

نجی اسکولوں کی جانب سے داخلہ فیس کی غیر قانونی وصولی

ایف ایف آر سی کے سخت تیور، والدین سے شکایت درج کرانے کی اپیل

سرینگر// 11 جون// ٹی ای این/ جموں وکشمیر میں نجی تعلیمی اداروں کی جانب سے داخلہ فیس کی غیر قانونی وصولی پر فیس فکسیشن کمیٹی (FFRC) نے سخت نوٹس لیتے ہوئے اس عمل کو جموں وکشمیر اسکول ایجوکیشن ایکٹ 2002 (ترمیم شدہ) کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ کمیٹی نے کہا ہے کہ بعض نجی اسکول مسلسل ہدایات اور احکامات کے باوجود داخلہ فیس یا اس جیسی رقوم مختلف ناموں سے وصول کر رہے ہیں، جو کہ قانوناً جرم ہے۔ جاری کردہ سرکاری حکم نامہ میں کہا گیا ہے کہ بعض اسکول والدین سے بغیر کسی رسید کے نقد رقم یا غیر روایتی ذرائع سے فیس وصول کر رہے ہیں، جس کا مقصد مالی لین دین کو چھپانا اور قانون کی آنکھوں میں دھول جھونکنا ہے۔ سرکاری حکم نامے میں واضح کیا گیا ہے کہ جموں وکشمیر اسکول ایجوکیشن ایکٹ کی دفعہ (120E) کے تحت، نجی اسکول کسی بھی طریقے سے، کسی بھی نام سے، داخلہ فیس یا اس جیسی کوئی بھی رقم وصول نہیں کر سکتے۔ کمیٹی نے اس طرز عمل کو قانون کی سنگین خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے اداروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ ایف ایف آر سی کے چیئرمین جسٹس سنیل ہالی نے والدین اور طلباء سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی اسکول کی جانب سے داخلہ فیس یا کسی اور قسم کی رقم طلب کی جاتی ہے تو وہ فوری طور پر اپنی شکایت کمیٹی کے آفیشل ای میل (chairmanffrc@gmail.com) یا فون نمبرز 0194-4034841، 0191-2956990 پر درج کرائیں۔ کمیٹی نے یقین دلایا ہے کہ شکایت کنندگان کی شناخت کو صیغہ راز میں رکھا جائے گا اور قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی تاکہ والدین اور طلباء کا استحصال روکا جاسکے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ حالیہ ایام میں والدین اور سرپرستوں کی طرف سے اس ضمن (باقی ۸ پر)

پہلگام قتل عام کے بعد کشمیر کی سیاحت میں کمی

ایئر لائنز کا ایوی ایشن سیکورٹی فیس میں چھوٹ کا مطالبہ

سرینگر// 11 جون/ 22 اپریل کو پہلگام میں پیش آئے قتل عام کے تناظر میں، جموں اور کشمیر میں سیاحت کا شعبہ تقریباً مکمل طور پر تباہ ہوگیا ہے، جس سے صنعت کو بحال کرنے کے لیے ایئر لائنز اور ہوٹل مالکان کی جانب سے حکومتی امداد کے لیے فوری اپیلیں کی گئی ہیں۔ بڑی ہندوستانی ایئر لائنز بشمول انڈی گو، سپائس جیٹ، اور ایئر انڈیا نے مرکزی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ ایک سال کے لیے سری نگر ہوائی اڈے پر صارف کی ترقی اور ایوی ایشن سیکورٹی فیس کو معاف کرے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے وہ سستے ٹکٹوں کی پیشکش کرسکیں گے اور سیاحوں کو واپس وادی کی طرف راغب کر سکیں گے۔ موجودہ چارجز، یوزر ڈیولپمنٹ فیس میں 1050 روپے اور فی مسافر ایوی ایشن سیکورٹی فیس میں 200 روپے، ٹکٹ کی قیمتوں میں شامل ہیں، جو سیکورٹی کے بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان سفر کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔ حکومت کو لکھے گئے خط میں، فیڈریشن آف انڈین ایئر لائنز نے کہا کہ پہلگام کے واقعے کے بعد سیاح خوفزدہ ہیں، اور کوئی بھی کشمیر کے علاقے کا سفر نہیں کر رہا ہے۔ کشمیر جانے اور آنے کے لیے ہوائی سفر کا کوئی مطالبہ نہیں ہے، اور وہاں ہوٹل خالی ہیں۔ لابی گروپ نے مزید کہا کہ مالی تعاون اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ سیاحوں کا اعتماد بحال کرنے (باقی ۸ پر)

ریکارڈ فصل پیداوار کا اثر منڈیوں میں آم کی قیمتیں گر گئیں

سرینگر// 11 جون/ کاشتکاروں اور تاجروں نے کہا کہ ملک میں پھلوں کی سب سے بڑی پیداوار کرنے والے ملک اتر پردیش میں آم کی قیمتیں سال بہ سال تیسرے درجے تک گر گئی ہیں۔ مثال کے طور پر مشہور دسہری قسم کی قیمتیں ایک سال پہلے 60 روپے فی کلو سے کم ہو کر 40 تا 45 روپے فی کلو پر آگئی ہیں۔ اس سال اتر پردیش میں آم کی پیداوار تقریباً 35 لاکھ میٹرک ٹن رہنے کا تخمینہ ہے، جو کہ پچھلے سال 25 لاکھ میٹرک ٹن تھا۔ وہاں آم کے درختوں پر 100 فیصد پھول آئے، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ پیداوار اچھی ہوگی۔ مینگو گروورز ایسوسی ایشن آف انڈیا کے صدر ایس انصرام علی نے کہا کہ اتر پردیش میں آم کے کاشتکاروں اور تاجروں کو چیلنجز کا سامنا ہے۔ اس سال آم کی قیمتوں میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔ مون سون کی پیشین گوئیوں کی وجہ سے سپلائی (باقی ۸)

جموں وکشمیر میں سیاحت کو بحال کرنے کیلئے

'وادی کے لیے ریلی' مہم کا آغاز کیا، 90 سے زائد مندوبین سری نگر وارد

سینگر// 11 جون/ٹریول ایجنٹس ایسوسی ایشن آف انڈیا نے اپنی انتہائی متوقع "وادی کے لیے ریلی" مہم کا آغاز کیا، جس کا مقصد جموں وکشمیر میں سیاحت کو بحال کرنا ہے۔ اس اقدام کا مقصد خطے کی سیاحت کی صلاحیت کو بحال کرنا اور اس کی حفاظت اور مہمان نوازی کو اجاگر کرنا ہے اور غلط فہمیوں کا مقابلہ کرنا ہے۔ یہ مہم، جو 10 سے 12 جون تک چلے گی، اس میں ایسوسی ایشن کی مینیجنگ کمیٹی سمیت 90 سے زائد اراکین کا وفد شامل ہے۔ سری نگر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، ایسوسی ایشن کے صدر سنیل کمار نے بتایا کہ وادی کی مقامی کمیونٹیوں کے ذریعہ معاش کو بحال کرنے میں اس اقدام کی اہمیت پر زور دیا، جن کا انحصار سیاحت کے شعبے پر ہے۔ انہوں نے سری نگر میں TAAI کے 2018 کے کامیاب کنونشن کو بھی یاد کیا، جس نے اس وقت سیاحت کے شعبے کی تجدید میں مدد کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ "ہم یہاں دنیا کو دکھانے کے لیے آئے ہیں کہ کشمیر محفوظ ہے"۔ سنیل نے کہا کہ "وادی کے لیے ریلی" مہم کے ساتھ، وہ نہ صرف سیاحت کو بحال کرنا چاہتے ہیں بلکہ خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی لانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ سیاحت کشمیر کی اقتصادی صلاحیت کو کھولنے کی کلید ہے۔ سنیل نے یہ بھی بتایا کہ یہ مہم صرف سیاحت کو فروغ دینے کے بارے میں نہیں ہے بلکہ TAAI کے خطے سے گہرے تعلق کی علامت بھی ہے، جو ایسوسی ایشن کے 74 سال کے سفر کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا 75 رکنی وفد، جن میں سے اکثر اپنے اہل خانہ کے ساتھ یہاں موجود ہیں، یہ واضح پیغام دے رہا ہے کہ کشمیر ایک ایسی جگہ ہے جہاں لوگوں کو جانا چاہیے۔ سنیل نے کہا کہ ان کے پاس ہندوستان بھر کے تمام باب اور نمائندے شامل ہیں، اور انہیں یقین ہے کہ یہ کوشش جموں وکشمیر میں سیاحت کو واپس لائے گی۔ خاص طور پر، اس تقریب میں (باقی ۸ پر)

اسمبلی کمپلیکس کے لابی ایریا کے اندر آگ

تاریخی تصاویر، فرنیچر اور بنیادی ڈھانچے کو کافی نقصان

جموں، 11 جون: جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کمپلیکس کے لابی ایریا کے اندر آج آگ لگ گئی، جس سے املاک کو کافی نقصان پہنچا۔ حکام نے بتایا کہ بدھ کی صبح جموں میں جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کمپلیکس کی لابی میں ایک معمولی آگ لگ گئی، جس سے تاریخی تصاویر، فرنیچر اور بنیادی ڈھانچے کو کافی نقصان پہنچا۔ جے اینڈ کے اسمبلی کے ایک سینئر عہدیدار نے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو بتایا کہ آگ صبح 9 بجے کے قریب شروع ہوئی اور تیزی سے لابی ایریا میں پھیل گئی۔ ابتدائی تحقیقات میں آگ لگنے کی ممکنہ وجہ شارٹ سرکٹ بتائی گئی ہے۔ عہدیدار نے بتایا کہ آگ کے شعلوں نے جموں وکشمیر کے سابق گورنروں اور لیفٹیننٹ گورنروں کے کئی تاریخی پورٹریٹ کے ساتھ ساتھ فرنیچر بشمول صوفے، کرسیاں اور قالین کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ آگ پرانی اسمبلی کی عمارت کی لابی میں لگی جہاں سابق گورنروں اور لیفٹیننٹ گورنروں کی کئی تصاویر آویزاں تھیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تصاویر آگ میں تباہ ہونے والی اشیاء میں شامل تھیں۔ آگ کے شعلوں نے کئی صوفے، کرسیاں اور دیگر انفراسٹرکچر کو بھی نذر آتش کر دیا، جن کی مالیت لاکھوں روپے ہے۔ اگرچہ سرکاری طور پر آگ لگنے کی وجہ کی تصدیق (باقی ۸ پر)

کابینہ نے جھارکھنڈ، کرناٹک اور آندھرا پردیش کے سات اضلاع پر محیط ہندوستانی ریلوے میں دو ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے جو موجودہ نیٹ ورک کو تقریباً 318 کلومیٹر تک بڑھا رہے ہیں

یہ اقدامات سفری سہولت کو بہتر بنائیں گے، لاجسٹک لاگت کو کم کریں گے، تیل کی درآمدات کو کم کریں گے اور کاربن کے اخراج کو کم کرنے میں اپنا تعاون دیں گے، پائیدار اور موثر ریل آپریشنز کی حمایت کریں گے

پروجیکٹوں کی کل تخمینہ لاگت 6,405 کروڑ روپے ہے، یہ پروجیکٹ تعمیر کے دوران تقریباً 108 لاکھ انسانی دنوں کے لیے براہ راست روزگار پیدا کریں گے

سرینگر، 11 جون 2025 / وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے ریلوے کی وزارت کے دو پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے جس کی کل لاگت 405,6 کروڑ روپے ہے۔ ان منصوبوں میں شامل ہیں: 1۔ کوڈرما - برکاکانا ڈبلنگ (133 کلومیٹر) - پروجیکٹ سیکشن جھارکھنڈ کے کوئلہ پیدا کرنے والے بڑے علاقے سے گزرتا ہے۔ اس کے علاوہ، یہ پٹنہ اور رانچی کے درمیان سب سے مختصر اور زیادہ موثر ریل لنک کے طور پر کام کرتا ہے۔ 2۔ بلاری - چکجاجور ڈبلنگ (185 کلومیٹر) - پروجیکٹ لائن کرناٹک کے بلاری اور چترادرگا اضلاع اور آندھرا پردیش کے اننت پور ضلع سے گزرتی ہے۔ لائن کی بڑھتی ہوئی صلاحیت نقل وحرکت میں نمایاں طور پر اضافہ کرے گی، جس کے نتیجے میں ہندوستانی ریلوے کے لیے آپریشنل کارکردگی اور خدمات کی بھروسے میں بہتری آئے گی۔ یہ ملٹی ٹریکنگ تجاویز آپریشن کو ہموار کرنے اور بھیڑ کو کم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ یہ پروجیکٹ وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کے نئے ہندوستان کے وژن کے مطابق ہیں جو علاقے کے لوگوں کو اس علاقے میں جامع ترقی کے ذریعہ "آتم نربھر" بنائے گا جس سے ان کے روزگار/خود روزگار کے مواقع میں اضافہ ہوگا۔ یہ پروجیکٹ ملٹی موڈل کنیکٹیویٹی کے لیے پی ایم-گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان کا نتیجہ ہیں جو مربوط منصوبہ بندی کے ذریعے ممکن ہوا ہے اور لوگوں، سامان اور خدمات کی نقل وحرکت کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے رابطہ فراہم کرے گا۔ جھارکھنڈ، کرناٹک اور آندھرا پردیش کی ریاستوں کے سات اضلاع کا احاطہ کرنے والے دو پروجیکٹ، ہندوستانی ریلوے کے موجودہ نیٹ ورک میں تقریباً 318 کلومیٹر کا اضافہ کریں گے۔ منظور شدہ ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹ کنیکٹیویٹی کو تقریباً بڑھا دے گا۔ 1,408 گاؤں، جن کی آبادی تقریباً 28.19 لاکھ ہے۔ یہ کوئلہ، خام لوہا، تیار اسٹیل، سیمنٹ، کھاد، زرعی اجناس، اور پیٹرولیم مصنوعات وغیرہ کی نقل وحمل کے لیے ضروری راستے ہیں۔ صلاحیت میں اضافے کے کاموں کے نتیجے میں 49 ایم ٹی پی اے (ملین ٹن سالانہ) کی اضافی مال برداری ہوگی۔ ریلوے کے ماحول دوست اور توانائی کے موثر ذرائع آمدورفت کی وجہ سے، آب وہوا کے اہداف کو حاصل کرنے اور ملک کی لاجسٹکس لاگت کو کم کرنے، تیل کی درآمد (52 کروڑ لیٹر) اور کم کاربن اخراج (264 کروڑ کلوگرام) میں مدد ملے گی جو کہ 11 کروڑ درخت لگانے کے برابر ہے۔

The Daily Srinagar Kashmir
THURESDAY 12/06/2025
CITY EXPRESS
4
روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر
12th year of publication

اطلاع عام

میری گاڑی زیر نمبر JK22C-7621 کے نمبر پلیٹ دوران سفر پاندوشن سے شوپیان تک کہیں گم ہوئے ہیں لہذا اگر کسی نے اٹھایا ہو تو واپس کریں بصورت دیگر میں انکے غلط استعمال کے لئے ذمہ دار نہیں ہوگا۔

سید عمیر قادری ولد سید بشیر احمد ساکنہ پاندوشن شوپیان 023

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KULGAM

Subject:Application in respect of Mir Aijaz Ahmad S/o Mir Dil Mohd F/o Mir Hatim Ibn Aijaz -Mir Hamzah Ibn Aijaz,Mir Haneen R/o Amnoo Teh Kulgam District Kulgam issuance of Date Of Birth Certificate.

PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER

This is to inform the public that the documents of the applicant for the Issuance of a Birth/Death certificate are currently under process with office.The applicant/Son/Daughter of applicant was Born on 02/09/2010-21/04/2012-02/01/2019 It is noted that the entry of the death has not been registered in the birth/death record register of the chowkidar.The applicant desires to obtain the birth certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate:kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office.

Yours faithfully
NaibTehsildar Kulgam 023

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)

This Office is in the receipt of letter from Registrar Births and Deaths BDO RAFIABAD vide No. BDO/KBR/B&D/149-50 Dated.05-06-2025 regarding Registration of Date of Birth one namely MOHD ASHRAF LONE S/O AB GANI LONE R/o SARIPARA BUDEN Tehsil Rafiabad

Whereas this office has received the above mentioned application along with allied documents which reveal that MOHD ASHRAF LONE S/O AB GANI LONE R/o SARIPARA BUDEN Tehsil Rafiabad has Born on 30-03-1982 and Registrar Births and Deaths Block Rafiabad has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said person/Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rafiabad .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application and dated of incident may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Sd/= Executive Magistrate Ist Class Naib Tehsildar Panzalla Gundbal 010

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)

This Office is in the receipt of Application ALI MOHAMMAD KHAN S/o GH Hussain KHAN R/O BRAMAN regarding Registration of Date of Birth one namely ZAMEERA BANO D/O ALI MOHAMMAD KHAN R/o Braman Tehsil Rafiabad

Whereas this office has received the above mentioned application along with allied documents which reveal that ZAMEERA BANO D/O ALI MOHAMMAD KHAN R/o Braman Tehsil Rafiabad has Born on 30-05-2015 and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said person/Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application and dated of incident may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Sd/= Executive Magistrate Ist Class Naib Tehsildar Panzalla Gundbal 010

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1st CLASS SOPORE

In the case of: Sheikh Aqib S/o Gh Hassan Sheikh R/o Ashtangoo Bandipora

Versus

C.E.O Municipal Council Sopore (Registrar of Births and Deaths) ....(non- Applicant)

Notice To Public At Large

Whereas, the above titled case is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant u/s 13(3) of The Registration of Births & Deaths Act, 1969 for registration of Birth event of the applicant/applicant's daughter namely Daniya Benti Aqib D/o Sheikh Aqib as 06-02-2023, at Mother and child hospital Sopore, Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection for issuance of direction with respect to the registration of aforementioned Birth event, he/she shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the publication of this proclamation. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Executive Magistrate Ist class, Sopore 004

PUBLIC NOTICE

I, Farooq Ahmad Shaheen S/o Ghulam Hassan Shaeen R/o Nigeen Bagh Sopore district Baramulla is the sole proprietor as well as qualified person with bearing retail drug licence no. JK-BRA-119404/405, under name and style of M/S Shaheen Medicate chemists and Druggists situated at Shop no. 02 & 03 ground floor Habib complex Baba Raza Krankshivan Colony Sopore district Baramulla, want to cancel the above said licence in this regard if anybody is having any kind of objection may file the same to Assistant drug controller office Baramulla within the period of Seven days from the date of publication of this notice.

Farooq Ahmad Shaheen S/o:Late Ghulam Hassan Shaheen R/o:Nigeen Bagh Sopore district Baramulla 004

PUBLIC NOTICE

In my driving licence bearing DL no. JK-0120050054008.my Caste was wrongly mentioned as "Yadoo" while in actual it is "Yattoo"now I want to correction of the same mentioned above in this regard if anybody having any objection He/She can file the same at ARTO office Baramulla /H.Q.Sopore within 7days from the publication of this notice after that no objection shall be entertained.

From. Bilal Ahmad Yattoo.S/O.Ali Mohammad Yattoo.R/O.Sultanpora Pattan Baramulla. 016

PUBLIC NOTICE

In my marks card of ITI Diploma bearing Roll No 2R24-243-077-24576 my name recorded as Yawer Ayoub Mir S/o Mohammad Ayoub Mir instead of Yawar Ayoub Mir S/o Mohmmad Ayoub Mir it needs correction if any body having any objection may contact the office of Secretary Technical Borad of Education srinagar within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.after expiry

Yawar Ayoub Mir S/o Mohmmad Ayoub Mir R/o Mohipora Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

I apply for a pesticieds licience under th name and style Bhat Agro Solutions if any body is having any objection may file the same to Plant Protection Officer Lalmandi Sgr with in the period of seven days no objection shall be entertained after expiry.

Shakir Ahmad Bhat S/o Wali Mohammad Bhat R/o Herman Shopian 023

PUBLIC NOTICE

I apply for a pesticieds licience under th name and style Agro Tech Solutions Group Yamrach if any body is having any objection may file the same to Plant Protection Officer Lalmandi Sgr with in the period of seven days no objection shall be entertained after expiry.

Rouf Manzoor S/o Manzoor Ahmad Lone R/o Hanjan Yaripora Kulgam 023

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)

This Office is in the receipt of letter from Registrar Births and Deaths BDO ROHAMA vide No. BDO/ROH/BD/2025/847 Dated.04-06-2025 regarding Registration of Date of Birth one namely MOIN IRSHAD BATLA S/0 Irshad KHAN R/o BRAMAN Rafiabad Whereas this office has received the above mentioned application along with allied documents which reveal that MOIN IRSHAD BATLA S/0 Irshad KHAN R/o BRAMAN Rafiabad Tehsil Rafiabad has Born on 05-06-2020 and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said person/Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application and dated of incident may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Sd/= Executive Magistrate Ist Class Naib Tehsildar Panzalla Gundbal 010

حمل بلبل خاموش ہوگیا۔۔۔۔ کشمیر کے سرکردہ لوک فنکار غلام نبی شاہ (بلبل) کا اِنتقال

وادی بھر میں رنج وغم کی لہر

محکمہ اطلاعات، اَفسران اور ساتھیوں کا اُن کے اِنتقال پر اِظہارِ تعزیت اور اسے کشمیری فن وثقافت کیلئے ایک بہت بڑا نقصان قرار دیا

سری نگر/ 11 رجون رانفور

کشمیر کے معروف موسیقار اور محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ جموں و کشمیر کے سینئر تجربہ کار اُستاد غلام نبی شاہ (بُلبُل) المعروف "حملِ بُلبُل" آج اَپنے آبائی علاقے ڈنگی وچہ رفیع آباد (بارہمولہ) میں اِنتقال کر گئے۔ اُستاد غلام نبی شاہ جو 'حمالِ بُلبُل' کے نام سے مشہور ہیں، نے ڈنگی وچہ میں ایک ثقافتی تقریب میں دِلکش پرفارمنس کے بعد اُس وقت کے وزیر اعظم سے یہ خطاب حاصل کیا۔ اِس سلسلے میں ایک تعزیتی میٹنگ آج جوائنٹ ڈائریکٹر اِنفارمیشن کشمیر سیّد شاہنوار بخاری کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں ڈپٹی ڈائریکٹر اِنفارمیشن (پی آر) احسان الحق چشتی، کلچر آفیسر کشمیر برہان حسین، دیگر اَفسران اور ملازمین بھی موجود تھے۔ میٹنگ میں مرحوم کی محکمہ کے تئیں خدمات کو شاندار خراجِ تحسین پیش کیا گیا اور مرحوم کی روح کے ابدی سکون کے لئے دعا کی گئی۔ جوائنٹ ڈائریکٹر اِنفارمیشن کشمیر نے کہا، "ہمارے دل دُکھی ہیں کہ غلام نبی بُلبُل اَب ہم میں نہیں رہے۔ ہم ان کے اہلِ خانہ، دوستوں اور چاہنے والوں سے دِلی اِظہارِ تعزیت کرتے ہیں۔" ڈپٹی ڈائریکٹر اِنفارمیشن (پی آر) نے بھی مرحوم کے اِنتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اُن کا اِنتقال کشمیر کی لوک موسیقی کے لئے ایک بہت بڑا نقصان قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ بُلبُل ایک ایسی وراثت چھوڑ گئے ہیں جو ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ محکمہ اطلاعات کشمیر ڈویژن کے تمام افسران و ملازمین نے بھی بُلبُل کے اِنتقال پر گہرے دُکھ کا اِظہار کیا ہے۔ اُنہوں نے مرحوم کی روح کے دائمی سکون اور سوگوار کو یہ صدمہ عظیم برداشت کرنے کی ہمت کے لئے دعا کی۔

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for myself i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:shafiq Ahmad khanDOB of Myself 15/5/1982 R/0: Puthwari Nowgam Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

PUBLIC NOTICE

I apply for a pesticieds licience under th name and style Naikoo Agro Chemicals & Fertilizers if any body is having any objection may file the same to Plant Protection Officer Lalmandi Sgr with in the period of seven days no objection shall be entertained after expiry.

Sartaj Ahmad Naikoo S/o Mohd Amin Naikoo R/o Reshipora Shopian 023

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST CLASS RAFIABAD ROHAMA

(Proclamation Inviting objections from General Public)

This Office is in the receipt of letter from Registrar Births and Deaths BDO ROHAMA vide No. BDO/ROH/BD/2025/846 Dated.04-06-2025 regarding Registration of Date of Birth one namely IMAAD AHMAD KHAN BATLA 5/0 MOHD ARIF KHAN R/o BRAMAN Rafiabad

Whereas this office has received the above mentioned application along with allied documents which reveal that IMAAD AHMAD KHAN BATLA S/0 MOHD ARIF KHAN R/o BRAMAN Rafiabad Tehsil Rafiabad has Born on 19-04-2021 and Registrar Births and Deaths Block Rohama has sought Orders from undersigned for the registration of date of Birth of the said person/Persons in the records of Registrar of Births and Deaths Block Rohama .Proclamation is hereby made that if any person having any objection regarding The said application and dated of incident may appear before this office to file his objection within seven working days from the issuance of this notice . No objection will be entertained after the expiry of stipulated time.

Sd/= Executive Magistrate Ist Class Naib Tehsildar Panzalla Gundbal 010

Government of Jammu and Kashmir

Department of Rural Development & Panchayati Raj

OFFICE OF THE BLOCK DEVELOPMENT OFFICER wagoora

Email Id: jk.wagoora@gmail.com

Invitation of Quotation for Hiring of JCB & Labours

Sealed Quotations are invited on behalf of the Block Development officer Wagoora for hiring of JCB & Labours for the disposal of Garbage/ Legacy waste hotspots across the Halqa Panchayats of Block Wagoora. The quotations along with required documents must reach in the office of undersigned or on before 18thJune 2025 at 4:00 PM Sharp. The envelope containing the quotations must be sealed and super scribed as under: -
Quotations for hiring of JCB & labours to BDO Office Wagoora for reference to;
The envelope containing the Quotations must be sent to: - Block Development Officer Wagoora Baramulla.

Terms &Conditions: -

a) The quotations received after deadline or unsealed shall not be entertained under any circumstances whatsoever; In case of postal delay this Office shall not be responsible. The offer submitted by email shall not be considered and no correspondence will be entertained in this matter.
b) Quotations must be in the enclosed as per the prescribed Performa (Annexure-A).
c) Rates must be quoted in Indian rupees.
d) Rates must be inclusive of all charges including fright charges, insurance, installation, taxes etc.
e) No overwriting or cutting is permitted in the rate. If found, the quotation shall be rejected.
f) The unit Cost/amount shall be taken into consideration for L1. Becoming L1 will not be the criteria for awarding of order unless the rates are reasonable and justified.
g).The contractor/agency may satisfy the following conditions and attach self-attested copy of the same with the quotation: -
- The contractor/agency shall have valid GST/other taxes and IT PAN
- The contractor/agency shall not be black listed by any Government agency/Department.
- Affidavit sworn before/attested by a judicial Magistrate or Executive Magistrate for accepting all terms and conditions laid down in the quotation.
- RC & other relevant documents such as pollution certificate, insurance of JCB etc.
- Driving License of the operator & Aadhaar card of both driver and Helper
- Experience Certificate of operator which should not be less than three years.
h) The delivery Period shall be7 days from the date of placement of order.
i) The Payment shall be released after successful completion of work and will be made as per the availability of funds in the concerned Halqa Panchayats under relevant Budget Heads/Schemes.

Special terms &Conditions: -

a) The Bidder shall submit valid RC & other relevant documents such as pollution certificate, insurance etc. at the submission of bid.
b) Contractor will able to claim the running bill after successful completion of one Panchayat subject to the certificate of the Sanitation Committee, the cost of geo-tagged photos vi.z pre- execution, during- execution and post- execution shall be borne by the contractor/agency concerned itself.
c) The bidder will have to submit a copy of the Driving License of the operator & Aadhaar card of both driver and Helper whose experience should not less than three years.
d) If any mishap occurs during the execution of work, the contractor will be solely responsible and any damage of services such as electric cable, pipe etc. resulting from it shall be borne by the contractor/agency concerned itself.
e) Any Mishap to a laborer shall be responsibility of the contractor.
f) Log Book of JCB shall be maintained & verified by Sanitation Committee of the Block, and shall be countersigned by engineer in-charge.
g) Final bill will be prepared duly supported by the log book and pre- execution, during- execution and post-execution geo-tagged photos duly signed & stamped by the Sanitation Committee at the backside.
h) During the period of hiring tools, spare parts, mechanic etc. are to be arranged by the contractor/agency concerned itself. All expenditure towards maintenance of equipment, repair charges, cost of spare parts etc. shall be borne by the contractor/agency concerned itself.
i) If the sanitation team in charge feels that the operator is not skilled to do the job, the contractor/agency without any dispute has to change the operator on written instruction from sanitation team in charge within 01 day without fail.
j) If at any stage sanitation team in charge find that the JCB is not giving the desired output, contractor/agency has to change the JCB immediately.
k) The payment shall be made as per working hour's basis. Hours should be calculated after start of the work at the site duly monitored by the concerned Panchayat Secretary and Sanitation Committee.
l) As per requirement the number of JCB can be increased. It will depend upon the magnitude of the work and time line for completion.

ANNEXURE-A

PRICE BID FORM
The Block Development Officer,Wagoora.
Dear Sir, I/We..............................am/are submitting the quotation for reference for Hiring of JCB labours vide your reference no.............................-dated...
1-I/we have thoroughly examined, understood and accepted terms and conditions given in the quotation document, failing which my quotation shall be rejected out rightly.
2-I/we hereby offer to supply at the following rates.

S.No	Description of the item	Unit	Rate per unit	Remarks
1	Hiring of JCB with operator and helper with fuel and engine oil, maintenance and all consumable and non-consumable items	Hour	...	
2	Labourers	day		

The bidders must quote their quotation only in above said format both in figures and words.
Date....................
Name:...................................
GSTIN No..............................
Phone/Mobile No........................
Email.........................
Name of the Firm/Agency/Contractor....................
Signature-......................
Seal.....................
No: BDO/WB/Pyts/Sanitation/Quotation/
Dated:

Block Development officer Wagoora. ***004***

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

Subject : Application of Mohd Younus Khan S/o Gh Hassan Khan Batala for Obtaining Pahari Ethnic Group Tribe(ST) certificate in favour of Suhaina Younus-Musaib Younus-Adeeba Younus

This Office is in receipt of application from Mohd Younus Khan S/o Gh Hassan Khan Batala R/o Braman for obtaining Pahari Ethnic Group Tribe (ST) certificate in favour of Suhaina Younus-Musaib Younus-Adeeba Younus

As per report of Lumberdar/Chowkidar/ Patwari Concerned the applicant/ applicant 's family belongs to Pahari Ethnic Group Tribe (ST) . the details of the family are as under.to Pahari Ethnic Group Tribe (ST) . the details of the family are as under.

S.No	Name	Relation	Age	Occupation
1	Mohd Younus Khan	HOF	42	Farmer
2	Zamrooda Begum	Wife	29	H/Wife
3	Adeeba Younus	Daughter	16	Student
4	Musaib Younus	Son	13	Student
5	Suhaina Younus	Daughter	11	Student
6	Naveed Younus Khan	Son	14	Student

issuance of said certificates in favour of persons as mentioned above is informed through this notice to submit objection if any within seven working days, after seven days no objection shall be entertaind

Naib Tehsildar Panzala Gundbal *rpt*

اطلاع عام

سائلہ کو بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0210010023385 جو کہ محمد عبداللہ ملک ولد غلام احمد ملک کے نام پر درج تھا، لیکن اب اسکو شمشادہ بانو زوجہ محمد عبداللہ ملک کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجنئر محکمہ پی ڈی ڈی سب ڈویژن اننت ناگ کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

شمشادہ بانو زوجہ محمد عبداللہ ملک ساکنہ لارم گنجی پورہ ونپوہ اننت ناگ 023

از دفتر نائب تحصیلدار چہر

مضمون: درخواست منجانب منظور احمد ڈار ولد ولی محمد ڈار ساکنہ گلزار آباد تحصیل ومحال ہانجی پورہ برائے عطائی یوم پیدائش سرٹیفکیٹ بحق نابالغ دختر Aiara Jan 21/11/2022

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے بارے میں سائل نے درخواست اجرائی پیدائش سرٹیفکیٹ پیش کیا ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل رسائلہ نے آدھار کارڈ و بیان حلفی بھی پیش کیا ہے جس کے مطابق سائل رسائلہ کا تاریخ پیدائش 21/11/2022 ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار اچھ بل با اجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست از جانب خورشید احمد ملک ولد محمد اکبر ملک ساکنہ اچھ بل تحصیل وتر گام ضلع بارہ مولہ برائے کرانے اندراج تاریخ پیدائش بحق مصیب خورشید تاریخ پیدائش 10/09/2010

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل رسائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں لمبردار و چوکیدار اور دیگر رپورٹ متعلقہ ادارہ جات طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل رسائلہ کی تاریخ پیدائش مورخہ 10/09/2010 ہے سائل بحق پسر مصیب خورشید تاریخ پیدائش اندراج کرانے مطلوب ہے لہذا اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔

010 نائب تحصیلدار

از دفتر نائب تحصیلدار اچھ بل با اجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست از جانب بشیر احمد تانترے ولد محمد سبحان تانترے ساکنہ ربن رامہامہ تحصیل وتر گام ضلع بارہ مولہ برائے کرانے اندراج تاریخ پیدائش بحق رقیہ بشیر تاریخ پیدائش 06/01/2004

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل رسائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں لمبردار و چوکیدار اور دیگر رپورٹ متعلقہ ادارہ جات طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل رسائلہ کی تاریخ پیدائش مورخہ 06/01/2004 ہے سائل بحق رقیہ بشیر دختر بشیر احمد تاریخ پیدائش اندراج کرانے مطلوب ہے لہذا اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔

010 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0213030005943، جو کہ مسمی عبدالرشید میر داماد عبدالغنی وانی ساکنہ مقام شہید میر بوٹنگو سوپور کے نام پر درج ہے، لیکن اب اسکو مسمی عبدالرشید میر ولد مرحوم عبدالجبار میر ساکنہ ململپن پورہ سوپور کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ بجلی کے سب ڈویژن سوم سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عبدالرشید میر ولد مرحوم عبدالجبار میر ساکنہ ململپن پورہ سوپور 004

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 0213020008002، جو کہ مسمی عبدالعزیز ڈار ولد عبدالرحیم ڈار ساکنہ ننگلی سوپور کے نام پر درج ہے، لیکن اب اسکو مسمی معراج الدین غازی ولد ولی محمد غازی کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر محکمہ بجلی کے سب ڈویژن سیکنڈ سوپور کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

معراج الدین غازی ولد ولی محمد غازی ساکنہ محلہ ننگلی سوپور 004

لیفٹیننٹ گورنر نے شری اَمرناتھ جی شرائین بورڈ کے یاتری نواس بال تل کا دورہ کیا

گاندربل/ 11 جون /انفور

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج یہاں بال تل میں اَمرناتھ جی شرائین بورڈ کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ اور یاتری نواس کمپلیکس پر جاری ترقیاتی کاموں کا موقعہ پر جاکر معائینہ کیا۔ اُنہوں نے اس مقام پر جاری کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور اَفسران کو شری امرناتھ جی یاترا کے یاتریوں کے لئے سہولیات کو بہتر بنانے کے مقصد سے تیار کی جارہی بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بند اور بروقت تکمیل کی ہدایت دی۔ منوج سنہا نے دومیل میں یاترا ٹریک کی بہتری اور دیکھ ریکھ میں مصروف بی آر او کے عملے اور ٹاسک فورس کے اراکین سے بھی بات چیت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر کے ہمراہ ایم ڈی جے اینڈ کے پولیس ہاؤسنگ کارپوریشن ایس جے ایم گیلانی، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری اور سی ای او شری اَمرناتھ جی شرائین بورڈ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، صوبائی کمشنر کشمیر وِجے کمار بدوری، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی، ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل جتن کشور اور دیگر سینئر اَفسران بھی تھے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج بال تل کا دورہ کیا اور بال تل بیس کیمپ ہسپتال میں یاتریوں کے لئے دستیاب طبی اور صحت نگہداشت کی سہولیات کا جائزہ لیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے موقعہ پر موجود افسران سے بات چیت کی اور ہدایت دی کہ ڈاکٹروں، نیم طبی عملے، صحت نگہداشت کے ماہرین، طبی آلات، اَدویات، آکسیجن سلنڈروں اور چوبیس گھنٹے صحت خدمات کی مناسب دستیابی کو یقینی بنایا جائے تاکہ یاتریوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنایا جاسکے۔ لیفٹیننٹ گورنر کے ہمراہ صوبائی کمشنر کشمیر وِجے کمار بدوری، ضلع ترقیاتی کمشنر گاندربل جتن کشور اور دیگر سینئر اَفسران بھی تھے۔

جاوید احمد رانا کی عوامی وفود سے ملاقات

سری نگر/ 11 رجون /انفور

وزیر برائے جاوید احمد رانا نے آج مختلف بیگ کی قیادت میں ایک وفد اور ترال و شوپیان کے نمائندے شامل تھے۔ ملاقات کا مقصد عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔ جاوید بیگ کی قیادت میں وفد نے شیری نروہ آبپاشی سکیم، نوپورہ واٹر سپلائی سکیم اور بارہمولہ ٹاؤن میں امرت منصوبے کے تحت جاری واٹر سپلائی سکیموں کے کام کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا۔ وزیر موصوف نے وفد کو یقین دِلایا کہ ان کے مسائل کا جلد از جلد ازالہ کیا جائے گا اور محکمہ جل شکتی کے متعلقہ فیلڈ اَفسران کو فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دِی۔ اُنہوں نے ترال اور شوپیان کے وفود سے بھی بات چیت کی۔ وفود نے اَپنے علاقوں میں درپیش مختلف عوامی فلاحی مسائل وزیر کو گوش گزار کئے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ عوامی فلاح و بہبود کے معاملات کو اُجاگر کرتے رہنا ایک قابلِ تحسین عمل ہے اور حکومت اس ضمن میں سنجیدگی سے اَقدامات کرے گی۔

شری امرناتھ جی یاترا 2025: لیفٹیننٹ گورنر نے پوتر گپھا میں پرتھم پوجا کی

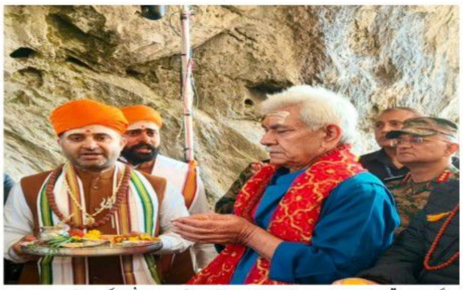

یاتریوں سے اپیل کی کہ وہ بڑی تعداد میں تشریف لائیں اور مہادیو سے جے اینڈ کے اور قوم کی ترقی کیلئے پرارتھنا کریں

جموں وکشمیر کے لوگوں، سول سوسائٹیز اور تمام خدمت فراہم کرنے والوں کی شراکت کی تعریف کی

گاندربل/ 11 جون /انفور

لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے آج پوتر گپھا میں پرتھم پوجا کی جو کہ سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کے رسمی آغاز کی نشاندہی ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے بابا برفانی کے تمام عقیدت مندوں سے اپیل کی کہ وہ یاترا کیلئے بڑی تعداد میں تشریف لائیں اور جموں وکشمیر اور قوم کی ترقی کیلئے مہادیو سے پرارتھنا کریں۔ انہوں نے کہا شری امرناتھ جی شرائین بورڈ اور جموں وکشمیر انتظامیہ اور جموں وکشمیر پولیس، آرمی، سی آر پی ایف، سی اے پی ایفز نے یاتریوں کی سہولت کیلئے بہتر سیکورٹی انتظامات کئے ہیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا" جے اینڈ کے انتظامیہ، شری امرناتھ جی شرائین بورڈ، آرمی، بی آر او، سی اے پی ایفز، جے اینڈ کے پولیس اور تمام اسٹیک ہولڈرز 3 جولائی سے شروع ہونے والی شری امرناتھ جی یاترا کیلئے عقیدت، لگن، تعاون اور واضح مقاصد کے ساتھ کام کررہے ہیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر کے عوام، سول سوسائٹی گروپس اور تمام خدمات فراہم کرنے والوں کی انمول شراکت کی تعریف کی۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا' مجھے پورا یقین ہے کہ ضروری سہولیات اور خدمات میں نمایاں بہتری اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اس سال کی یاترا تمام عقیدت مندوں کیلئے یادگار بنے، بابا برفانی ہم سب پر اپنا آشیرواد بنائے رکھیں۔ شری امرناتھ جی شرائین بورڈ ہر سال جیشٹھ پورنیما کے مبارک موقع پر پوتر گپھا میں پرتھم پوجا کا اہتمام کرتا رہا ہے۔ اس سال شری امرناتھ جی یاترا 3 جولائی کو بیک وقت دونوں راستوں، ضلع اننت ناگ میں پہلگام ٹریک اور گاندربل ضلع میں بال تل ٹریک سے شروع ہوگی اور یہ 9 اگست 2025 کو رکھشا بندھن کے دن اختتام پذیر ہوگی۔ اس موقع پر جی او سی 15 کارپس لفٹیننٹ جنرل پرشانت شری واستو، ڈی جی پی جے اینڈ کے مسٹر نیلن پربھات، شری امرناتھ جی شرائین بورڈ کے ممبر مسٹر کے این رائے، شری امرناتھ جی شرائین بورڈ کے سی ای او اور لفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، ڈویژنل کمشنر کشمیر، آئی جی پی کشمیر اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

□□□□□□

سکینہ ایتو نے سری نگر میں چھٹی آرینز شکارا ریس کو جھنڈی دِکھا کر روانہ کیا

کہا، یہ اَقدام جموں وکشمیر کی سیاحتی صلاحیت کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اُجاگر کرے گا

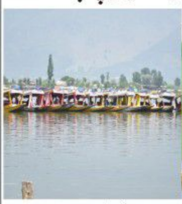

سری نگر/ 11 رجون /انفور

وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود و تعلیم سکینہ ایتو نے آج چھٹی آرینز شکارا ریس کو جھنڈی دِکھا کر روانہ کیا جو یہاں ڈل جھیل میں منعقد ہوئی۔ یہ رَیس چندی گڑھ کے آرینز گروپ آف کالجز میں زیر تعلیم جموں وکشمیر کے طلباءَ کی جانب سے منعقد کی گئی تھی۔ یہ رَیس جموں وکشمیر کی سیاحت کو فروغ دینے اور پہلگام واقعے کے بعد وادی میں سیاحوں کو واپس لانے کے مقصد سے منعقد کی گئی۔ اِس موقعہ پر وزیر سکینہ ایتو نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک منفرد اَقدام ہے جو جموں وکشمیر کی سیاحتی صلاحیت کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اُجاگر کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ اُنہوں نے کہا،" یہ صرف ایک مقابلہ نہیں بلکہ اَمن، اتحاد اور ہمارے جنت نظیر کشمیر کی خوبصورتی کا جشن ہے۔ اِس طرح کی سرگرمیوں کو فروغ دینے سے جموں وکشمیر کے اردگرد نئے بیانیے پیدا کرنے، مثبت توجہ مبذول کرنے اور سیاحت کو فروغ دینے میں مدد ملتی ہے۔ اُنہوں نے آرینز گروپ کے طلباءَ اور اِنتظامیہ کی کوششوں کو سراہا اور کہا کہ پہلگام واقعے کے بعد آرینز گروپ نے کشمیری طلباءَ کی سہولیت کے لئے اہم کردار ادا کیا اور جموں وکشمیر کے طلباءَ کے لئے خصوصی سمسٹر اِمتحانات کا اِنعقاد کر کے ایک منفرد قدم اٹھایا۔ چیئرمین آرینز گروپ ڈاکٹر انشو کٹاریہ نے تقریب میں شرکت کرنے پر وزیر موصوفہ کا شکریہ اَدا کیا۔ اُنہوں نے کشمیر کی خوبصورتی کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ زمین پر ایک جنت ہے اور ہمیشہ رہے گی جو منفی واقعات سے متاثر نہیں ہوگی۔ اُنہوں نے آرینز کے جے کے طلبا کی بھی ستائش کی۔ اِس موقعہ پر ناظم سکولی تعلیم ڈاکٹر جی این ایتو، ڈائریکٹر کالجز شیخ اعجاز بشیر، ڈائریکٹر جنرل آرینز گروپ ڈاکٹر پروین کٹاریہ، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر گرسماٹھاکر، آرینز گروپ کی سینئر مینجمنٹ اور بڑی تعداد میں طلباءَ موجود تھے۔

سریندر چودھری نے کشمیر ہاٹ میں ہتھ کارگھا میلے کا افتتاح کیا

کشمیر دستکاری/ ہینڈلوم مصنوعات کو فروغ دینے کیلئے ایکشن پلان بنانے کی ضرورت پر زور دیا

سرینگر 11 جون /انفور نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری نے آج کشمیر ہاٹ میں ہتھ کارگھا میلے کا افتتاح کیا جو کہ محکمہ دستکاری، ہینڈلوم کشمیر اور ڈیولپمنٹ کمشنر ہینڈلومز وزارت برائے ٹیکسٹائل حکومت ہند کے زیر اہتمام منعقد کیا گیا ہے۔ میلے کا افتتاح کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے ملک بھر میں کشمیر کے دستکاری اور ہینڈلوم مصنوعات کو فروغ دینے کیلئے ایک بڑی مارکیٹنگ اور برانڈنگ مہم شروع کرنے پر زور دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے برانڈ پروموشن کیلئے کشمیر دستکاری اور ہینڈلوم مصنوعات کو فروغ دینے کیلئے ایکشن پلان بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اسٹالز کے معائینہ کے دوران ویورز اور کاریگروں کے ساتھ بات چیت کی اور کنی شالوں اور سوزنی کے کاموں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ کی سربراہی میں موجودہ حکومت کاریگروں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کیلئے ہر ضروری اقدام اٹھائے گی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے دستکاری اور ہینڈلوم ڈیپارٹمنٹ کو بھی ہدایت دی کہ وہ حکومت کے کچھ مطلع شدہ دستکاری جیسے کریویل کے حصول کے امکان پر غور کریں۔ مسٹر چودھری نے ہینڈلوم ویورز کیلئے پائیدار مارکیٹ روابط بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا اور قومی اور بین الاقوامی دونوں پلیٹ فارمز میں اس شعبے کو فروغ دینے میں جاری کوششوں کیلئے ڈائریکٹوریٹ کی تعریف کی۔ مسٹر چودھری نے تمام شہریوں، سیاحوں، آرٹ کے ماہر اور پریس کے ممبروں سے اپیل کی کہ وہ میلے کا دورہ کریں اور کشمیر کے ہینڈلوم کی متحرک اور آرٹسٹری کا تجربہ کریں جو 18 جون 2025 تک عوام کیلئے وقف رہیں گا۔ میلے میں 60 سے زیادہ ماسٹر ویورز اور ہنرمند کاریگروں کی خصوصیات ہیں جو ہینڈلوم مصنوعات کا ایک شاندار مجموعہ پیش کررہے ہیں، ہر ایک روایت، مہارت اور شناخت کی ایک انوکھی کہانی بیان کررہے ہیں۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس اور ہینڈ لوم کشمیر، ڈپٹی ڈائریکٹر ایچ اینڈ ایچ کشمیر، ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ویورز سروس سینٹر وزارت ٹیکسٹائل اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس، ڈیولپمنٹ کمشنر ہینڈی کرافٹس حکومت ہند اور دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔

ریلوے ٹیکسی ایسوسی ایشن نے ستیش شرما سے ملاقات کی

سرینگر 11 جون /انفور

ریلوے ٹیکسی ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے وزیر برائے ایف سی ایس اینڈ سی اے اور ٹرانسپورٹ مسٹر ستیش شرما کے ساتھ ملاقات کی اور ریلوے سٹیشن سے وادی کے مختلف حصوں تک جانے والی ٹیکسیوں کے مالکان کو درپیش مشکلات کے بارے میں آگاہ کیا۔ ایسوسی ایشن نے ڈرائیوروں اور آپریٹرز کو درپیش متعدد امور پیش کئے جبکہ مستقبل کے ٹرانسپورٹ ترقیاتی منصوبوں میں ان کی شمولیت کی بھرپور حمایت کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے ریلوے سٹیشن پہنچنے والے مسافروں کو قابل اعتماد ٹیکسی خدمات کے بارے میں بریف کیا اور کہا کہ پچھلے منصوبہ بندی کے عمل کے دوران پبلک ٹرانسپورٹ ماحولیاتی نظام میں ان کی شراکت کے باوجود ان کے خدشات کو نظرانداز کیا جاتا رہا ہے۔ اٹھائے گئے بڑے امور میں ریلوے سٹیشنوں پر مناسب انفراسٹرکچر اور نامزد پارکنگ کی سہولیات کی کمی، ٹیکسی خدمات کو منظم کرنے اور ان کی حمایت کرنے کیلئے ایک منظم نظام کی عدم موجودگی، ٹیکسی آپریٹرز کو مستقبل میں سمارٹ ٹرانسپورٹ کے منصوبوں اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور حفاظت، فلاح اور ڈرائیوروں کیلئے سماجی تحفظ کے اقدامات شامل تھے۔ ایسوسی ایشن نے حکومت پر زور دیا کہ وہ آئندہ اقدامات کیلئے مشاورت میں ان کی نمائندگی کو یقینی بنائیں جس کا مقصد ٹرانسپورٹ خدمات کو اپ گریڈ کرنا ہے۔ انہوں نے ٹرانسپورٹ پروجیکٹس کے نفاذ میں باہمی تعاون کے ساتھ نقطہ نظر کا مطالبہ کیا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ روائتی ٹیکسی آپریٹرز کو الگ نہیں کیا جائے گا بلکہ اس کے بجائے ایک موثر اور جدید پبلک ٹرانسپورٹ نیٹ ورک میں حصہ لینے کا اختیار دیا جائے۔ مسٹر ستیش شرما نے وفد کو یقین دلایا کہ ان کی جانب سے اٹھائے گئے خدشات کو دور کرنے کیلئے ہمدردی سے غور کیا جائے گا۔ انہوں نے ان کی تجاویز کا خیر مقدم کیا اور وادی میں رابطے کو مستحکم کرنے کیلئے جامع اور پائیدار حل کی تلاش کے عزم کا اظہار کیا۔

تائیوان نے وان ہائی 503 کے عملے کو تیزی سے بچانے کے لیے ہندوستانی بحریہ، کوسٹ گارڈ کا شکریہ ادا کیا

نئی دہلی۔ 11 رجون۔ ایم این این۔

تائیوان کی حکومت نے تجارتی جہاز وان ہائی 503 پر مشتمل ان کے تیز ریسکیو آپریشن کے لئے ہندوستانی بحریہ اور ہندوستانی کوسٹ گارڈ کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، ہندوستان میں تائیوان نے کہا،" تائیوان حکومت ہندوستانی بحریہ کی طرف سے تیز رفتار ریسکیو آپریشن کے لئے شکر گزار ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ لاپتہ عملے کے ارکان محفوظ ہو جائیں اور زخمی جلد صحت یاب ہو جائیں۔ یہ تعریف اس وقت ہوئی جب ہندوستانی کوسٹ گارڈ سنگاپور کے جھنڈے والے کنٹینر جہاز ایم وی وان ہائی 503 میں لگنے والی آگ پر قابو پانے کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے۔ اس نے کہا کہ جہاز میں لگنے والی آگ پر قابو پانے کی کوششیں کی جارہی ہیں جس میں عملے کے متعدد ارکان زخمی ہوئے ہیں، جب کہ 218 بھارتی فوجیوں میں سے چار لاپتہ ہیں۔ انڈین کوسٹ گارڈ کے مطابق منگل کی شام 5:00 بجے تک، کنٹینر جہاز پر آگ کی شعلوں کو کم کر دیا گیا، کیونکہ گاڑھا دھواں نکلتا رہا۔ انڈین کوسٹ گارڈ کے جہاز آگ سے لڑتے رہے اور کنٹینر جہاز وان ہائی 503 پر لگی آگ پر قابو پانے کی کوشش کرتے رہے۔ نظر آنے والے شعلوں میں کمی آئی ہے، اور آج 1700 بجے تک گاڑھا دھواں نکلتا رہا۔ دریں اثنا، ہندوستان میں چینی سفارت خانے کے ترجمان یو جنگ نے منگل کو ہندوستانی بحریہ اور ممبئی کوسٹ گارڈ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے سنگاپور کے MV50 پر مشتمل بحری جہاز کے عملے کے ارکان کو فوری اور پیشہ ورانہ طور پر بچایا۔ کیرالہ کے ازہکل سے 44 سمندری میل کے فاصلے پر جہاز میں دھماکہ ہوا اور آگ لگ گئی۔

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی کے کام کاج کا جائزہ لیا

عوامی مفادات کے تحفظ کیلئے اِدارہ جاتی نظام کو مضبوط بنانے پر زور

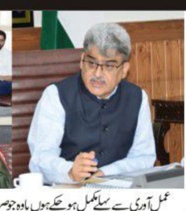

سری نگر/ 11 رجون /انفور

چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج جموں و کشمیر رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی (جے کے آر ای آر اے) کے کام کاج اور پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس حوالے سے چیئرمین جے کے آر ای آر اے ستیش چندر نے ایک تفصیلی پرزنٹیشن دی۔ اِس موقعہ پر کمشنر سیکرٹری مکانات و شہری ترقی محکمہ (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی) ممبر آر ای آر اے، کمشنر ایس ایم سی، کمشنر جے ایم سی، ڈائریکٹر اربن لوکل باڈیز کشمیر اور جموں، مینیجنگ ڈائریکٹر ہاؤسنگ بورڈ، چیف ٹاؤن پلانر جموں اور کشمیر اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ میٹنگ میں ریگولیٹری کامیابیوں، عمل آوری اقدامات، عوامی شکایات کے نظام اور جائیداد کے شعبے میں درپیش موجودہ چیلنجوں پر توجہ مرکوز کی گئی۔ چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں شفافیت، جوابدہی اور صارفین کے تحفظ کو فروغ دینے میں جے کے آر ای آر اے کے اہم رول پر زور دیا۔ اُنہوں نے متعلقہ محکموں کے مابین بہتر تال میل اور بروقت اقدامات کی اہمیت پر زور دیا تاکہ رئیل اسٹیٹ (ریگولیشن و ڈیولپمنٹ) ایکٹ کی مکمل تعمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ اٹل ڈولو نے مکانات و شہری ترقی محکمہ اور اس سے منسلک محکموں کو ہدایت دی کہ وہ جے کے آر ای آر اے کو اس کے مینڈیٹ کو پورا کرنے میں مکمل معاونت فراہم کریں۔ انہوں نے ادارہ جاتی ہم آہنگی، بنیادی ڈھانچے کے قیام میں تیزی اور بغیر رجسٹریشن کے چلنے والے منصوبوں کے خلاف کارروائی پر زور دیا۔ چیئرمین آر ای آر اے کی طرف سے یہ بتایا گیا کہ رئیل اسٹیٹ (ریگولیشن و ڈیولپمنٹ) ایکٹ 2016 کو 30 ر اکتوبر 2019ء کو ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے جموں وکشمیر میں عملایا گیا۔ اس کے تحت 22 رجولائی 2020ء کو جے کے آر ای آر اے کا قیام عمل میں آیا جبکہ جموں وکشمیر سپیشل ٹریبونل کو اپیلٹ ٹریبونل کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ جے کے آر ای آر اے کو جموں و کشمیر کے تمام تجارتی و رہائشی منصوبوں پر مکمل اختیار حاصل ہے سوائے اُن منصوبوں کے جن کا رقبہ 500 مربع میٹر سے کم ہو جن میں 8 یا اس سے کم اپارٹمنٹس ہوں جو قانون کی عمل آوری سے پہلے مکمل ہو چکے ہوں یا وہ جو صرف تزئین و آرائش کے تحت ہوں اور جن میں فروخت یا مارکیٹنگ شامل نہ ہو۔ رجسٹریشن اور تعمیل کے بارے میں یہ انکشاف ہوا کہ جے کے آر ای آر اے نے منصوبہ اور ایجنٹ رجسٹریشن کو لازمی قرار دیا ہے جو آن لائن اور آف لائن دونوں طریقوں سے ممکن ہے۔ رجسٹریشن فیس اور دستاویزات کی جانچ کے ذریعے شفافیت کو یقینی بنایا گیا ہے۔ اتھارٹی اَب تک متعدد منصوبے اور ایجنٹس رجسٹر کر چکی ہے جس سے صارفین کے اعتماد اور مارکیٹ کی نگرانی میں اضافہ ہوا ہے۔ شکایات ازالے نظام کے بارے میں بتایا گیا کہ صارفین، پروموٹرز اور ایجنٹس، ایک ہزار روپے فیس کے ساتھ، ڈیجیٹل طریقے سے شکایات درج کر سکتے ہیں۔ جے کے آر ای آر اے ایک مقررہ عدالتی افسر کے ذریعے بروقت فیصلے کو یقینی بناتی ہے۔ جے کے آر ای آر اے نے تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے سخت اقدامات کئے ہیں۔ ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والوں پر جرمانے عائد کئے گئے جن میں ایک پروموٹر پر 10 لاکھ روپے کا جُرمانہ بھی شامل ہے جس نے اپنی جائیداد کو قانون کے مطابق رجسٹر نہیں کیا تھا۔ اس کے علاوہ بلدیاتی اداروں، ترقیاتی اتھارٹیز اور ریونیو محکموں کے درمیان موثر تعاون کو بڑھانے، غیر قانونی کالونیوں کی نشاندہی اور ان کے سدباب پر زور دیا گیا۔ مزید کہا گیا کہ سنگل ونڈو کلیئرنس نظام کی عمل آوری، رئیل اسٹیٹ ٹرانزیکشن سے قبل لازمی آر ای آر اے ویری فیکیشن، ریونیو مقامی اداروں کے ساتھ بہتر رابطہ کاری اور پرانے و موجودہ منصوبوں کے لئے منظوری کے طریقہ کار کو ہموار بنانے کی ضرورت ہے۔

افسانہ:
بہت بے آبرو ہو کر

(دوسری قسط)

از: الفت ریاض ساندلوی

سمیرا نے اپنی زندگی میں کسی بھی چیز کو اپنے لئے باعث غم نہیں بننے دیا تھا۔ حالانکہ وہ ماں جیسی عظیم نعمت سے محروم تھی لیکن اس غم کو بھی اس نے کبھی اپنے اوپر حاوی نہیں ہونے دیا۔ اس کے نزدیک مایوسی و نا امیدی، یاس و حسرت کامیابی کی راہ میں حائل ہونیوالے وہ روڑے ہیں جو انسان کو مسلسل پستی کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہی وجہ تھی کہ اکثر لوگ اس کو اس کے منہ پر ہی پتھر دل کہہ دیتے تھے مگر اس سے اس کی طبیعت پر کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ ابھی بھی نازمین کی تمام باتوں کو بھول کر وہ آرٹیکل لکھنے میں مگن تھی۔

لمبے قد، دمکتی رنگت، مخمور آنکھیں اور بھرے بدن والا فاخر آج سیاہ رنگ کی ٹی شرٹ اور سفید ٹراؤزر میں بالوں کو جیل کی مدد سے سلیقے سے سیٹ کئے ہوئے بے حد اسمارٹ لگ رہا تھا۔ آفس میں لڑکیوں کی نگاہیں نہ چاہتے ہوئے بھی گھوم پھر کر فاخر پر ہی ٹھہر رہی تھیں۔ دراصل آج احمد انڈسٹریز کی ایک اہم میٹنگ تھی جس میں بیرون ملک سے کئی بڑے بزنس مین آنے والے تھے۔ اب چونکہ اس کے باس یعنی احمد صاحب کے نزدیک فاخر سے زیادہ قابل اعتبار اور وفادار کوئی دوسرا نہیں تھا اس لئے ان سے ملاقات کے لئے انہوں نے پورے آفس میں اسی کا انتخاب کیا تھا۔

"جی سر.... جی میں اب پہنچ چکا ہوں، جی فائل مجھے مل گئی ہے۔ جی آپ بالکل فکر نہ کریں میں نے اس کو اچھی طرح لاک کر دیا ہے، سر آپ بے فکر رہیں میں ۱۰ منٹ کے اندر اندر آفس پہنچ جاؤں گا۔" اتنا کہہ کر اس نے موبائل ٹراؤزر کی جیب میں رکھا اور تیز قدموں سے سیڑھیوں کی طرف بھاگا۔ ابھی دو ہی سیڑھیاں اترا ہوگا کہ اس کے قدم پھر رک گئے۔

"ایک مرتبہ پھر چیک کر لیتا ہوں، حرج ہی کیا ہے؟" اس نے دل ہی دل میں سوچا اور ٹراؤزر کی جیب سے چابی نکال کر دروازے کے لاک میں لگا دی۔

احمد وِلا کی دوسری منزل پر سب سے کونے میں بنا ہوا وہ چھوٹا سا تاریک کمرہ احمد انڈسٹریز کے مالک احمد صاحب کا اسٹڈی روم تھا۔ جہاں جانے کی اجازت ان کی اکلوتی بیٹی کو بھی نہیں تھی لیکن آج میٹنگ کیلئے کچھ بہت اہم کاغذات فوراً درکار ہونے پر انہیں نہ چاہتے ہوئے بھی مجبوراً یہ قدم اٹھانا پڑا۔ چونکہ اس وقت ان کا آفس میں رہنا بھی ضروری تھا سو فاخر کو وہاں بھیجنے کے علاوہ ان کے پاس کوئی چارہ نہیں تھا۔ دروازہ کھلتے ہی وہ فوراً اندر گیا اور وقت ضائع کئے بغیر اس الماری کے سامنے پہنچا جس کو ٹھیک سے بند کرنے کی اس کے باس بار بار تاکید کر رہے تھے۔

اس نے ایک دوسری چابی نکال کر الماری میں لگا کر چیک کرنا چاہا کہ ٹھیک طرح سے لاک ہے یا نہیں۔ چابی لگانے سے لاک کھل گیا۔ وہ دوبارہ بند کرنے ہی والا تھا کہ اوپر کی دراز میں رکھی ہوئی ایک کتاب اس کے ہاتھ سے سرکتے ہوئے نیچے جا گری اور ایک لفافہ نکل کر باہر آ گیا۔ اس نے لفافہ کھول کر دیکھا تو اندر ایک خط تھا جس کی زرد رنگت اس بات کی دلیل تھی کہ وہ آج یا کل کا نہیں کافی پرانا ہے۔ اسے تجسس تو ہوا لیکن اس کے پاس اتنا وقت نہیں تھا کہ وہ اس کو پڑھتا۔ "لیکن نہ پڑھا تو یہ تجسس بڑھتا ہی جائے گا اور بے چینی کی شکل اختیار کرے گا اور پھر دوبارہ یہاں آنے کا موقع بھی تو نہیں ملے گا۔" وہ کتاب اور کاغذ ہاتھ میں پکڑے ہوئے خود سے ہی باتیں کئے جا رہا تھا۔ پھر اس نے گردن گھما کر چاروں طرف دیکھا جہاں کوئی بھی نہیں تھا۔ اس نے لفافہ ٹراؤزر کی جیب میں ڈالا اور کتاب واپس اپنی جگہ پر رکھ کر الماری بند کر دی۔ ایک لمبا سانس لیتے ہوئے فوراً وہاں سے باہر نکلا۔ جیسے ہی وہ دروازہ بند کر کے گھوما وہ اس کے بالکل سامنے کھڑی تھی۔ نیلی جینز اور گھٹنوں تک آتی سفید شرٹ پر بالوں کو اونچی پونی کی شکل میں باندھے وہ بے حد پُر اعتماد لگ رہی تھی۔

ایک دوسرے کو اس طرح اچانک آمنے سامنے دیکھ کر دونوں ہی ششدر رہ گئے تھے۔

"آپ اس وقت یہاں کیا کر رہی ہیں؟" فاخر نے اپنی گھبراہٹ چھپاتے ہوئے پوچھا۔

"یہ میرا گھر ہے جناب! میں جب چاہوں یہاں آ جا سکتی ہوں۔ یہ سوال آپ کو مجھ سے نہیں بلکہ مجھے آپ سے کرنا چاہئے کہ آپ یہاں اس وقت ڈیڈی کی اسٹڈی روم میں کیا کر رہے ہیں....؟" اس نے فاخر پر نظریں جماتے ہوئے سوالیہ انداز میں پوچھا۔

سمیرا کے اس سوال پر وہ مزید گھبرا گیا تھا۔

چند سیکنڈز کے بعد خود کو سنبھالتے ہوئے کہا، "جی میں.... میں تو یہاں چوری کے ارادے سے آیا تھا مگر افسوس کہ اتنے عالیشان گھر میں مجھے چرانے لائق کچھ ملا ہی نہیں۔ پتہ ہے کیوں....؟"

"واٹ؟" اس نے اچنبھے سے شانے اچکائے۔

"جی.... پتا ہے کیوں؟ کیونکہ جو اس گھر میں سب سے زیادہ قیمتی ہے، جب میں آیا تو وہ گھر میں موجود ہی نہیں تھا۔" اتنا کہہ کر وہ وہاں سے ایک دو تین ہوگیا۔

سمیرا کو ایک منٹ بھی نہیں لگا تھا یہ سمجھنے میں کہ فاخر کا اشارہ کہیں اور نہیں بلکہ خود اس کی طرف تھا۔ فاخر نے پہلی مرتبہ اس طرح کی گفتگو صرف اور صرف اپنی جان بچانے کے لئے کی تھی اور سمیرا نے اسے کچھ اور ہی سمجھ لیا تھا۔ اس کے لبوں پر ایک گہری مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔

فاخر سمیرا کے والد یعنی احمد صاحب کی کمپنی میں گزشتہ چار برسوں سے منیجر کی حیثیت سے کام کر رہا تھا۔ احمد صاحب اور فاخر کے ابو جی کے پہلے سے ہی کافی اچھے تعلقات تھے پھر جب وہ تعلیم سے فارغ ہوا تو کہیں اور جانے کے بجائے اپنے والد کے کہنے پر احمد صاحب کی کمپنی میں لگ گیا۔ وہ اس کی جفاکش طبیعت اور وفاداری دیکھ کر اس سے کافی متاثر ہوئے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ جب انہوں نے اپنی بیٹی کے لئے لڑکا تلاش کرنا شروع کیا تو ان کی نظر انتخاب سب سے پہلے فاخر پر گئی۔ وہ اس رشتے سے کافی مطمئن تھے مگر اس سے پہلے انہوں نے ان دونوں کی مرضی جاننا بھی ضروری سمجھا۔ پہلے وہ سمیرا کی مرضی جاننا چاہتے تھے۔ عموماً یہ کام مائیں کرتی ہیں اب چونکہ سمیرا کی زندگی میں ان کے علاوہ کوئی دوسرا نہیں تھا اس لئے اب تک کے تمام فرائض کی طرح یہ فرض بھی انہیں خود ہی ادا کرنا تھا۔

پچھلی رات ہی کھانا کھانے کے بعد انہوں سمیرا کو اپنے کمرے میں بلایا تھا۔ وہ بہت پیار سے اس سے گویا ہوئے، "سمیرا بیٹا میں نے اس وقت تم کو یہاں اس لئے بلایا ہے کیونکہ بیٹا میں کافی دنوں سے تم سے ایک بات پوچھنا چاہتا ہوں۔" "جی ڈیڈی! پوچھیں کیا پوچھنا چاہتے ہیں آپ۔" اس نے بڑے ادب سے سامنے پڑے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"دیکھو بیٹا! دنیا کا کوئی بھی باپ کبھی بھی یہ نہیں چاہتا کہ وہ اپنے جگر کے ٹکڑے کو خود سے جدا کرے لیکن ہمارے معاشرے میں روز اول سے ہی ایک رسم چلی آ رہی ہے کہ ایک وقت آتا ہے جب ہم باپ دل پر پتھر رکھ کر اپنی جان سے زیادہ عزیز بیٹیوں کو دوسروں کے حوالے کرتے ہیں جسے عرف عام میں شادی کہتے ہیں۔ بیٹا اب وہ وقت قریب ہی ہے جب مجھے بھی بحیثیت ایک باپ اپنا آخری فرض ادا کرنے کے لئے اس امتحان سے گزرنا ہوگا۔ حالانکہ یہ لمحہ ہمارے لئے کتنا تکلیف دہ ہوتا ہے یہ بات صرف ایک باپ ہی جان سکتا ہے۔ سمیرا بیٹا جب تمہاری امی کا انتقال ہوا تو اس وقت تم صرف دو سال کی تھی تب سے لے کر آج تک میری ہمیشہ یہی کوشش رہی ہے کہ تم کو کسی بھی قسم کی کوئی تکلیف نہ ہو اس لئے میں نے ہمیشہ ہر چیز میں تمہاری خوشی چاہی جو کہ دراصل میری خوشی ہے اور میں اب یہی چاہتا ہوں کہ تم ہمیشہ خوش رہو اور اسی لئے میں نے تم کو یہاں بلایا تا کہ اس سلسلے میں اگر تمہارے دل میں کوئی بات ہو جو شاید تم مجھ سے کہنے میں جھجک محسوس کر رہی ہو وہ میں جان سکوں.... بیٹا تم اپنے دل کی بات بلا تکلف اپنے باپ سے کہہ سکتی ہو...."

"ڈیڈی میرے دل میں ایسی کوئی بات ہے ہی نہیں جو میں نے آپ سے نہ کہی ہو۔ میں آج تک اپنی ہر بات آپ سے کہتی آ رہی ہوں، اگر ایسی کوئی بات ہوتی تو میں اسے بھی آپ سے ضرور ساجھا کرتی۔" وہ بغیر کسی جھجک براہ راست کہہ رہی تھی۔ اس کی طرف سے یہ جواب سنتے ہی انہوں نے اپنی بات رکھ دی۔

"بیٹا فاخر تم کو کیسا لگتا ہے؟ اگر میں فاخر سے تمہاری شادی کروں تو تمہیں اس پر کوئی اعتراض تو نہیں ہوگا؟"

"مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا ڈیڈی۔ میرے حق میں کیا گیا آپ کا ہر فیصلہ میری خوشی کا باعث بنتا ہے سو جو آپ کو بہتر لگے کریں۔" اس کی اس بات پر وہ بیڈ سے اٹھ کر اس کے صوفے کے پاس گئے اور اس کے سر پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا، "جیتی رہو میری بچی! مجھے تم سے یہی امید تھی۔ میں فاخر سے اس کی مرضی پوچھ کر پھر اس کے والدین سے بات کروں گا۔ مجھے امید ہے وہ انکار نہیں کرے گا۔"

شام کے سائے ڈھل چکے تھے۔ سمیرا لان میں اکیلی بیٹھی احمد صاحب کا انتظار کر رہی تھی۔ ہر اتوار کی طرح اس اتوار بھی اس کا ارادہ احمد صاحب کے ساتھ کہیں باہر جانے کا تھا مگر انہیں اپنے کسی دوست کی عیادت کے لئے اسپتال جانا تھا اس لئے وہ عصر پڑھ کر اُدھر ہی سے اسپتال چلے گئے۔ وہ کافی دیر سے بیٹھے بیٹھے بور ہو رہی تھی تو اسے اس ناول کا خیال آیا۔ وہ اندر گئی اور اخبار کی ان کٹنگز کو اٹھا لائی جو نازمین نے اسے دو روز پہلے دی تھی۔ نازمین نے انہیں باقاعدہ ایک فائل کی طرح ترتیب وار سنبھال کر رکھا تھا۔ اس نے پہلی قسط اٹھائی اور پڑھنا شروع کر دیا:

گاؤں کے بیچوں بیچ بنی وہ عالیشان حویلی پرانے زمانے کے بادشاہوں کے محل سے کم نہیں تھی۔ قدرتی سے لے کر مصنوعی تک ہر طرح کی آرائش و زیبائش سے مزین یہ خوبصورت حویلی چودھری ظفر احمد کے پرکھوں کی زندگی کا بیش قیمتی سرمایہ تھا۔ جس کو بنانے اور سجانے میں انہوں نے اپنی زندگیاں صرف کر دی تھیں اور اب یہ حویلی ظفر احمد کے حصے میں تھی۔ دولت کی اس قدر ریل پیل کے باوجود ظفر احمد ابھی مزید دولت کمانا چاہتے تھے اور اس کے لئے اب وہ شہر میں اپنا بہت بڑا کاروبار شروع کرنے والے تھے۔ اپنے اکلوتے بیٹے کو چار سال ملک سے باہر اپنے سے دور رکھ کر اسے جو تعلیم دلوائی تھی اس کے پیچھے بھی ان کا یہی مقصد تھا۔ غضنفر کو ایم بی اے کی ڈگری دلوا کر وہ پہلی چال میں تو کامیاب ہو گئے تھے اب وہ دوسری چال چلنے والے تھے۔ اب وہ غضنفر کی شادی اپنی رضاعی بیوہ بہن نصرت کی اکلوتی لڑکی آمنہ سے صرف اس لئے کروانا چاہتے تھے تا کہ ان کے باپ شہر میں پڑی جوز مین نصرت کے نام کر گئے ہیں وہ کسی طرح ان کو مل جائے۔ وہ بہت اچھے سے جانتے تھے کہ اس غریب کے پاس اپنی بیٹی کو جہیز میں دینے کے لئے اس زمین کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔

انہوں نے کچھ دیر پہلے ہی نصرت کو بلوا کر اسے اپنے ارادے سے آگاہ کیا تھا۔

"چودھری صاحب! یہ آپ صحیح نہیں کر رہے ہیں۔ آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ غضنفر اس رشتے کو کبھی بھی دل سے قبول نہیں کرے گا۔" "بیگم تم خاموش رہو میں نے جو فیصلہ کیا ہے بہت سوچ سمجھ کر کیا ہے اور یہ سب کچھ میں غضنفر کیلئے ہی کر رہا ہوں۔" "ہرگز نہیں، یہ سب کچھ آپ اپنے فائدے کے لئے کر رہے ہیں، میں اس خاندان کی مفاد پرست طبیعت سے اچھی طرح واقف ہوں۔ اگر آپ کو غضنفر کی فکر ہوتی تو آپ آمنہ کو نہیں بلکہ بشریٰ کو اس گھر کی بہو بناتے۔"

"تم اور تمہارا بیٹا دونوں نا سمجھ ہیں۔ تم لوگ وہ نہیں سوچ سکتے جو میں سوچ رہا ہوں اور تمہیں علم نہیں کہ ایک یتیم لڑکی کو اپنے گھر لانے سے اللہ کتنا خوش ہوتا ہے۔"

"مجھے بہت اچھے سے علم ہے کہ یہ سب کس کی خوشی کی خاطر ہو رہا ہے۔ مجھے تو ڈر ہے کہ آپ کی چند ایکڑ زمین کی لالچ ہمیں ہماری اولاد سے جدا نہ کروا دے...." وہ اب بھی سب کچھ روک دینا چاہتی تھیں۔

"بس اس کے آگے ایک لفظ اور نہیں.... غضنفر کو کیسے راضی کرنا ہے یہ میں اچھی طرح سے جانتا ہوں اور ہاں جب تک شادی نہیں ہو جاتی تم اپنی زبان بند رکھو گی ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔" چودھری ظفر احمد نے ہمیشہ کی طرح اپنا فرمان صادر کر دیا تھا۔ بیگم صاحبہ جو حقیقت جانتی تھیں اور اس حویلی کے ہر ایک فرد کی نس نس سے واقف تھیں وہ ایک سرد آہ بھر کر رہ گئیں۔ لاچاری اور بے بسی کا احساس جو تھا سو تھا مگر اس سے کہیں زیادہ خوف اس بات کا تھا کہ اگر باپ اور بیٹے میں تکرار ہو گئی تو کیا ہوگا۔ انہیں پورا یقین تھا کہ غضنفر آمنہ کے لئے کبھی 'ہاں' نہیں کرے گا اور دوسری طرف چودھری صاحب جن کو کبھی 'ناں' سننے کی عادت نہیں تھی۔ اور بشریٰ کا سوچ کر تو ان کا دل ہول رہا تھا۔ اگر غضنفر زور زبردستی سے راضی ہو بھی گیا تو بشریٰ کا کیا ہوگا؟ وہ تو جیتے جی مر جائے گی.... کیا سوچے گی وہ کہ خالہ نے اپنی یتیم بھانجی کے ساتھ اتنا گندا مذاق کیا۔ بیگم صاحبہ سوچ سوچ کر ہلکان ہوئی جا رہی تھیں جبکہ ظفر احمد بے حد اطمینان کے ساتھ پلنگ سے اٹھ کر کمرے کے باہر جا چکے تھے۔ جاتے وقت ان کی آنکھوں میں کوئی شیطانی چال تھی۔ گویا کہ وہ ترپ کا پتہ پھینکنے والے تھے۔

سورج غروب ہونے والا تھا۔ آمنہ معمول کے مطابق چھت کی سیڑھیوں پر خاموش بیٹھی بہت غور سے اس ڈوبتے ہوئے سورج کو دیکھ رہی تھی۔ تبھی نصرت چلاتے ہوئے گھر میں داخل ہوئی، "آمنہ.... آمنہ.... کہاں گئی تو بیٹا؟"

"کیا ہوا اماں....؟"

"بیٹا جلدی آ...."

"آ رہی ہوں اماں۔ ٹھہر ذرا...." ماں کی آواز پر آمنہ جلدی جلدی سیڑھیاں اترتی ہوئی نیچے آئی۔ اس نے نصرت کو دیکھا وہ بہت ہڑبڑائی ہوئی تھی۔

"کیا ہوا اماں.... سب خیر تو ہے.... حویلی والوں نے پھر سے کچھ کہا ہے تجھے؟"

وہ اس سے سوال پر سوال کیے جا رہی تھی لیکن وہ کوئی جواب ہی نہیں دے رہی تھی۔ وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کو تقریباً گھسیٹتے ہوئے کوٹھری کے اندر لے گئی اور دروازہ اندر سے بند کر لیا۔ پلنگ پر بیٹھ کر پہلے ایک لمبا سانس لیا پھر اس کا چہرا اپنے دونوں ہاتھوں میں لے کر اس کی روشن پیشانی کو پیار سے بوسہ دیا۔ آمنہ نے دیکھا کہ اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

اس سے رہا نہ گیا،

"کیا ہوا اماں.... یہ سب تو کیا کر رہی ہے؟"

"میں کہتی تھی نہ کہ تیری قسمت میں ایک راجکمار لکھا ہے۔" "ہاں! لیکن یہ سب...."

"اِدھر آ...." اس نے بہت آہستہ سے اس کے قریب جا کر کہنا شروع کیا۔ "حویلی والوں نے اپنے چھوٹے صاحب کے لئے مجھ سے تیرا ہاتھ مانگا ہے۔"

"یہ تو کیا کہہ رہی ہے۔" وہ چونکتے ہوئے بولی۔

"میں سچ کہہ رہی ہوں۔ چودھری مجھے اپنی بہو بنانا چاہتے ہیں۔"....(جاری کل کے شمارے میں)

حافظ الاسد: پُراسرار شخصیت کے مالک شام کے سابق صدر جو آخری سانس تک اسرائیل سے لڑتے رہے

جب امریکی صدر رچرڈ نکسن نے 1974 میں دمشق میں شام کے صدر حافظ الاسد سے ملاقات کی تو نکسن نے اسد کو 'ایک پُراسرار شخصیت' پایا جس کے پاس 'بے پناہ توانائی اور بے پناہ دلکشی' تھی۔

یروشلم یونیورسٹی کے پروفیسر موشے ماوز نے اپنی کتاب 'اسد: دی سفنکس آف دمشق' میں لکھا ہے کہ نکسن شام کے صدر سے بہت متاثر تھے۔ انھوں نے کہا کہ مجموعی طور پر وہ بہت مضبوط انسان ہیں، اس وقت 44 سال کی عمر میں اگر ان کی جان محفوظ رہتی ہے اور وہ خود کو اقتدار سے بے دخل ہونے سے بچا لیتے ہیں تو وہ دنیا کے اس حصے میں ایک عظیم لیڈر ثابت ہوں گے۔ تقریباً تین دہائیوں تک اقتدار میں رہنے کے بعد حافظ الاسد نے رچرڈ نکسن کی پیشن گوئی کو سچ ثابت کیا۔

اسد ہمیشہ ہجوم سے نفرت کرتے تھے۔ بہت کم مواقع ایسے تھے جب وہ اپنے عوام کے سامنے آتے۔ لیکن شام کے لوگوں کو ہمیشہ یاد دلایا جاتا تھا کہ حافظ الاسد ان کے لیڈر رہے۔

اسد ہمیشہ سے خفیہ زندگی گزارنے کے عادی تھے۔ انھوں نے 1958 میں انیسہ مخلوف سے شادی کی لیکن ان کی اہلیہ گھر سے باہر کم ہی نظر آتی تھیں۔ چارلس پیٹرسن اپنی کتاب 'شام کے حافظ الاسد' میں لکھتے ہیں کہ 'اسد ہمیشہ سے بہت محنتی تھے۔ وہ دن میں 14 گھنٹے کام کرتے تھے اور بہت کم سوتے تھے۔ انھیں کبھی چھٹیوں پر جاتے ہوئے نہیں دیکھا گیا۔ انھیں اپنے بچوں کے ساتھ کھانے کا بھی وقت نہیں ملتا تھا۔ بحران کے دنوں میں وہ اپنے بچوں سے کئی دنوں تک نہیں ملتے تھے۔'

اسد نے اپنے فوجی کیریئر کا آغاز 1951 میں کیا۔ وہ شام سے تعلق رکھنے والے ان پندرہ افراد میں شامل تھے جنھیں ایک فلائنگ سکول میں پائلٹ کی تربیت کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ مصر کے شہر قاہرہ میں اپنے چھ ماہ کے تربیتی کورس کے دوران وہ مصری صدر جمال عبدالناصر اور ان کی عرب قوم پرستی سے بہت متاثر ہوئے۔

سنہ 1964 میں اسد کو شامی فضائیہ کا کمانڈر بنا دیا گیا۔ 1966 میں بعث پارٹی ایک فوجی بغاوت کے ذریعے اقتدار میں آئی اور اسد کو نئی حکومت میں وزیر دفاع بنایا گیا۔

وزیر دفاع کی حیثیت سے حافظ الاسد کا سب سے بڑا چیلنج 1967 میں اسرائیل کے ساتھ چھ روزہ جنگ تھا۔ اس جنگ میں اسرائیل نے نہ صرف گولان کی پہاڑیوں بلکہ قنیطرہ شہر پر بھی قبضہ کر لیا۔ 16 نومبر 1970 کو جب بعث پارٹی کا ہنگامی اجلاس جاری تھا، حافظ الاسد نے اپنے فوجیوں کو اس مقام کو گھیرے میں لینے کا حکم دیا۔

انھوں نے پارٹی کے رہنما صلاح جدید کی گرفتاری کا حکم دیا۔ چونکہ جدید کی حکومت شام میں اپنی مقبولیت کھو چکی تھی، شامیوں نے حافظ الاسد کے اقتدار میں آنے کا خیر مقدم کیا۔

گذشتہ حکمرانوں کے برعکس حافظ الاسد نے شام کے دیہاتوں میں جا کر ان کے مسائل سننے شروع کر دیے۔ چارلس پیٹرسن لکھتے ہیں کہ 'ابتدائی طور پر اسد نے حکومت میں اعلیٰ عہدہ نہ لیتے ہوئے پردے کے پیچھے سے حکومت کرنے کو ترجیح دی۔ فوجی بغاوت کے بعد انھوں نے ایک نامعلوم سنی استاد کو حکومت کا سربراہ بنایا۔ انھوں نے خود وزیر اعظم کا کم اہم عہدہ سنبھالا۔ لیکن حکمرانی کے تمام اختیارات ان کے پاس رہے۔ پردے کے پیچھے رہنا اسد کی فطرت نہیں تھی۔ وہ 22 فروری 1971 کو شام کے صدر بنے۔ انھوں نے 22 مارچ 1971 کو ریفرنڈم کرایا جس میں 2.99 فیصد لوگوں نے ان کے صدر بننے کی حمایت کی۔

چارلس پیٹرسن کے مطابق 'اسی طرح 1978، 1985 اور 1992 میں ہونے والے ریفرنڈم میں شام کے عوام نے حافظ الاسد کے صدر بننے کی حمایت کی تھی۔ یہ ریفرنڈم حقیقی انتخابات نہیں تھے کیونکہ صدر کے عہدے کے لیے کوئی دوسرا امیدوار کھڑا نہیں کیا گیا تھا۔

اقتدار میں آنے کے بعد انھوں نے ملک کا نیا آئین بنایا جس کے مطابق اسد حکومت کے سربراہ کے ساتھ ساتھ فوج کے کمانڈر بھی بن گئے۔ اس کے تحت شام مشرق وسطیٰ میں سب سے زیادہ مرکزی حکومت والا ملک بن گیا اور اسد کے اختیارات میں مزید اضافہ ہوا۔ حافظ الاسد کے حریف محمد عمران نے لبنانی شہر طرابلس سے اسد کی حکومت کا تختہ الٹنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ جان ڈیولن اپنی کتاب 'سیریا ماڈرن سٹیٹ ان دی انشیئنٹ لینڈ' (قدیم سرزمین پر جدید شامی ریاست) میں لکھتے ہیں 'محمد عمران نے اسد کو خط لکھ کر اور اپنے منصوبے کے بارے میں بتا کر غلطی کی۔ شام واپسی سے ایک ہفتہ قبل دو بندوق برداروں نے ان کے گھر میں گھس کر انھیں قتل کر دیا۔ اگرچہ ان قاتلوں کا کبھی پتہ نہیں چلا، لیکن بہت سے لوگوں کو شبہ تھا کہ اس قتل کے پیچھے حافظ الاسد کا ہاتھ ہے۔'

حافظ الاسد نے اقتدار میں آنے کے بعد جو اقدامات کیے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ 1967 میں اسرائیل کے خلاف ہونے والی شکست کو کبھی نہیں بھول سکے۔ وہ اس وقت شام کے وزیر دفاع تھے۔ 1970 میں اقتدار میں آنے کے بعد انھوں نے اس شکست کا بدلہ لینے کی منصوبہ بندی شروع کر دی۔

ماجد خدوری اپنی کتاب 'سیاست میں عرب شخصیات' میں لکھتے ہیں کہ '1971 میں حافظ الاسد نے شام کے بجٹ کا 70 فیصد فوجی دستوں کے لیے مختص کیا تھا۔ جو رقم سکولوں، سڑکوں اور ہسپتالوں پر خرچ کی جاتی تھی وہ عسکری امور پر خرچ کی گئی تھی۔'

'سنہ 1972 میں وہ سوویت یونین کے ساتھ ایک فوجی معاہدے پر کرنے کے لیے ماسکو گئے اور انھوں نے مگ 21 لڑاکا طیارے اور سام طیارہ شکن میزائل خریدنے کے لیے 700 ملین ڈالر خرچ کیے تھے۔ سوویت یونین نے اسلحے کے ساتھ فوجی مشیر شام بھیجے۔ جلد ہی شام میں سوویت فوجی مشیروں کی تعداد سات سو سے بڑھ کر تین ہزار ہوگئی۔ لیکن جب شام نے سوویت یونین سے جدید ترین مگ 23 لڑاکا طیاروں کا مطالبہ کیا تو سوویت یونین نے ان کی درخواست قبول نہیں کی۔

فروری 1973 میں جب مصر کے وزیر جنگ نے اسرائیل کے خلاف مصر شام جنگ کا منصوبہ پیش کیا تو حافظ الاسد نے فوراً اس پر رضامندی ظاہر کی۔

چارلس پیٹرسن لکھتے ہیں کہ 'دراصل مصر کے اس وقت کے صدر انور سادات مئی میں ہی اسرائیل پر حملہ کرنا چاہتے تھے لیکن حافظ الاسد اس کے لیے تیار نہیں تھے۔ اس لیے حافظ الاسد کے مشورے پر سادات نے اکتوبر تک حملے کو ملتوی کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔

'حافظ الاسد مصر اور سوویت یونین کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے بھی ماسکو گئے تھے۔ اس سے قبل 1972 میں سادات نے سوویت فوجی مشیروں کو اپنے ملک سے نکال دیا تھا لیکن اسرائیل کے خلاف جنگ میں انھیں ایک بار پھر سوویت یونین کی ضرورت تھی۔ اس کے لیے سادات نے اسد کی مدد لی۔

چارلس پیٹرسن کے مطابق 'چونکہ اردن کی اسرائیل کے ساتھ طویل سرحد تھی، اس لیے حافظ الاسد گولان کی پہاڑیوں کے ساتھ ساتھ اردن کے راستے اسرائیل پر حملہ کرنا چاہتے تھے، لیکن اردن ایسا کرنے پر آمادہ نہیں تھا۔ تاہم شام کی جنگی کوششوں میں مدد کے لیے اردن نے اپنے دو بریگیڈ گولان کی پہاڑیوں میں اسرائیل کے خلاف لڑنے کے لیے بھیجے تھے۔

پینتیس ہزار فوجیوں اور آٹھ سو ٹینکوں کے ساتھ اسرائیل پر حملہ اسرائیل کو ابہام میں رکھنے کے لیے حافظ الاسد نے مشرق وسطیٰ کے بحران کے پرامن تصفیے کی کوششوں کے حصے کے طور پر دمشق میں اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کرٹ والڈہیم کی میزبانی کی۔ جبکہ چھ اکتوبر 1973 کی صبح مصر نے اسرائیل پر اچانک حملہ کر دیا۔ حافظ الاسد ایک زیر زمین وار روم میں چلے گئے۔

موشے ماوز لکھتے ہیں کہ 'حافظ الاسد اس حملے میں اس قدر مگن تھے کہ وہ بھول گئے کہ چھ اکتوبر ان کے لیے دیگر وجوہات کی بنا پر بھی اہم ہے۔ بعد میں جب کسی نے انھیں یاد دلایا کہ یہ ان کی 43 ویں سالگرہ ہے، تو انھوں نے کہا، آپ ٹھیک کہتے ہیں۔ مجھے یہ یاد نہیں تھا۔

پہلے سے طے شدہ وقت پر مصر اور شام نے اسرائیل پر دوطرفہ حملہ کیا۔ شام نے 35000 فوجیوں اور 800 ٹینکوں کے ساتھ گولان کی پہاڑیوں پر اسرائیل پر حملہ کیا۔ ابتدائی طور پر حافظ الاسد کا خیال تھا کہ وہ 1967 میں کھوئی ہوئی سرزمین دوبارہ حاصل کرنے کے بہت قریب ہیں۔ جب مصر نے بھی 4000 توپوں اور 250 طیاروں کے ساتھ اسرائیل پر اچانک حملہ کیا تو ابتدائی جنگ میں 300 اسرائیلی ٹینک تباہ ہو گئے۔

ان ابتدائی حملوں کی کامیابی نے راتوں رات سادات اور اسد کو عرب دنیا کے ہیرو بنا دیا۔ لیکن عربوں کی ابتدائی فتح چند دنوں تک ہی رہی۔

پیٹرک سیل اپنی کتاب 'اسد: مشرق وسطیٰ کے لیے جدوجہد' میں لکھتے ہیں کہ 'اسد کو اس بات کا صدمہ ہوا کہ مصر نے نہر سوئز کو عبور کرنے کے بعد اپنے حملوں کی شدت کو کم کر دیا۔ مصر کو صحرا میں پیش قدمی میں کوئی دلچسپی نہیں تھی کیونکہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کی فوجیں اسرائیل کی فضائیہ کے سامنے آئیں۔ جبکہ حافظ الاسد چاہتے تھے کہ مصر سات اور 14 اکتوبر کے درمیان اسرائیل کے خلاف اپنے حملوں کو تیز کرے، مصر نے ایسا نہیں کیا۔ مصر کے ساتھ اسد کی مایوسی تلخی میں بدل گئی، اور شام کو اسرائیل کے جوابی حملے برداشت کرنے کے لیے چھوڑ دیا گیا۔ اسرائیل نے شام پر اپنے راکٹوں، میزائلوں ٹینکوں اور طیاروں سے اتنا شدید حملہ کیا کہ اسے پیچھے ہٹنا پڑا۔ بعد ازاں حافظ الاسد نے مصر کے رویے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ان کے لیے یہ جنگ کی سب سے بڑی مایوسی تھی۔

مصر نے 14 اکتوبر کو اسرائیل کے خلاف اپنی کوششیں تیز کر دیں لیکن اس وقت تک اسرائیل نے نہ صرف گولان کی پہاڑیوں پر دوبارہ قبضہ کر لیا تھا جو وہ ابتدائی طور پر کھو چکا تھا بلکہ اس کی فوج شام کے دارالحکومت دمشق کے بہت قریب آ چکی تھی۔ اس طرح گولان کی پہاڑیوں کو آزاد کرانے اور مشرق وسطیٰ میں طاقت کے توازن کو بدلنے کا حافظ الاسد کا خواب چکنا چور ہو گیا۔ امریکہ اور سوویت یونین کی ثالثی میں جنگ بندی کی تجویز سامنے آئی تو اسرائیل اور مصر نے فوراً اسے قبول کر لیا لیکن حافظ الاسد اسے ماننے کو تیار نہیں تھے۔

جب اسرائیل کا توپ خانہ دمشق سے صرف 20 میل دور رہ گیا تو اسد کو بھی جنگ بندی قبول کرنا پڑی۔ جنگ کے بعد ہنری کسنجر نے اسرائیل، مصر اور شام کے درمیان معاہدے کے لیے چیف مذاکرات کار کا کردار ادا کیا۔

ہنری کسنجر نے اپنی کتاب 'ییرز آف رینول' میں لکھا کہ 'حافظ الاسد نے سخت موقف اپنایا اور مطالبہ کیا کہ اسرائیل 1973 میں قبضے میں لیا گیا تمام علاقہ اور 1967 میں قبضے میں لیے گئے علاقے کا ایک بڑا حصہ واپس کر دے۔

انھوں نے مزید لکھا کہ 'چونکہ انور سادات نے حافظ الاسد کے ساتھ مشاورت نہیں کی تھی، اس لیے حافظ الاسد کو میرے (ہنری کسنجر کے) ذریعے اسرائیل کے ساتھ علیحدہ معاہدے پر بات چیت کرنی پڑی۔ میری نظر میں اسد ایک بہت ہی قابل فخر، سخت اور چالاک مذاکرات کار تھا۔

ہنری کسنجر لکھتے ہیں کہ 'اگرچہ حافظ الاسد کو وہ سب کچھ نہیں ملا جس کا انھوں نے مذاکرات میں مطالبہ کیا تھا لیکن وہ 1973 میں اسرائیل کے قبضے سے تقریباً تمام علاقہ واپس حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ حافظ الاسد اسرائیل سے قنیطرہ شہر کو بھی واپس حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے، جسے شام نے 1967 کی جنگ میں کھو دیا تھا۔ جس کے بعد انھوں نے ذاتی طور پر قنیطرہ جا کر اور وہاں شام کا جھنڈا لہرا کر جشن منایا۔

ایران عراق جنگ میں ایران کی حمایت

اسد نے لبنان کی خانہ جنگی میں حکومت اور اپوزیشن دونوں جماعتوں کی حمایت کی۔ یہ بھی کہا گیا کہ لبنانی رہنما کمال جمبلاٹ کے قتل میں حافظ الاسد کے ایجنٹ ملوث ہیں۔

انھوں نے فلسطینی رہنما یاسر عرفات کو خبردار کیا کہ وہ لبنان کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہ کریں۔ انھوں نے یاسر عرفات سے کہا کہ وہ کمال جمبلاٹ اور شام میں سے کسی ایک کا ساتھ دیں۔ جب عرفات نے کمال جمبلاٹ کی حمایت کرنے کا فیصلہ کیا تو حافظ الاسد نے اپنی فوج کو فلسطین لبریشن ارگنائزیشن (پی ایل او) کے خلاف تعینات کیا۔

سنہ 1980 میں جب ایران اور عراق کے درمیان جنگ شروع ہوئی تو انھوں نے ایران کا ساتھ دیا اور پوری عرب دنیا ان کے خلاف ہو گئی تھیں۔

نکولس وین ڈیم اپنی کتاب 'دی سٹرگل فار پاور ان سیریا' میں لکھتے ہیں کہ 'شام کی جانب سے غیر عرب ایران کی حمایت نے سعودی عرب اور خلیجی ممالک کو ان کے خلاف کر دیا۔ شام نے ایک بار پھر اپنی آزاد خارجہ پالیسی کا مظاہرہ کیا، حالانکہ اس کی وجہ سے وہ عرب دنیا میں بہت غیر مقبول ہو گیا تھا۔

حافظ الاسد نے کبھی بھی اسرائیل کو جنگ میں شکست نہیں دی، لیکن اس نے اپنی فوج کو جدید بنایا لیکن اسے کئی ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کی حکومت پر اکثر فضول خرچی، نااہلی اور بدعنوانی کے الزامات لگے۔

انسانی حقوق کے حوالے سے حافظ الاسد کا ریکارڈ بھی خراب تھا۔ ان کے دور حکومت میں عوام حکومت کے خلاف اپنے خیالات کے اظہار کے لیے آزاد نہیں تھے۔

سابق امریکی وزیر خارجہ ہنری کسنجر نے ایک بار حافظ الاسد کو 'مشرق وسطیٰ کا سب سے دلچسپ آدمی' کہا تھا۔ سیاسی قتل و غارت، مذہبی جنونیت اور علاقائی تشدد کی دنیا میں 29 سال تک اقتدار میں رہنا کوئی چھوٹا کارنامہ نہیں تھا۔

حافظ الاسد کی صحت 90 کی دہائی میں خراب ہونے لگی۔ امریکی سفارت کاروں نے نوٹ کیا کہ انھیں کسی بھی چیز پر توجہ مرکوز کرنے میں دشواری ہونے لگی تھی۔ دس جون 2000 کو لبنان کے وزیر اعظم سلیم الحص سے ٹیلی فون پر بات کرتے ہوئے انھیں دل کا دورہ پڑا اور ان کی موت ہو گئی تھی۔

اس وقت ان کی عمر 69 سال تھی۔ تین دن بعد انھیں ان کے آبائی شہر کردھا میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

11 دسمبر 2024 کو جب ان کے بیٹے بشار الاسد کو اقتدار سے ہٹایا گیا تو باغیوں نے حافظ الاسد کے مزار کو آگ لگا دی تھی۔ جبکہ اس کے چند روز بعد نامعلوم افراد نے ان کی لاش کو ان کے مزار سے نکال کر نامعلوم مقام پر دفنا دیا۔

(بشکریہ بی بی سی اردو ڈاٹ کام)

رحمتہ اللعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: خواجہ نورالزماں اویسی

شہ انس و جاں، سرور کون و مکاں، باعث تخلیق کائنات خاتم النبیین ﷺ بحثیت رحمۃ اللعالمین اس دنیا میں تشریف لائے۔ آپ ﷺ کی تشریف آوری سے مشرق تا مغرب روئے زمین انوار رحمت سے جگمگا اٹھے۔ کائنات کا ذرہ ذرہ پتہ پتہ، گوشہ گوشہ، قطرہ قطرہ اپنے دامن میں ہزار ہا رحمتیں سمیٹ کر محو رقص ہوا۔ ہر فرد ملت کے مقدر کا ستارہ بن کر نمودار ہوا، صالح معاشرہ تشکیل پایا، انسان، حیوان، جمادات ہر مخلوق اس جلیل القدر ہستی کے انوار رحمت کا ممنون ہوا۔ حضور نبی کریم ﷺ کی ساری زندگی کا ہر لحظہ، ہر آن انوار رحمت سے معمور نظر آتا ہے۔ بروز قیامت بھی آپ ﷺ کی رحمتوں کے جلوے عیاں ہوں گے جب قیامت کی ہولناکیاں اپنے عروج پر ہوں گی، بنی نوع انسان پریشان ہوں گے تو صرف آپ ﷺ کی ذات اقدس ہی سب کی نگاہوں کا مرکز ہوگی۔

اللہ تعالی نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمۃ اللعالمین بنا کر بھیجا۔ ارشاد باری تعالی ہے": اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔" (سورۃ الانبیاء) ۔فرش تا عرش اور مکان تا لامکان ہر جہاں کے لیے حضور نبی کریم ﷺ سراپا رحمت بن کر آئے ہیں۔ جہاں تک کہ انسان، حیوان مسلمان، کافر، اپنے اور بیگانے سب کے لیے حضور نبی کریم ﷺ سراپا رحمت ہیں۔

اگر حضور نبی کریم ﷺ کو بحثیت رحمۃ اللعالمین دیکھنا ہے تو وادی طائف کا وہ منظر دیکھے جب حضور نبی کریم ﷺ نے طائف کا سفر کیا اور وہاں کے لوگوں کو مشرف با اسلام کرنے کا ارادہ فرمایا۔ تو وہاں کے لوگوں نے آپ ﷺ کے ساتھ بہت زیادہ بدتمیزی کی۔ بوڑھوں، جوانوں اور بچوں نے تالیاں بجا کر آپ ﷺ کا مذاق اڑایا، آپ ﷺ کو گالیاں دی گئیں اور جب آپ ﷺ وہاں سے جانے لگے تو آپ ﷺ کے پیچھے آوارہ لڑکوں کو لگا دیا جو آپ ﷺ کو پتھر مارتے۔

آپ ﷺ کے قدمین شریف میں سے خون بہنا شروع ہو گیا۔ لیکن اس سب کے باوجود بھی آپ ﷺ نے ان کے لیے بد دعا نہ کی۔ ملائکہ حضور ﷺ کی بارگاہ ناز میں حاضر ہوئے اور عرض کی آپ حکم دیں تو وادی کے ارد گرد پہاڑوں کو آپس میں ملا دوں تو یہ وادی تہس نہس ہو جائے۔ لیکن آپ ﷺ نے فرمایا میں بد دعائیں کرنے کے لیے مبعوث نہیں کیا گیا بلکہ مجھے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے یہ دعا فرمائی اے اللہ تو وادی طائف لے لوگوں کو ہدایت عطا فرما یہ مجھے نہیں جانتے۔

اس طرف تھی جفا
اس طرف تھی دعا
الہی فضل کر کہسار طائف کے مکینوں پر
الہی پھول برسا پتھروں والی زمینوں پر

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر
مورخہ ۱۲ جون ۲۰۲۵ ☐ بروز جمعرات

نئے راستے، نئی اُمیدیں!

اب جبکہ کٹرہ اور سری نگر کے درمیان وندے بھارت ایکسپریس ٹرین شروع ہو چکی ہے، اور **191** کلومیٹر کی مسافت محض **2** گھنٹے **58** منٹ کے دوران طے کرنے کے دوران مسافر خاصے محظوظ ہو رہے ہیں، کیونکہ جہاں یہ جدید سہولیات سے آراستہ ٹرین دنیا کے بلند ترین چناب پل سے ہو کر گزرتی ہے، وہیں باقی سفر کے دوران مسافر اپنے آس پاس پہاڑ، جنگلات لہلاتے کھیت کھلیان اور بستیاں بھی دیکھتے ہیں۔ یوں بیٹھے بیٹھے مسافر دلکش اور خوبصورت ترین مقامات کو بھی دیکھ لیتے ہیں۔ ریلوے حکام کے مطابق لوگوں میں اس ٹرین کو لیکر اسقدر کوش وخروش پایا جاتا ہے کہ اگلے دس دنوں کیلئے ٹرین کی سیٹیں بک ہو چکی ہیں اور اب باقی خواہشمند مسافروں کو وندے بھارت ٹرین میں لطف اندوز سفر کیلئے انتظار کرنا پڑے گا۔ سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق اور وزیر ستیش شرما سمیت کئی سیاسی لیڈروں نے بھی اس ٹرین میں سری نگر سے کٹرہ اور پھر وہاں سے واپس سری نگر تک کا سفر کیا۔ ڈاکٹر فاروق سمیت سبھی ایسے خاص مسافروں نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے براہ راست ٹرین سروس کو تجارت اور سیاحت کیلئے نیک شگون قرار دیا۔ **6** جون کو اس اعلیٰ سہولیاتی ٹرین کا افتتاح ہونے کے بعد اب تک ہزاروں مسافروں اس دلفریب سفر سے محظوظ اور لطف اندوز ہو چکے ہیں، جن میں بڑی تعداد میں سیاح بھی شامل ہیں۔ یوں ٹرین جیسی ٹرانسپورٹ سروس کا مقصد کم وقت میں لمبا سفر طے کرنا ہوتا ہے لیکن وندے بھارت ٹرین میں سوار ہونے والے مسافر چاہتے ہیں کہ اُن کا سفر جاری رہے تا کہ وہ زیادہ سے زیادہ لطف اندوز ہوسکیں۔ اس ٹرین سروس سے **22** اپریل کو ہونے والے پہلگام حملے سے بری طرح متاثر ہونے والی سیاحت بحال ہونے کی اُمید پیدا ہوگئی ہے، اور حکومت اس بارے میں کوشاں ہے کہ ملک بھر کے لوگوں کا اعتماد بحال ہو جائے اور وہ جوق در جوق کشمیر آئیں۔ **3** جولائی سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا **2025** بھی ایک نئی اُمید لیکر آئی ہے، اور اس یاترا کی کامیابی سیاحتی سرگرمیوں کی بحالی کیلئے کارگر ثابت ہوسکتی ہے۔ حالیہ کچھ برسوں کی طرح امسال بھی اُمید ہے کہ امرناتھ یاترا میں لاکھوں لوگ شامل ہونگے، اور ایسے ہونے کا مطلب یہ ہوگا کہ سیاحت شعبہ پھر ایک مرتبہ ٹریک پر آجائے گا، اور اس صنعت سے وابستہ مختلف طبقوں میں پھر سے اعتماد بحال ہو جائے گا، اور وہ اپنے اپنے کام میں جٹ جائیں گے۔ جموں وکشمیر حکومت کی کوشش ہے کہ ٹرین سروس اور امرناتھ یاترا مثبت پیغام پھیلانے میں معاون اور مددگار ثابت ہو جائے اور اسی لئے ایل جی انتظامیہ اور منتخب حکومت اپنے اپنے طور پر کوششوں میں مصروف ہیں کہ کشمیر کی سیاحت ٹریک پر آجائے اور اس صنعت سے جڑے طبقوں کی مایوسی دور ہو جائے۔ جھیل ڈل کے کنارے سیاحوں کے منتظر شکارہ والوں کے چہروں پر پھر مسکراہٹ آجائے، ہاؤس بوٹ اور ہوٹل مالکان سیاحوں کی مہمان نوازی میں پھر سے مصرو دف ہو جائیں۔ سیاحتی صنعت سے وابستہ دوسرے طبقے بھی کام میں مصروف ہو جائیں، اور یوں کشمیر کی سیاحت یہاں کی تجارتی اور کاروباری سرگرمیوں کی بحالی کیلئے ایک کلید ثابت ہو جائے۔ یہاں یہ بات بھی حوصلہ افزاء ہے کہ کٹرہ سے شاہ دانہ کے بعد میوہ جات بھی ملک کی مختلف منڈیوں کو روانہ کئے جارہے ہیں۔ اگر یہ تجربہ کامیاب رہا تو فروٹ گروورس اور کاروباریوں کو ہر سال ہونے والے نقصان اور خسارے سے نجات مل جائے گی اور کشمیر کی میوہ صنعت پھر سے کامیابی کیساتھ فروغ پائے گی۔ بہر حال حکومت کی ہر کوشش میں عام لوگوں کا تعاون اور شمولیت اہم مانی جاتی ہے، اسلئے لوگوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اعتماد سازی کیلئے کی جارہی کوششوں میں اپنا حصہ ڈالیں۔

عالمی زبان اُردو کی مقبولیت

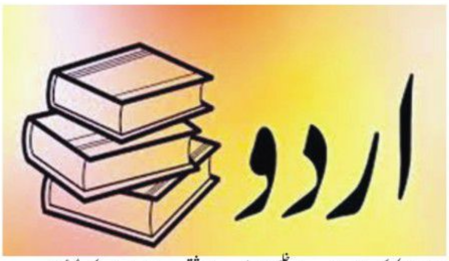

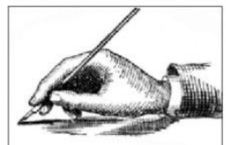

از: ڈاکٹر شجاعت علی صوفی

خسرو کی پہیلی، میر کی ہمراز، غالب کی سہیلی اُردو انگریزی اور چینی کے بعد ہندی کے ساتھ ملا کر لگ بھگ 93 کروڑ افراد کی معشوق زبان ہے۔ اگر خالص اُردو کی بات کی جائے تو یہ بھارت بھر میں 23 کروڑ کے ساتھ دسویں نمبر پر آتی ہے۔

ہماری اور آپ کی شیریں اُردو ویسے تو دنیا کے لگ بھگ سبھی نامور ملکوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے لیکن خاص طور پر متحدہ عرب امارات، برطانیہ اور امریکہ کے علاوہ بنگلہ دیش میں بولی اور سمجھی جاتی ہے جبکہ اسے پاکستان کی سرکاری زبان ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ اقوام متحدہ نے اُردو کو ایک اہم زبان کے طور پر قبول کرلیا ہے۔ تاہم اسے یو این او کی سرکاری زبان کی حیثیت سے تسلیم نہیں کیا گیا ہے حالانکہ اقوام متحدہ کی چھ تسلیم شدہ زبانوں کے علاوہ اُردو کو بھی کمیونیکیشن کی زبان مانا گیا ہے۔ اقوام متحدہ سرکاری زبان کے ساتھ غیر سرکاری زبانوں کو جس میں اُردو بھی شامل ہیں مواصلات کے ذریعہ کے طور پر قبول کرتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اُردو کو اقوام متحدہ میں بات چیت کی زبان کے طور پر قبول کیا گیا ہے لیکن اسے سرکاری زبان کا درجہ حاصل نہیں ہے۔

2011 کے بعد ملک میں کوئی مردم شماری نہیں ہوئی ہے لیکن اس سال کی مردم شماری کے لحاظ سے اُردو ہندوستان کی ساتویں بڑی زبان رہی۔ آج ہندوستان میں خالص 10 کروڑ لوگ اُردو بولتے ہیں، ہماری یہ زبان آئین میں تسلیم شدہ 22 سرکاری زبانوں میں سے ایک ہے جسے تلنگانہ، اتر پردیش، بہار، جھارکھنڈ، بنگال اور دہلی میں سرکاری کام کاج کی زبان کی حیثیت حاصل ہے جبکہ جموں وکشمیر کی سرکاری زبان بھی اُردو ہی ہے۔

اُردو کو نیپال کی رجسٹرڈ زبان کی حیثیت حاصل ہے۔ Ethnologue کے 2018 کے ایڈیشن کے مطابق SIL International کے ذریعہ شائع کردہ ایک رپورٹ کے مطابق اُردو تقریباً 16.32 کروڑ لوگوں مادری زبان ہے۔ اس آرٹیکل کے مطابق اُردو سب سے زیادہ نفیس زبانوں میں سے ایک ہے جسے خوبصورتی اور شائستگی کا ایک انوکھا سنگم بھی قرار دیا جاسکتا ہے۔

یہ زبان جہاں انقلاب زندہ آباد کا نعرہ لگاتی ہے وہیں یہ روح کو چھو جانے والی زبان بھی ہے۔ اُردو شاعری میں یا نثر میں جو انداز اپنایا جاتا ہے وہ دوسری کسی زبان میں دکھائی نہیں دیتا۔ اُردو جنوبی ایشیا کی ایک بڑی زبان ہے اور خلیجی خطہ کے علاوہ جیسا کہ ذکر کیا گیا ہے، برطانیہ، امریکہ، فرانس اور جرمنی میں بھی مسلسل مقبولیت کے جھنڈے گاڑھ رہی ہے۔

گیانا، ماریشس، نیپال اور جنوبی آفریقہ میں بھی اُردو کا خوبصورت چلن روز بہ روز ترقی کرتا جارہا ہے۔ Ethnologue کے شمارہ کے مطابق اس وقت دنیا میں ایک ارب سے زیادہ لوگ اُردو بول رہے ہیں۔ اُردو زبان سب سے پہلے ہندوستان کے جنوبی علاقہ میں پھیلی۔ محمد تغلق کے خلاف بغاوت کرکے بھمنی سلطنت قائم کرنے والے علاء الدین حسن بھمنی نے دکن میں اُردو کو مقبول بنانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔

یہ ایک سچائی ہے کہ دکن میں اُردو کا رابطہ مقامی لوگوں کے ذریعہ بولی جانے والی مراٹھی، تلگو اور کنڑی سے ہوا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اُردو یا ریختہ میں لکھی گئی پہلی کتابوں میں سے ایک کتاب حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز کی "میراج العاشقین ہے" جن کا مزار مبارک گلبرگہ میں ہے۔

مختصر یہ کہ ہندوستان میں ہندی بولنے والوں کی تعداد ساٹھ کروڑ، اُردو بولنے والوں کی مقدار 23 کروڑ ہوتی ہے یعنی ہندوستان ہی میں 93 کروڑ لوگ ملی جلی ہندی اور اُردو کا استعمال کرتے ہیں۔ تازہ ترین رپورٹس کے مطابق اس میں 10 کروڑ لوگوں کو ملا لیا جائے تو اُردو بولنے اور سمجھنے والوں کی تعداد 103 کروڑ ہو جاتی ہے۔ اتنی عظیم الشان زبان کے بارے میں کچھ نادان لوگ کہتے ہیں کہ اُردو زوال پذیر ہے تو ان کے اس رویہ پر افسوس کے علاوہ کیا کیا جاسکتا ہے۔ ان حقائق کی روشنی میں اقبال اشہر اس شکوہ کو کہ

اپنے ہی وطن میں میں ہوں مگر آج اکیلی
اُردو ہے میرا نام میں خسرو کی سہیلی

بجا نہیں قرار دیا جاسکتا۔

روزہ دار پرندہ

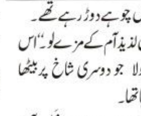

از: اوسید اشہر

ایک ہرے بھرے جنگل میں ندی کے کنارے آم کا ایک گھنا درخت تھا، جس کی شاخوں پر کئی مختلف پرندوں کے آشیانے تھے۔ وہ سب مل جل کر رہتے تھے۔ درخت کی ایک شاخ پر ایک چڑے اور چڑیا کا گھونسلہ تھا جہاں وہ اپنے بیٹے چنچو کے ساتھ رہتے تھے۔ چنچو بہت شرارتی اور متجسس طبیعت کا مالک تھا۔ وہ ہمیشہ نت نئی چیزیں سیکھنے اور دوسروں کی نقالی کرنے کی کوشش کرتا تھا۔

کچھ دنوں سے چنچو مشاہدہ کر رہا تھا کہ قریبی گاؤں کے لوگ صبح سویرے اٹھ کر کھانے پینے کے بعد پورا دن کچھ نہیں کھاتے اور شام کو سورج ڈھل جانے کے بعد سب مل بیٹھ کر کھاتے ہیں۔ چنچو کو یہ دیکھ کر بڑا تعجب ہوا۔ "یہ انسان پورا دن کچھ نہیں کھاتے؟ یہ کیسے ممکن ہے؟" چنچو نے اپنی ماں سے پوچھا۔

"بیٹا! انسان ہر سال رمضان کے مبارک مہینہ میں روزہ رکھتے ہیں۔ روزہ کی حالت میں روزہ دار صبح سے شام تک کچھ نہیں کھاتے حتیٰ کہ پانی بھی نہیں پیتے اور اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہیں۔" چنچو کی ماں نے اسے نرمی سے سمجھایا۔ چنچو نے جوش سے کہا، "واہ! مَیں بھی روزہ رکھوں گا!"

یہ سن کر چڑے نے مسکرا کر سر ہلایا، "بیٹا، پرندے روزہ نہیں رکھتے! ہمارا نظام انسانوں سے مختلف ہے۔ ہمیں دن میں کئی بار خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم انسانوں کی طرح بھوک پیاس برداشت نہیں کر سکتے۔"

مگر چنچو ضدی تھا۔ "نہیں ابا! میں بھی انسانوں کی طرح روزہ رکھوں گا اور شام کو سورج ڈھلنے کے بعد ہی کچھ کھاؤں گا!" چنچو کی ضد کے سامنے چڑے اور چڑیا نے ہار مان لی۔ چنچو نے اسی وقت تہیہ کر لیا کہ وہ کل روزہ رکھے گا۔

اگلے دن چنچو علی الصباح اٹھ گیا۔ سورج کا اُجالا پھیلنے سے پہلے اس نے کچھ دانے کھائے، پانی پیا اور پھر اعلان کیا، "اب مَیں شام تک کچھ نہیں کھاؤں گا!"

روزہ رکھنے کے بعد چنچو درخت کی شاخوں پر اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلنے لگا۔ سورج کی ملائم دھوپ میں چند گھنٹے آسانی سے گزر گئے، مگر مارچ کا مہینہ تھا۔ جیسے ہی سورج بلند ہونے لگا، چنچو کو پیاس ستانے لگی۔ چنچو نے صبر کا مظاہرہ کیا اور پیاس کو برداشت کرتا رہا۔ جب وہ تھک گیا تو اپنے گھر کے باہر بیٹھ کر آرام کرنے لگا۔ اب دوپہر ہو چلی تھی۔ کڑی دھوپ اور تھکن کی وجہ سے چنچو کے پیٹ میں چوہے دوڑ رہے تھے۔

"چنچو! آؤ، تم بھی اس لذیذ آم کے مزے لو۔" اس کا دوست مونو طوطا بولا جو دوسری شاخ پر بیٹھا رسیلے آم کا مزہ لے رہا تھا۔

"نہیں بھئی، مَیں آج روزہ سے ہوں! مَیں آج غروب آفتاب تک کچھ نہیں کھاؤں گا۔" چنچو نے کمزور آواز میں جواب دیا۔

"لیکن تم بہت تھکے ہوئے لگ رہے ہو۔" مونو فکر مند ہوگیا، "کیا تمہیں بھوک نہیں لگی؟"

"بھوک لگی ہے لیکن مَیں برداشت کرلوں گا!" چنچو نے اپنی چونچ مضبوطی سے بند کرلی گویا وہ باتوں میں نہ الجھ کر اپنی توانائی بچانا چاہتا ہو۔ مونو بھی خاموش ہوگیا۔

مگر سورج کی گرمی بڑھتی گئی۔ تھوڑے ہی فاصلے پر ندی میں تازہ اور صاف پانی کلکل کرتا بہہ رہا تھا۔ پانی کی طرف دھیان جاتا تھا کہ چنچو کا دل مچلنے لگا۔ اس کا گلا خشک ہو چکا تھا۔ ایک پل کے لئے اسے خیال آیا کہ ندی پر جا کر بس ایک گھونٹ پانی پی لے اور اپنی چونچ کو تر کرلے، مگر اسے اپنا روزہ یاد آگیا۔

اسی وقت اُلو بابا، چنچو کے پاس آئے۔ انہیں جنگل کے سب سے بزرگ اور عقل مند پرندوں میں شمار کیا جاتا تھا۔ جنگل کے بادشاہ شیر شاہ بھی ان سے مشورہ لیتے تھے۔

"کیا ہوا چنچو؟ تم کمزور لگ رہے ہو۔" الو بابا نے پیار سے چنچو کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

"بابا جی! آج مَیں نے روزہ رکھا ہے۔ اس لئے صبح سے کچھ نہیں کھایا اور نہ ہی پانی پیا۔" چنچو نے انہیں اپنے روزہ کے بارے میں بتایا۔ "کیا تمہیں بھوک نہیں لگی؟" الو بابا نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"جی ہاں۔ مجھے بھوک اور پیاس بہت ستا رہی ہے۔ اب برداشت کرنا مشکل ہو رہا ہے۔" چنچو کی نحیف آواز سے کمزوری جھلک رہی تھی۔

الو بابا نرمی سے بولے، "پیارے بچے! صرف کھانے پینے سے رک جانے کو روزہ نہیں کہتے۔ روزہ برے کاموں سے بچنے اور صبر و شکر سیکھنے کا نام ہے۔ لیکن تم روزہ کیوں رکھ رہے ہو؟ اللہ تعالیٰ نے ہر مخلوق کے لئے ایک الگ نظام بنایا ہے۔ اس نے انسانوں کو اشرف المخلوقات بنایا اور اسے روزہ رکھنے کا حکم دیا، لیکن پرندوں کو ایسا کوئی حکم نہیں دیا گیا ہے۔ ہمیں دن میں کئی بار خوراک کی ضرورت ہوتی ہے، ورنہ ہم بیمار پڑ سکتے ہیں۔ پرندوں کو تندرست و توانا رہنے کے لئے مناسب خوراک بہت ضروری ہے۔"

چنچو نے حیرت سے پوچھا، "تو کیا میں روزہ نہیں رکھ سکتا؟"

"بیٹا! تم اللہ کی عبادت کر سکتے ہو، اچھے اور نیک کام کر سکتے ہو، دوسرے پرندوں کی مدد کر سکتے ہو اور گناہوں سے بچ سکتے ہو۔ یہی تمہارا روزہ ہوگا!" الو بابا نے شفقت سے جواب دیا۔

چنچو کو احساس ہوا کہ وہ بے جا ضد اور انسانوں کی نقل کر کے اپنی صحت خراب کر رہا تھا۔ اس نے الو بابا کا شکریہ ادا کیا اور عزم کیا کہ وہ اچھے کام اور نیکی کر کے اپنے انداز میں روزہ رکھے گا۔

چنچو نے پھر سے اڑان بھری اور ندی پر جا کر سیر ہو کر پانی پیا۔ اور کچھ دانے کھا کر اپنی توانائی بحال کی۔ چنچو کی امی، جو گھونسلے کی اوٹ سے سارا ماجرا دیکھ رہی تھی، خوشی سے چہچہانے لگی۔

باقیات

ناقابل یقین

راستہ ہے، اور لوگ اس پر سفر کرنے کیلئے بہت پرجوش ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مسافروں میں ایک تہوار جیسا ماحول ہے، اور ہر کوئی اس تجربے سے لطف اندوز ہونا چاہتا ہے، اسی وجہ سے یہاں رش اور انتظار کی ایک لمبی فہرست ہے۔ سیاح خاص طور پر وندے بھارت ایکسپریس ٹرین کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹرین بہترین سہولیات فراہم کرتی ہے اور مسافر اس سفر سے بھرپور لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ جگل کشور شرما نے کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کر رہے ہیں کہ مسافروں کو کوئی شکایت نہ ہو۔ جگل کشور شرما کا کہنا تھا کہ اگر کوئی مسئلہ پیدا ہوتا ہے، تو اسے فوری طور پر حل کیا جاتا ہے۔ کٹڑا ریلوے اسٹیشن کے اسٹیشن سپرانٹنڈنٹ جگل کشور شرما نے مزید کہا کہ ریلوے کا عملہ بھی ٹرین کے کامیاب آپریشن پر اتنا ہی پرجوش ہے۔ افسران سے لے کر زمینی عملے تک ہر کوئی ہموار سروس کو برقرار رکھنے اور مسافروں کے اطمینان کو یقینی بنانے کیلئے سخت محنت کر رہا ہے۔ کٹڑہ، سری نگر وندے بھارت ایکسپریس کا باضابطہ طور پر افتتاح وزیر اعظم نریندر مودی نے 6 جون 2025 کو کیا تھا، جو جموں اور کشمیر کے ٹرانسپورٹ کنیکٹیویٹی میں ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ یہ آغاز بڑے ادھم پور-سری نگر-بارہمولہ ریل لنک (USBRL) منصوبے کا حصہ تھا، جس کا مقصد وادی کشمیر اور ملک کے باقی حصوں کے درمیان بغیر کسی رکاوٹ کے ریل رابطہ فراہم کرنا ہے۔ یہ تیز رفتار ٹرین سروس کٹڑا اور سری نگر کے درمیان سفر کے وقت کو نمایاں طور پر کم کرتی ہے، جو مقامی لوگوں اور سیاحوں دونوں کے لیے ایک محفوظ، موثر، اور آرام دہ آپشن فراہم کرتی ہے۔ اس اقدام سے علاقائی تجارت کو فروغ دینے، پیداوار کی تیز رفتار نقل وحرکت میں سہولت فراہم کرتے ہوئے باغبانی کے شعبے کی حمایت اور وشنو دیوی کے مزار اور اس سے آگے مذہبی سیاحت کو تقویت دینے کی امید ہے۔

ریزرویشن سے متعلق

اور ترقی کی اعلیٰ ترین ڈگری حاصل کرنے کیلئے نہ صرف کوششیں اہم ہیں بلکہ کامیابی بھی بہت اہم ہے۔ عمر عبداللہ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہمارا پڑوسی ملک جس طرح سے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کر رہا ہے، ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ جموں وکشمیر میں زیادہ سے زیادہ ترقی اور ترقی ہو۔ انہوں نے کہا کہ چناب پل کی تعمیر، جو دنیا کا سب سے بلند ریلوے پل ہے، ایک اچھی بات ہے اور اس طرح کے انفراسٹرکچر کی تعمیر کو جاری رکھنے پر توجہ دی جانی چاہیے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ اچھی بات ہے کہ اس وقت دنیا کا سب سے اونچا ریلوے پل موجود ہے، ہماری کوشش یہ ہونی چاہیے کہ اسے اسی طرح برقرار رکھا جائے۔ دریائے چناب پر بننے والا پل، دنیا کا سب سے اونچا پل ہونے کے ناطے، ہندوستانی ریلوے کے لیے ایک سنگ میل کا منصوبہ ہے، جو ایک دشوار گزار علاقے میں کئی اتار چڑھاؤ کے بعد مکمل ہوا۔ یہ کشمیر کو جموں اور پورے ملک کو ریل کے ذریعے جوڑتا ہے۔ جب وزیر اعظم نریندر مودی کے 11 سال مکمل کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو عمر عبداللہ نے جواب دیا کہ یہ اچھی بات ہے، لوگوں نے انہیں ووٹ دیا ہے، وہ لگاتار دو بار منتخب ہوئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے یہ بھی تسلیم کیا کہ پہلگام واقعہ نے سیاحت کو متاثر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا کہ پہلگام کے واقعے کی وجہ سے سیاحت کو نقصان پہنچا ہے، ہماری کوشش ہے کہ پہلگام میں سب کچھ معمول پر آجائے۔ عمر عبداللہ نے مرکز کے زیر انتظام علاقے کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے مطالبے کو دہرایا، اس اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہ وزیر اعظم نریندر مودی ہی اسے پورا کریں گے۔

لوگ جموں وکشمیر

میں، منوج سنہا نے ٹاسک فورس کے ارکان اور بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کے عملے کے ساتھ بھی بات چیت کی، جو فی الحال یاترا ٹریک کی مرمت اور دیکھ بھال کیلئے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے ان کی کوششوں کو سراہا اور ان پر زور دیا کہ وہ حفاظت اور کارکردگی کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھیں۔ اس دوران ایل جی آفس نے لیفٹننٹ گورنر کے دورے کی تصاویر شیئر کرتے ہوئے آفیشل ایکس ہینڈل پر منوج سنہا کے حوالے سے لکھا کہ ''ہر ہر مہادیو! میں نے بابا برفانی کو سجدہ کیا اور سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کے رسمی آغاز کے موقع پر مقدس غار میں پرتھم پوجا کی۔ بابا امرناتھ جی ہم سب پر اپنی الٰہی نعمتوں کی بارش کرتے رہیں۔ لیفٹننٹ گورنر نے مزید کہا کہ میں بابا برفانی کے تمام عقیدت مندوں سے درخواست کروں گا کہ وہ مقدس یاترا کیلئے بڑی تعداد میں آئیں اور مہادیو سے، جموں وکشمیر اور قوم کی ترقی کے لیے دعا کریں۔ ایس اے ایس بی اور انتظامیہ نے یاتریوں کی سہولیات کو بہتر کیا ہے۔ جموں وکشمیر پولیس، آرمی، سی آر پی ایف، سی اے پی ایف نے سیکورٹی کے فول پروف انتظامات کئے ہیں۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کے ہمراہ جے اینڈ کے پولیس ہاؤسنگ کارپوریشن کے ایم ڈی ایس جے ایم گیلانی، ایل جی کے پرنسپل سکریٹری اور شری امرناتھ جی شرائن بورڈ کے سی ای او ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، ڈویژنل کمشنر کشمیر وجے کمار بیدھوری، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی، ڈپٹی کمشنر گاندربل جتن کشور اور دیگر اعلیٰ انتظامی اور پولیس افسران بھی تھے۔

کشمیر میں شدید گرمی

کی اجازت دی گئی ہے۔ موسم کی شدت اور وادی کے بیشتر اسکولوں میں ناکافی انتظامات کے پیش نظر والدین کا کہنا ہے کہ حکومت فوری طور پر اسکولوں کے لیے مختصر دورانیے کی تعطیلات کا اعلان کرے تا کہ بچوں کی صحت کو محفوظ رکھا جا سکے۔ والدین کا کہنا ہے کہ طلبہ گرمی کی شدت سے نڈھال ہو رہے ہیں، کلاسز میں توجہ دینا ممکن نہیں رہا۔ کئی بچے بے ہوشی، تھکن اور گھبراہٹ کا شکار ہو رہے ہیں۔ حکومت کو فوری فیصلہ کرنا چاہیے۔ ریاض احمد نامی ایک شہری نے یو این آئی کو بتایا کہ ایسے حالات میں اسکول جاری رکھنے کا کوئی جواز نہیں، جب بچے کلاس میں بھی گرمی سے پریشان ہوں اور واپسی پر شدید دھوپ کا سامنا کریں۔ واضح رہے کہ وادی میں جون کے آغاز سے ہی درجہ حرارت معمول سے کہیں زیادہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے، اور اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی کمی کے باعث طلبہ کی صحت پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

وندے بھارت ایکسپریس

مسکراہٹ کے ساتھ کہا، بہت اچھا سفر رہا۔ اپنے چہرے پر مسکراہٹ کیساتھ اور آنے والے مہمانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا، کہ آپ خود دیکھ سکتے ہیں کہ سیاح آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ٹرین ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ اس سے نہ صرف سیاحت کو فروغ ملے گا بلکہ ہمارے لوگوں کے لیے کاروبار کے مواقع بھی بڑھیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمارے پھلوں کی پیداوار اب ہندوستان کے دوسرے حصوں میں تیزی سے پہنچ سکتی ہے، اور کشمیر کے لوگ پورے ملک میں کہیں بھی آسانی کے ساتھ سفر کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ یہ ایک خواب ہے جسے میں نے بہت عرصے سے دیکھا تھا، اور آج، مجھے لگتا ہے کہ یہ میری زندگی میں پورا ہو گیا ہے۔ ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ انہوں نے ماتا ویشنو دیوی مندر میں سب کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ہمیشہ اس الٰہی طاقت کو یاد رکھنا چاہیے جو ہمیں برکت دیتی ہے اور ان لوگوں کا شکر گزار ہونا چاہیے جنہوں نے اس ٹرین کو حقیقت بنانے میں مدد کی۔

لیفٹننٹ گورنر کی سربراہی

شری وکرمجیت سنگھ کو فارغ کرتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کے علاوہ محکمہ کانکنی کے انتظامی سکریٹری کا چارج بھی سنبھالیں گے۔ سوربھ بھگت، IAS، کمشنر/ سکریٹری برائے حکومت، سائنس اور ٹیکنالوجی محکمہ، جو انتظامی سکریٹری، انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے عہدے کا اضافی چارج رکھتے ہیں، کو تبدیل کر کے کمشنر/ سکریٹری برائے حکومت، محکمہ خوراک، سول سپلائیز اور کنزیومر افیئرز تعینات کیا گیا ہے۔ زبیر احمد، جے کے اے ایس، کمشنر/ سکریٹری برائے حکومت، محکمہ خوراک، شہری سپلائیز اور امور صارفین، کو تبدیل کر کے کمشنر/ سکریٹری برائے حکومت، فلوری کلچر، پارکس اور باغات، شری شیلیندر کمار IAS کو اضافی چارج سے فارغ کرتے ہوئے تعینات کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر شاہد اقبال چوہدری، IAS، جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں ایڈجسٹمنٹ کے احکامات کے منتظر، گورنمنٹ، سائنس اور ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے سکریٹری کے طور پر تعینات ہیں، وہ اپنی ذمہ داریوں کے علاوہ، جناب محمد اعجاز IAS اضافی چارج سے فارغ کرتے ہوئے، ایڈمنسٹریٹو سکریٹری، سول ایوی ایشن ڈیپارٹمنٹ کا چارج بھی سنبھالیں گے۔ نیرج کمار، IAS، انتظامی سکریٹری، ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کا تبادلہ اور انتظامی سکریٹری، عوامی شکایات محکمہ کے طور پر تعینات کیا گیا ہے، جس نے شری محمد ارجاز IAS کو اضافی چارج سے فارغ کر دیا ہے۔ ڈاکٹر پیوش سنگلا IAS، جو کہ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں ایڈجسٹمنٹ کے احکامات کا انتظار کر رہے ہیں، حکومت کے انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے سکریٹری کے طور پر تعینات ہیں۔ نوین ایس ایل، آئی اے ایس، جو کہ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ میں ایڈجسٹمنٹ کے احکامات کا انتظار کر رہے ہیں، کو حکومت کے محکمہ ٹرانسپورٹ کے سکریٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ ناظم زئی خان، IAS، مشن ڈائریکٹر، نیشنل ہیلتھ مشن، جموں وکشمیر، کو تبدیل کر کے مشن ڈائریکٹر ICPS، جموں وکشمیر تعینات کیا گیا ہے۔ ماجد خلیل احمد درابو، IAS، مشن ڈائریکٹر، ICPS، جموں وکشمیر کو تبدیل کر کے کمشنر آف انکوائریس، جموں وکشمیر تعینات کیا گیا ہے۔ اویس احمد، آئی اے ایس، کمشنر، سری نگر میونسپل کارپوریشن، جو سمارٹ سٹی پروجیکٹ کے نفاذ کے لیے سری نگر شہر کے لیے خصوصی مقصد کی گاڑی کے سی ای او کے عہدے کا اضافی چارج رکھتے ہیں، کو تبدیل کر کے ڈائریکٹر، خوراک، شہری سپلائیز اور کنزیومر افیئرز، کشمیر تعینات کیا گیا ہے۔ عبدالرشید وار، JKAS مزید پوسٹنگ کے لیے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کو رپورٹ کریں گے۔ گورپال سنگھ، آئی اے ایس، جو کہ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں ایڈجسٹمنٹ کے احکامات کے منتظر ہیں، کو ڈائریکٹر، سماجی بہبود، جموں کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ بصیر الحق چودھری، آئی اے ایس، ڈپٹی کمشنر، رامبن، کو ٹرانسفر کر کے مشن ڈائریکٹر، نیشنل ہیلتھ مشن، جے اینڈ کے تعینات کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ، آئی اے ایس، ڈپٹی کمشنر، سری نگر، کو تبدیل کر کے ڈپٹی کمشنر، بڈگام تعینات کیا گیا ہے۔ اکشے لابرو، آئی اے ایس، ڈپٹی کمشنر، بڈگام کو تبدیل کر کے ڈپٹی کمشنر، سری نگر تعینات کیا گیا ہے۔ فاض لل حبیب IAS، منیجنگ ڈائریکٹر، J & K ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن، کو تبدیل کر کے کمشنر، سری نگر میونسپل کارپوریشن کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ وہ اگلے احکامات تک اپنی ذمہ داریوں کے علاوہ، سمارٹ سٹی پروجیکٹ کے نفاذ کے لیے سری نگر شہر کے لیے خصوصی مقصد کی گاڑی کے سی ای او کے عہدے کا چارج بھی سنبھالیں گے۔ روپیش کمار IAS، ڈائریکٹر، سماجی بہبود، جموں، جو، CEO، JaKeGA کے عہدے کا اضافی چارج سنبھالے ہوئے ہیں، کا تبادلہ اور لاممو ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے وائس چیئرمین کے طور پر کیا گیا ہے۔ شہزاد عالم IAS، ڈائریکٹر، ایمپلائمنٹ، جموں وکشمیر، جو چیف ایگزیکٹو آفیسر، مشن یوتھ اور مشن ڈائریکٹر، مشن یووا کے عہدوں کا اضافی چارج رکھتے ہیں، اگلے احکامات تک اپنی ذمہ داریوں کے علاوہ ڈائریکٹر، سکل ڈیولپمنٹ، جموں وکشمیر کا چارج بھی سنبھالیں گے۔ اوم پرکاش بھگت، جے کے اے ایس مزید پوسٹنگ کے لیے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کو رپورٹ کریں گے۔ شریا سنگھل، IAS جو جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں ایڈجسٹمنٹ کے احکامات کا انتظار کر رہی ہیں، کو جموں وکشمیر ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے منیجنگ ڈائریکٹر کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ وہ اپنے فرائض کے علاوہ سی ای او، جے کے ایرا کا چارج بھی سنبھالے گی، محمد اعجاز، آئی اے ایس کو اضافی چارج سے فارغ کر دے گی۔ انت دویدی IAS، جو کہ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں ایڈجسٹمنٹ کے احکامات کے منتظر ہیں، کو CEO، اسٹیٹ ہیلتھ ایجنسی، جموں وکشمیر تعینات کیا گیا ہے۔ وہ اگلے احکامات تک اپنے فرائض کے علاوہ مشن ڈائریکٹر آیوش بھارت ڈیجیٹل ہیلتھ مشن جے اینڈ کے کا چارج بھی سنبھالیں گے۔ ماہیما مدن IAS جو کہ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں ایڈجسٹمنٹ کے احکامات کی منتظر ہیں، کو CEO، JaKeGA کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ وہ اگلے احکامات تک اپنی ذمہ داریوں کے علاوہ، ایڈیشنل سکریٹری، ریزیڈنٹ کمیشن، نئی دہلی کا چارج بھی سنبھالے گی۔ پنکج کمار شرما، جے کے اے ایس، وائس چیئرمین، جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی، کو تبدیل کر کے ڈپٹی کمشنر، کشتواڑ تعینات کیا گیا ہے۔ راجیش کمار شاون، جے کے اے ایس مزید پوسٹنگ کے لیے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کو رپورٹ کریں گے۔ روشن لال، جے کے اے ایس کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر، رامبن کو تبدیل کر کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر، راجوری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ محمد الیاس خان، جے کے اے ایس، لیفٹننٹ گورنر سکریٹریٹ میں ایڈیشنل سکریٹری، کو تبدیل کر کے ڈپٹی کمشنر، رام بن کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ وویک فونسا، جے آئی اے ایس، بطور پروگرام آفیسر، آئی سی ڈی ایس پروجیکٹ، کٹھوعہ کے تبادلے کے احکامات کے تحت، حکومت کے محکمہ داخلہ کے ایڈیشنل سکریٹری کے طور پر تبادلہ اور تعینات کیا گیا ہے۔

کشمیر میں بڑھتی گرمی

صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہے، اگر ہمیں معلوم ہوا کہ گرمیوں کی ابتدائی چھٹیوں کی ضرورت ہے، تو ہم اس کے مطابق فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ گرمی کی لہر کو صرف دو دن ہوئے ہیں۔ اگر ہیٹ ویو جاری رہی تو ہم اس کے مطابق کال کریں گے۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، وزیر تعلیم نے شدید گرمی اور اسکول جانے والے بچوں پر اس کے اثرات پر بڑھتی ہوئی عوامی تشویش کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ میں نے ڈائریکٹر آف سکول ایجوکیشن سے کہا ہے کہ وہ صورتحال پر گہری نظر رکھیں اور بروقت اپ ڈیٹ فراہم کریں۔ اگرچہ کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے تاہم وزیر موصوفہ نے یقین دلایا کہ حکومت موجودہ موسمی حالات کی وجہ سے ہونے والی تکلیف سے آگاہ ہے اور طلبہ کے بہترین مفاد میں کام کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ موسم گرما کی تعطیلات کا اعلان حالات کی بنیاد پر مناسب وقت پر کیا جائے گا۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ بچوں کی صحت اور سلامتی ہماری اولین ترجیح ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ وادی کشمیر موسم گرما کی غیر معمولی ہیٹ ویو کی زد میں ہے، جس میں دن کے وقت درجہ حرارت موسمی اوسط سے زیادہ بڑھ رہا ہے۔ اس سے والدین اور اسکول کے حکام کی طرف سے تعطیلات کے جلد اعلان کے لئے یکساں آواز اُٹھائی جارہی ہے۔ اس دوران محکمہ تعلیم کے ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ باضابطہ تشخیص جاری ہے، اور اگر ہیٹ ویو برقرار رہی تو جلد ہی فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔ اسکول معمول کے مطابق کام جاری رکھے ہوئے ہیں، حالانکہ بہت سے اسکولوں نے پہلے ہی کلاس روم کے اوقات کو کم کرنے کے لیے نظام الاوقات کو ایڈجسٹ کیا ہے۔ سیاحت کے بارے میں سکینہ ایتو نے کہا کہ کشمیر میں سیاحت بہت مشہور ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ زیادہ سے زیادہ سیاح یہاں آئیں اور فطرت سے لطف اندوز ہوں۔

14 جون تک

ریکارڈ کو چھو گیا۔ جموں وکشمیر کا پورا خطہ 'ہیٹ ویو' یا شدید گرمی کی لہر کا مشاہدہ کر رہا ہے، اور گزشتہ کچھ دنوں سے جموں اور سری نگر شہر سمیت سبھی 20 اضلاع میں دن اور رات کے وقت درجہ حرارت معمول سے کئی کئی ڈگری زیادہ ہے جبکہ گرم اور مرطوب موسم کی وجہ سے ٹپش میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ موسمیاتی ماہرین اچانک تبدیلی کو جموں وکشمیر میں موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی عدم استحکام کے مضبوط اشارے کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ چونکہ جموں وکشمیر موسم کی شدید تبدیلیوں سے دوچار ہے، ہندوستانی محکمہ موسمیات IMD اور صحت کے حکام نے رہائشیوں، خاص طور پر کمزور گروپوں جیسے بچوں، بوڑھوں اور حاملہ خواتین سے اضافی احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی تاکید کی ہے۔ ماہرین موسمیات اور صحت نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ دوپہر کے اوقات میں گھر کے اندر رہیں، پانی کی کمی کو روکنے کے لیے کافی مقدار میں سیال کا استعمال کریں، ہلکا پھلکا، سانس لینے کے قابل سوتی لباس پہنیں، دھوپ میں سخت جسمانی سرگرمی سے گریز کریں، اور باہر نکلتے وقت ٹوپی یا چھتری کا استعمال شامل ہیں۔ ماہرین نے جموں وکشمیر میں موسم کی شدت کی بڑھتی ہوئی تعدد اور شدت پر خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے، اور پہلے ہی 5 روزہ ہیٹ ویو کا اعلان کیا ہے۔ اس دوران موسمیاتی مرکز سری نگر نے بدھ کو کہا کہ 13 جون تک موسم عمومی طور پر گرم اور خشک رہنے کا امکان ہے جبکہ 14 سے 17 جون تک بکھرے ہوئے مقامات پر گرج چمک اور ہلکی بارش متوقع ہے تاہم موسمیاتی مرکز کے مطابق 18 سے 20 جون تک موسم عمومی طور پر گرم اور خشک رہنے کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز نے اپنی ایڈوائزری میں 14 جون تک جموں وکشمیر میں بکھرے ہوئے مقامات پر شدید گرمی کی لہر (ہیٹ ویو) برقرار رہنے کی پیش گوئی کی۔

پلوامہ، شوپیاں

لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ اس دوران کیگام شوپیاں میں نامعلوم افراد نے ٹاٹا موبائل گاڑی کو آگ لگا دی۔ ذرائع نے بتایا کہ شوپیاں ضلع کے درونڈورہ کیگام علاقے میں بدھ کو رات کے وقت نامعلوم افراد نے ٹاٹا موبائل گاڑی کو مبینہ طور پر آگ لگا دی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ٹاٹا موبائل گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK13C-9939 بلال احمد ڈار ولد ریاض احمد ڈار ساکن دارنڈورہ کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گاڑی کھڑی تھی جب نامعلوم افراد نے اسے پراسرار حالات میں آگ لگا دی۔ واقعے کا نوٹس لے لیا گیا ہے اور اس کی وجہ جاننے اور ذمہ داروں کی شناخت کے لیے تفتیش جاری ہے۔ دریں اثناء راجوری میں جنگل کی آگ بجھانے کی کوشش کے دوران ایک شخص جھلس کر ہلاک ہوگیا۔ ذرائع نے بتایا کہ راجوری ضلع میں جنگل کی آگ پر قابو پانے کی کوشش کے دوران ایک 68 سالہ شخص جھلس کر ہلاک ہوگیا، حکام نے بدھ کو بتایا کہ عبدالعزیز، ایک ریٹائرڈ گورنمنٹ ٹیچر جس کا تعلق دلیوٹ پنچایت کے گاؤں پانڈا کھیتار سے ہے، منگل کو کالاکوٹ سب ڈویژن کے گارن جنگل میں لگی آگ بجھانے کیلئے رضا کارانہ طور پر جنگلاتی اہلکاروں کی ایک ٹیم میں شامل ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ دیر شام تک جنگل کی آگ پر کافی حد تک قابو پالیا گیا تھا، عزیز نے صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے گہرائی میں جا کر دیکھا جب اس نے خود کو ہوا کے ساتھ پھنسا ہوا پایا جس سے آگ دوبارہ بھڑک رہی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ کوشش کے باوجود اسے بچایا نہیں جا سکا اور موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ اہلکار نے بتایا کہ بعد میں اس کی جلی ہوئی لاش کو بازیافت کیا گیا اور قانونی رسمی کارروائیوں کی تکمیل کے بعد آخری رسومات کے لیے اس کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔

مغل روڑ

ہوا جس میں مغل شاہراہ پر خطرناک ڈرائیورنگ کے دوران نجی گاڑی کو حادثہ پیش آیا۔ پولیس نے واقعے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے ہیرپورہ پولیس اسٹیشن میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کی۔ پولیس اسٹیشن ہیرپورہ نے بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 281 اور 125 کے تحت ایف آئی آر نمبر 24/2025 درج کی ہے جب ایک نجی گاڑی JK22B-9583 کو اس انداز میں چلاتے ہوئے پایا گیا جس سے عوامی تحفظ کو خطرہ لاحق تھا۔ پولیس کے مطابق گاڑی کے مالک اور اس میں سوار تین دیگر افراد کو اس مقدمے میں نامزد کیا گیا ہے، اور ان کے خلاف مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ ایس ایس پی شوپیان نے کے مطابق جموں وکشمیر پولیس سڑکوں پر شہریوں کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ مغل روڈ ایک حساس اور بلند مقامات پر مشتمل راستہ ہے، جہاں محتاط اور ذمہ دار ڈرائیونگ نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے ڈرائیوروں سے اپیل کی کہ وہ ٹریفک قوانین کی مکمل پابندی کریں تا کہ نہ صرف اپنی جان کی حفاظت ہو بلکہ دیگر شہریوں کی سلامتی بھی یقینی بنائی جا سکے۔ پولیس حکام نے واضح کیا ہے کہ ٹریفک قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں پر زیرو ٹالرینس اپنائی جائے گی، اور جو بھی ڈرائیور یا مسافر قانون شکنی کرے گا، اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

نیلی آنکھوں والے

غلام نبی اپنے گاؤں کے بھرپور میوزیکل ورثے میں ڈوب گیا۔ استاد خضر محمد شاہ کی سرپرستی میں، غلام نبی شاہ نے سارنگی سمیت مختلف آلات پر مہارت حاصل کی، اور اپنی شاندار رقص پرفارمنس کیلئے مشہور ہوئے، جو بطور ایک 'بچہ کوٹ' کے اکثر اپنے سر پر پانی کے گلاس کو متوازن رکھتے تھے۔ ایک ایسی مہارت جس نے غلام نبی شاہ نامی نیلی آنکھوں والے نوجوان کی ایک الگ پہچان بنائی۔ دھیرے دھیرے غلام نبی شاہ نے لوک گانا شروع کیا اور بچہ کوٹ، ڈانسر بن گیا۔ کشمیری لوک گلوکار غلام نبی شاہ کو 'بلبل' کا خطاب جموں وکشمیر کے ایک سابق وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے 1966 میں سری نگر میں ایک ثقافتی پروگرام میں بہترین کشمیری گلوکاری کے بعد دیا تھا۔ تب سے، 17 سالہ غلام نبی شاہ کو بڑے پیمانے پر غلام نبی بلبل کے نام سے جانا جاتا ہے۔ پروگرام کے اختتام پر بخشی غلام محمد نے غلام نبی شاہ کا نام بدل کر حملی بلبل رکھ دیا۔ حمل رفیع آباد کا پرانا نام تھا جسے وزیر اعظم نے علاقے کے دورے کے بعد تبدیل کر دیا۔ غلام نبی شاہ عرف بلبل کی پہلی بار پرفارمنس ایسی تھی کہ میزبان نے پیسوں سے فرش کو ڈھانپ لیا۔ 11 جون 2025 بروز بدھ کی صبح کشمیری لوک گلوکاری کو پسند کرنے والے لاکھوں لوگ اور کشمیری فنکار برادری افسانوی لوک موسیقی کے استاد، استاد غلام نبی بلبل کے انتقال کی خبر سن کر سخت رنجیدہ ہو گئے۔ ایک قومی اور ریاستی ایوارڈ یافتہ ٹاپ گریڈ آرٹسٹ، غلام نبی شاہ المعروف حملی بلبل کی روح پرور آواز، بے مثال مہارت، اور کشمیر کی لوک روایات کے لیے زندگی بھر کی لگن نے نسلوں پر انمٹ نقوش چھوڑے۔ اس کی موسیقی صرف راگ نہیں تھی بلکہ یہ لوگوں کی یادداشت، شناخت اور روح تھی۔ غلام نبی بلبل کا انتقال کشمیری لوک سنگیت کیلئے ایک بڑا اور ناقابل تلافی نقصان ہے۔ کشمیری فنکار اور گلوکار برادری نے ایک رہنما، ایک استاد، اور ایک حقیقی ثقافتی آئیکن کو کھو دیا ہے جس کی میراث مستقبل کے فنکاروں کے گائے ہوئے ہر نوٹ میں گونجے گی۔ اپنے شاندار کیریئر کے دوران، حملی بلبل کو کشمیری لوک سنگیت کو فروغ دینے کے لیے 2012 میں باوقار شیر کشمیر شیخ محمد ایوارڈ سمیت کئی تعریفیں ملی۔ اپنی طویل گلوکاری کے دور میں غلام نبی شاہ المعروف حملی بلبل ریڈیو کشمیر، محکمہ اطلاعات ونشریات اور مختلف فن کار تنظیموں سے وابستہ رہے۔ معروف کشمیری گلوکار اور رقاص غلام نبی بلبل بدھ کی صبح انتقال کر گئے، وہ اپنے پیچھے ایک ایسا ورثہ چھوڑ گئے جس نے کشمیر کی ثقافتی میراث کو تقویت بخشی۔ غلام نبی بلبل کا انتقال کشمیری لوک موسیقی کے ایک دور کے خاتمے کی علامت ہے۔ ان کی خدمات نے کشمیر کے ثقافتی منظرنامے پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں، اور انہیں اس کے میوزیکل ورثے کے مشعل راہ کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔

ممبر اسمبلی واگورہ

چلنے والے پروجیکٹ کا افتتاح کیا۔ اس منصوبے کا مقصد پورے خطے میں رابطے کو بڑھانا اور بنیادی انفراسٹرکچر کو بہتر بنانا ہے۔ دورے کے دوران ممبر اسمبلی ارشاد رسول کار نے طویل عرصے سے التواء کا شکار گوجی دجی پل کا بھی سنجیدگی سے نوٹس لیا، یہ پروجیکٹ 6.28 کروڑ میں منظور کیا گیا تھا لیکن کئی دہائیوں سے زیر التواء ہے۔ انہوں نے محکمہ آر اینڈ بی کو پل کی موجودہ پیشرفت کے بارے میں تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔ مزید برآں عوامی مطالبے پر، ممبر اسمبلی سوپور ارشاد رسول کار نے محکمہ آر اینڈ بی کے انجینئروں کو ہدایت دی کہ وہ پرانے پل کے ڈھانچے سے لکڑی اور لکڑی کے نوشتہ جات کے مبینہ غبن کی تحقیقات کریں اور عوامی کاموں میں شفافیت اور جوابدہی پر زور دیتے ہوئے ایک جامع رپورٹ پیش کریں۔

آدھار مفت اپ ڈیٹ

تاریخ کے بعد دستاویزات کو اپ لوڈ کرنے کے لیے 50 روپے فیس وصول کی جاتی ہے۔ اگر دستاویزات جسمانی طور پر جمع کرائی جائیں تو اتنی ہی رقم وصول کی جاتی ہے۔ آدھار ایک 12 ہندسوں کا منفرد شناختی نمبر ہے جو ہندوستانی باشندوں کو بائیو میٹرک اور آبادیاتی معلومات کی بنیاد پر جاری کیا جاتا ہے۔ آدھار رہائشیوں کے درمیان ڈپلیکیٹ نمبروں کو منفرد ہونے سے روکتا ہے اور کسی شخص کے بایومیٹرکس سے منسلک ہوتا ہے، نیز جعلی اور بھوت شناختوں کا پتہ لگاتا ہے جو لیک کا سبب بنتے ہیں۔ کسی بھی رہائشی کے پاس ڈپلیکیٹ نمبر نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ ان کے انفرادی بائیو میٹرکس سے منسلک ہوتا ہے، جو دھوکہ دہی اور بھوت کی شناخت کی نشاندہی کرتا ہے۔ یوآئی ڈی اے آئی نے ا?دھار کارڈ ہولڈروں سے گزارش کی ہے کہ وہ اپنی حالیہ شناخت اور تازہ ترین پتہ اپ ڈیٹ کریں تا کہ زندگی میں آسانی، بہتر سروس ڈیلیوری، اور درست تصدیق ہو سکے۔ لہٰذا، حالیہ شناخت اور پتے کے دستاویزات جمع کرانا آدھار نمبر رکھنے والے کے مفاد میں ہے UIDAI نے ان لوگوں سے کہا ہے کہ وہ اپنے ا?دھار کی تفصیلات کو اپ ڈیٹ کریں اگر انہوں نے پچھلے 10 سالوں میں ایسا نہیں کیا ہے۔

ریکارڈ فصل پیداوار

میں اضافہ اور جلد کٹائی اہم وجوہات ہیں۔ آندھرا پردیش میں توتاپوری آم کے کسانوں کو بھی نقصان کا سامنا ہے۔ گودے کی فیکٹریوں نے خریداری میں تاخیر کی ہے۔ مغربی بنگال کے ا?م کی اچھی پیداوار اور جلد توڑنے کی وجہ سے بھی اس کی قیمتیں گر گئی ہیں۔

جموں وکشمیر میں سیاحت

سری نگر اور دیگر اہم سیاحتی مقامات کے دورے شامل تھے، جس کا مقصد کشمیر کی لچک اور محفوظ، پائیدار سیاحت کے عزم کے پیغام کو بڑھانا تھا۔ اسکے علاوہ وادی کے لیے ریلی" مہم سے ا?نے والے مہینوں میں مزید سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور خطے میں اقتصادی بحالی میں تعاون کی توقع ہے۔

اسمبلی کمپلیکس

نہیں ہو سکی ہے، ابتدائی اطلاعات کے مطابق یہ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے ہو سکتا ہے، ذرائع کا کہنا ہے کہ اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ دریں اثنا، اصل وجہ کا پتہ لگانے کے لئے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

پہلگام قتل عام

میں حفاظتی اقدامات۔ پہلگام میں حملہ سیاحوں کو نشانہ بنایا گیا اور ایک ایسے وقت میں ہوا جب جموں وکشمیر سیاحت میں 15 سال کی بلندی کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ اچانک الٹ پھیر تیز ہو گئی ہے۔ سری نگر کے ہوائی اڈے پر یومیہ مسافروں کی ا?دھی نصف سے زیادہ کم ہو گئی ہے اور ایئر لائنز نے 92 پروازوں کے آپریشن کو کم کر کے صرف 50 کے قریب کر دیا ہے۔ ایوی ایشن سیکٹر کی درخواست کی بازگشت مہمان نوازی کی صنعت نے کی ہے۔ ہوٹل والے 30 سے 50 فیصد کی زبردست رعایت کی پیشکش کے باوجود پورے کشمیر میں صفر کے قریب قبضے کی اطلاع دیتے ہیں، جو سیاحتی سیزن کے فروغ پذیر ہونے میں ایک غیر معمولی اقدام ہے۔ کشمیر میں ڈومیسٹک ٹور آپریٹرز ایسوسی ایشن کے صدر نے موجودہ صورتحال کو پریشان کن قرار دیا۔

نجی اسکولوں کی

میں بڑی تعداد میں شکایات موصول ہو رہی تھیں، جس پر ایف ا?ر سی نے فوری نوٹس لیتے ہوئے یہ قدم اٹھایا ہے۔

ملک بھر میں

کی اسکیمیں)، ا?ر ڈی ڈی اسکیمیں، یوتھ سروسز اور کھیل، جنگل کے حقوق اور دیگر امدادی اقدامات۔ تمام متعلقہ محکموں کو بیس لائن ڈیٹا تیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے جبکہ کیمپوں کے دوران نامزد افسران موقع پر ہی مسائل کے حل کے لیے موجود ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام قبائلی ورثے کو عزت دینے اور قبائلی برادریوں کو بااختیار بنانے کی ایک وسیع تر قومی کوشش کا حصہ ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ وہ حکومت کی ترقی اور فلاحی اسکیموں کے مکمل فائدے حاصل کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے جن بھاگیداری (عوامی شرکت) کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کمیونٹی رہنماو ?ں، پی ا?ر ا?ئی کے نمائندوں، نوجوانوں اور سول سوسائٹی کی تنظیموں سے ا? گاہی پھیلانے اور کمیونٹی کی مکمل شمولیت کو یقینی بنانے میں مدد کرنے کی اپیل کی۔

لیفٹننٹ گورنر

کے لیے حکمت اور تحریک کا ذریعہ رہی ہیں'۔ ان کا پوسٹ میں مزید کہنا تھا: 'آیئے لگن کے ساتھ لوگوں کی خدمت کرنے اور ایک منصفانہ، انسانی معاشرے کی تعمیر کے لیے خود کو دوبارہ وقف کریں'۔

کیا 25 کروڑ کافی ہے؟

فائلوں میں دفن ہو جاتے ہیں۔ یہاں کے بچوں کو فائلوں کی نہیں، چھت کی ضرورت ہے۔ حکومتی نمائندے اور افسران نے علاقے کے دورے تو کیے، نقصانات کا جائزہ بھی لیا، مگر متاثرین کے مطابق عملی اقدامات کہیں دکھائی نہیں دیتے۔ مقامی شہری طاہر زمان نے کہا، "افسران ا?ئے، تصویریں کھینچیں اور چلے گئے۔ ہمیں تصویریں نہیں، سیمنٹ اور اینٹیں چاہئیں۔" سول سوسائٹی نے حکومت سے درج ذیل مطالبات کیے ہیں۔ متاثرہ خاندانوں کے لیے فوری ہنگامی شیلٹرز کا قیام مالی امداد کی براہِ راست منتقلی، طبی کیمپ اور ذہنی صحت کی سہولیات فنڈز کی شفاف تقسیم اور نگرانی کا مو?ثر نظام شامل ہیں کرناہ کے عوام کی برداشت اور حوصلہ اپنی جگہ، لیکن حکومت کو چاہیے کہ وہ فوری، مو?ثر اور انسانی بنیادوں پر اقدامات کرے تا کہ متاثرین شہریوں کو ان کا حق دلا دیا جائے۔ حکومت کو یاد رکھنا چاہیے کہ سرحدی عوام ہماری پہلی صف کے محافظ ہیں، ان کے ساتھ انصاف کرنا قومی فریضہ ہے۔

==========

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

ٹرمپ کے خلاف لاس اینجلس میں مظاہروں میں شدت کرفیو نافذ، گرفتاریوں کا سلسلہ جاری

نئی دہلی (مانیٹرنگ نیوز) 11 جون/لاس اینجلس میں ابل رہا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی پالیسیوں کیخلاف لوگ برہم اور بپھرے ہیں۔میڈیا رپورٹس کے مطابق مشتعل مظاہرین کی سیکورٹی اہلکاروں سے جھڑپیں جاری ہیں۔ حالات کو قابو میں کرنے کے لیے میئر نے کرفیو نافذ کرنے کے احکامات جاری کر دیئے ہیں۔تشدد کی وجوہات کیا ہیں آیئے 10 نکات میں آپ کو سمجھاتے ہیں۔لاس اینجلس سمیت امریکہ کے کئی شہروں میں لوگوں نے ICE (امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ) کی کارروائی اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی امیگریشن پالیسیوں کے خلاف مظاہرے شروع کر دیئے۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ تارکین وطن کے ساتھ غیر انسانی سلوک کیا جا رہا ہے، جو ناقابل قبول ہے۔ چار دنوں سے جاری ان مظاہروں میں کم از کم 378 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ 8 جون کو احتجاج کی الگ ہی تصویر دیکھنے کو ملی جب مظاہرین نے لاس اینجلس میں Waymo کی سیلف ڈرائیونگ کاروں کو شعلوں کے حوالے کر دیا۔ یہ کمپنی گوگل کی پیرنٹ کمپنی Alphabet کی ایک شاخ ہے اور امریکہ میں پہلی روبوٹیکسی سروس چلاتی ہے۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ ایسی ٹیکنالوجی حکومت کے نگرانی اور کنٹرول کا ہتھیار بن رہی ہیں۔ پیرا ماؤنٹ اور ڈاؤن ٹاؤن لاس اینجلس میں پولیس اور سیکڑوں مظاہرین کے بیچ کشیدگی میں اضافہ ہو گیا۔ حالات پر قابو پانے کے لیے پولیس نے آنسو گیس کے گولے داغے اور کچھ مقامات پر طاقت کا استعمال بھی کیا گیا۔ یہ سلسلہ 8، 9 اور 10 جون کو بھی جاری رہا۔ شہر میں تقریباً 23 تجارتی مراکز کو لوٹ لیا گیا۔ مشتعل مظاہرین پر قابو پانے کے لیے 700 میرین اور 4000 سے زائد اہلکاروں نے لاس اینجلس کو ایک فوجی چھاؤنی میں تبدیل کر دیا ہے۔ پولیس نے گزشتہ دنوں تقریباً 30 مظاہرین کو گرفتار کیا۔ ان میں سے تین پر پولیس اہلکاروں پر حملہ کرنے کا الزام ہے، جبکہ تین ڈپٹی شیرف معمولی زخمی ہوئے ہیں۔ ان واقعات اور مظاہروں کے شدت اختیار کرنے کے باعث حکومت نے نیشنل گارڈ کو تعینات کیا، جس سے ہنگامہ مزید بڑھ گیا۔ صورتحال بگڑتا دیکھ کر نیشنل گارڈ کی ٹکڑیوں کو لاس اینجلس میں تعینات کیا گیا۔ تاہم، اس نے ایک نئے تنازع کو جنم دے دیا، جب ریاست کے ڈیموکریٹک گورنر نے اس کی مذمت کی اور کہا کہ وفاقی حکومت نے ریاستی حکومت کی اجازت کے بغیر فورس بھیجی ہے، جو قانونی طور پر غلط ہے۔ احتجاج نہ صرف جاری ہے بلکہ اس کا دائرہ روز بہ روز وسیع ہوتا جا رہا ہے۔ اس کی آنچ اب سان فرانسسکو، شکاگو اور نیویارک تک پہنچ گئی ہے۔ لوگ بینرز، پوسٹرز ہاتھوں میں لیے نعرے بازی کر رہے ہیں۔ Waymo اور دیگر ٹیک کمپنیوں کے حوالے سے مظاہرین میں یہ تاثر ہے کہ یہ کمپنیاں حکومت کے ساتھ مل کر عوام کی پرائیویسی کی خلاف ورزی کر رہی ہیں۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ روبوٹک ٹیکنالوجی کا استعمال نگرانی کے لیے کیا جا سکتا ہے، اسی لیے وہ ایسے املاک کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ احتجاج کے دوران عوام کا غصہ، پولیس کا ردعمل اور Waymo کاروں کو آگ لگانے کے ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہے ہیں۔ ان وائرل ویڈیو کے بعد امریکہ میں قانون و انصاف کی صورتحال اور اظہار رائے کی آزادی پر بحث تیز ہو گئی ہے۔ ویڈیو دیکھ کر امریکہ کی داخلی ہیجانی صورتحال کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اس پورے ہنگامے کی جڑ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو قرار دیا جا رہا ہے، جو اپنی ضد پر قائم ہیں۔ وہ کیلیفورنیا کے گورنر کو دھمکیاں دے رہے ہیں اور نیشنل گارڈز کی تعداد میں اضافہ کر رہے ہیں۔ دوسری جانب، امریکہ میں جاری ان مظاہروں کو دنیا بھر کے انسانی حقوق کے اداروں اور سماجی کارکنوں کی حمایت حاصل ہو رہی ہے۔ بعض ممالک نے امریکہ سے انسانی حقوق کے تحفظ کی اپیل بھی کی ہے۔ لاس اینجلس کی میئر کیرن باس کا کہنا ہے کہ پورا شہر خوف کے ماحول میں جی رہا ہے۔ کچھ علاقوں میں کرفیو نافذ کیا گیا ہے، لیکن ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر حکومت نے مظاہرین کے مطالبات کو سنجیدگی سے نہ لیا تو آنے والے دنوں میں یہ تحریک مزید شدت اختیار کر سکتی ہے۔ ٹیکنالوجی، امیگریشن اور شہری آزادی جیسے مسائل پر عوام میں ناراضگی ہے، جسے ٹرمپ سختی سے دبانا چاہتے ہیں۔

□□□

دو سخت گیر اسرائیلی وزراء کے خلاف پابندیاں عائد،

برطانیہ، کینیڈا سمیت پانچ مغربی ممالک کا اقدام

نئی دہلی (مانیٹرنگ نیوز) 11 جون/غزہ میں اسرائیل کی حکمت عملی کی مغربی ممالک نہ صرف تنقید کر رہے ہیں بلکہ اس کے خلاف عملی اقدامات بھی کر رہے ہیں۔ ان کے اس اقدام سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ مغربی ملکوں کی مسئلہ فلسطین کے حوالے سے سوچ میں تبدیلی آ رہی ہے۔ سوچ میں آ رہی اس تبدیلی کا غماز برطانیہ، نیوزی لینڈ، ناروے، کینیڈا اور آسٹریلیا کے تازہ اقدام بھی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، ان ملکوں نے اسرائیل کے دو سخت گیر وزراء پر پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا ہے جن پر فلسطینیوں کے خلاف تشدد کو ہوا دینے کے الزام ہیں۔ مقبوضہ مغربی کنارے اور غزہ میں اسرائیل کی جارحیت کے پس منظر میں یہ نمایاں اقدام ہے۔ اسرائیل کے دونوں وزراء پر یہ پابندیاں کینیڈا، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ،

ناروے اور برطانیہ کی جانب سے مشترکہ طور پر عائد کی گئی ہیں۔ ان پانچوں ممالک کے وزرائے خارجہ کے ایک مشترکہ بیان میں یہ اعلان کیا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق، اسرائیل کے قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر کو ماضی میں اسرائیل میں نسل پرستی پر اکسانے اور ایک دہشت گرد تنظیم کی حمایت کرنے کے جرم میں سزا دی جا چکی ہے۔ قومی سلامتی کے وزیر اتمار بن گویر اور وزیر خزانہ بیزلیل سموتریچ پر سفری پابندی اور اثاثے منجمد کرنے کی پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، بن گویر اور سموتریچ دونوں انتہائی دائیں بازو کی سیاسی پارٹیوں کے سربراہ ہیں۔ ان ہی پارٹیوں کی بیساکھی پر وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی کمزور حکومت ٹکی ہے۔ سخت گیر اسرائیلی وزراء کے خلاف اقدامات کرنے والے ممالک کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے اس معاملے پر اسرائیل کی حکومت سے وسیع اور جامع بات چیت کی لیکن اس طرح کے عناصر کو لگاتار حوصلہ افزائی کرتے ہوئے پایا گیا ہے۔

’بہت ہو گیا، بس اب غزہ میں جنگ ختم کرو‘، ٹرمپ کی نیتن یاہو کو تنبیہ

'ایران پر حملے کا آپشن فی الحال ختم کرو، امریکی صدر کا نیتن یاہو پر زور

الیسوس (مانیٹرنگ نیوز) 11 جون/امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نیتن یاہو پر زور دیا ہے کہ وہ غزہ میں جنگ "فوراً ختم" کریں۔ اسرائیلی ٹی وی چینل کی رپورٹ کے مطابق پیر کے روز دونوں رہنماؤں کے درمیان ہونے والی فون کال میں صدر ٹرمپ نے کہا، ’میں چاہتا ہوں کہ تم جنگ ختم کرو۔‘ رپورٹ کے مطابق یہ بیان ایک امریکی صدر کی جانب سے غیر معمولی سخت موقف کا مظہر ہے۔ ذرائع کے حوالے سے دی گئی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے نیتن یاہو کو بتایا کہ جنگ کا خاتمہ نہ صرف قیدیوں کے تبادلے بلکہ ایران اور سعودی عرب کے ساتھ سفارتی پیش رفت کے لیے بھی اہم ہے۔ انہوں نے کہا، ’یہ صرف وائٹ کوٹ کی ڈیل نہیں، دونوں ممکن ہیں۔ جنگ اپنی توانائی کھو چکی ہے، اب اسے ختم ہونا چاہیے۔‘ ٹرمپ کے اس نئے موقف کو ایک بڑی پالیسی تبدیلی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ یہ واضح نہیں کہ آیا یہ دباؤ محض علامتی ہے یا اسرائیلی حکومت پر حقیقی اثر ڈالنے کی کوشش ہے۔ خبر رساں ادارے "اکسیوس" کے مطابق، ٹرمپ نے اسرائیلی حملوں کی مخالفت کرتے ہوئے نیتن یاہو پر زور دیا کہ وہ ایران پر حملے کا آپشن فی الحال ختم کریں۔ ٹرمپ نے کہا، ’میں نے مذاکرات ترک نہیں کیے۔ ایرانی ردعمل سخت ہو سکتا ہے، لیکن وہ دروازے بند نہیں کرے گا۔‘ نیتن یاہو نے موقف اختیار کیا کہ اسرائیل کو فوجی دباؤ برقرار رکھنا چاہیے، مگر ٹرمپ نے پھر اصرار کیا، ’میں اب بھی ڈیل تک پہنچ سکتا ہوں، اس لیے حملے کا آپشن ہٹا دو۔‘ اسی روز ایران نے دعویٰ کیا کہ اس کے پاس اسرائیل کے خفیہ جوہری اور عسکری دستاویزات ہیں، اور خبردار کیا کہ کسی بھی حملے کی صورت میں اسرائیلی تنصیبات کو نشانہ بنایا جائے گا۔ ایران کی وزارت خارجہ نے اعلان کیا کہ امریکہ کے ساتھ چھٹے دور کے جوہری مذاکرات 15 جون کو مسقط، عمان میں ہوں گے۔ یاد رہے کہ مئی میں ٹرمپ نے انکشاف کیا تھا کہ وہ پہلے ہی نیتن یاہو کو واشنگٹن کے تہران کے ساتھ جوہری معاہدہ کرنے کے ارادے سے آگاہ کر چکے ہیں اور فوجی جارحیت سے گریز کی ہدایت دی تھی۔ ٹرمپ کے اس موقف کی ٹائمنگ کو اسرائیل اور حماس کے درمیان قیدیوں کے ممکنہ معاہدے سے جوڑا جا رہا ہے۔ نیتن یاہو نے حالیہ پیش رفت کو "اہم" قرار دیا ہے۔ اسرائیل کے مطابق 56 اسرائیلی قیدی غزہ میں موجود ہیں جن میں 20 کی زندگی کی امید ہے، جبکہ اسرائیل کی جیلوں میں 10 ہزار 400 سے زائد فلسطینی قید ہیں، جن میں بیشتر بغیر کسی مقدمے کے قید ہیں۔ حماس نے بارہا کہا ہے کہ وہ تمام یرغمالیوں کو جنگ کے خاتمے، اسرائیلی انخلاء، اور قیدیوں کی رہائی کے بدلے رہا کرنے کو تیار ہے، مگر نیتن یاہو مسلسل نئی شرائط عائد کرتے جا رہے ہیں، جن میں فلسطینی مزاحمتی گروہوں کا ہتھیار ڈالنا اور غزہ پر دوبارہ قبضہ شامل ہے۔ اسرائیلی حزب اختلاف اور قیدیوں کے اہل خانہ نے نیتن یاہو پر الزام لگایا ہے کہ وہ جنگ کو جان بوجھ کر طول دے رہے ہیں تاکہ انتہائی دائیں بازو کے اتحادیوں کو خوش رکھ سکیں اور خود پر لگے بین الاقوامی عدالتی مقدمات سے سیاسی تحفظ حاصل کر سکیں۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی حملے، جو امریکا کی پشت پناہی سے ہو رہے ہیں، اب تک 182,000 سے زائد فلسطینیوں کے جانی و جسمانی نقصان کا سبب بن چکے ہیں، جن میں اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے۔ ہزاروں لاپتہ، لاکھوں بے گھر اور قحط کے دہانے پر موجود ہیں۔

کولمبیا میں دہشت گردانہ حملوں میں آٹھ افراد کی موت

بگوٹا، 11 جون (یو این آئی) کولمبیا کے جنوب مغربی علاقے میں منگل کو دہشت گردانہ حملوں میں آٹھ افراد ہلاک اور 28 دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی افسران نے بتایا کہ حال ہی میں مغربی ویلے ڈیل کاکا محکمہ کے ایک قصبے جامنڈی کے دیہی علاقے میں ایک دہشت گردانہ حملہ ہوا، جس میں تین افراد کی جانیں گئیں۔ جامنڈی کے میئر پاولا کاسٹیلو نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ افسران کو گوا چینیٹے پل پر ایک سلنڈر ملا جو پھٹ گیا۔ کولمبیا پولیس فورس کے سربراہ کارلوس فرینینڈو ٹریانا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ ویلے ڈیل کاکا کے دارالحکومت کیلی شہر میں ہونے والے حملوں میں تین پولیس اہلکار ہلاک ہوئے۔ دو شہری بھی ہلاک اور 10 دیگر زخمی ہوئے۔ کولمبیا کی نیشنل آرمی کے تھرڈ ڈویژن نے جنوب مغربی علاقوں میں ہوئے حملوں کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا "ہم یہاں پولیس کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اظہار کرتے ہیں، جو ان بزدلانہ حملوں کے نشانے پر ہے۔ ہم شہریوں کے سیکورٹی اور تحفظ کے لیے اپنے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔" فوج نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں سیکورٹی فورسز کو تعینات کر دیا گیا ہے۔

لاس اینجلس: میئر باس نے پرانے شہر میں کیا کرفیو کا اعلان

واشنگٹن، 11 جون (یو این آئی) امریکہ میں میئر کیرن باس نے کہا ہے کہ مظاہروں کے پیش نظر شہر کے کچھ حصوں میں کرفیو نافذ کیا جائے گا۔ لاس اینجلس ٹائمز اخبار کی رپورٹ کے مطابق، محترمہ باس نے منگل کی رات کہا "میں شہر کو بتانا چاہتی تھی کہ میں نے مقامی ایمرجنسی کا اعلان کیا ہے اور پرانے لاس اینجلس میں توڑ پھوڑ اور لوٹ مار کو روکنے کے لیے کرفیو نافذ کیا گیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ پرانے لاس اینجلس کے ایک مربع میل میں 5ویں فری وے سے 110ویں فری وے تک اور 10ویں فری وے سے 110ویں فری وے اور 5ویں فری وے کے انضمام تک کرفیو نافذ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ توقع ہے کہ کرفیو کئی دنوں تک جاری رہے گا۔

امریکہ جانے کا کوئی حق نہیں: امریکی سفارت خانہ

نیویارک (مانیٹرنگ نیوز) 11 جون/8 جون کو نیوارک ہوائی اڈے سے ایک ویڈیو منظر عام پر آئی جس میں ایک ہندوستانی طالب علم کو ہوائی اڈے کی سیکورٹی نے ہتھکڑیاں لگا کر زمین پر لٹکا کر دیکھا۔ امریکی سفارت خانے نے منگل 10 جون کو غیر قانونی امیگریشن اور ویزا کے غلط استعمال پر ایک انتباہ جاری کیا۔ ایک بھارتی طالب علم کو نیوارک لبرٹی انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے ہتھکڑیاں لگا کر ملک بدر کیے جانے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد۔ اپنی پوسٹ میں، ہندوستان میں امریکی سفارت خانے نے کہا، "امریکہ ہمارے ملک میں جائز مسافروں کا خیر مقدم کرتا رہتا ہے۔ تاہم، امریکہ جانے کا کوئی حق نہیں ہے۔ ہم غیر قانونی داخلے، ویزوں کے غلط استعمال یا امریکی قانون کی خلاف ورزی کو برداشت نہیں کر سکتے اور نہ کریں گے۔" اتوار، 8 جون کو، نیوارک ہوائی اڈے سے ایک ویڈیو ہندوستانی نژاد امریکی کاروباری کنال جین نے پوسٹ کی تھی، جس میں ایک ہندوستانی طالب علم کو ہتھکڑیاں لگا کر اور ہوائی اڈے کی سیکورٹی کے ذریعے زمین پر لٹکا ہوا دیکھا گیا ہے۔ اپنی پوسٹ میں جین نے لکھا، "میں نے ایک نوجوان ہندوستانی طالب علم کو کل رات نیوارک ایئرپورٹ سے ڈی پورٹ ہوتے دیکھا- ہتھکڑیاں لگائی، روتے ہوئے، ایک مجرم جیسا سلوک کیا گیا۔

گٹیریس نے کی آسٹریا کے شہر

گراتز میں اسکول فائرنگ کی مذمت

اقوام متحدہ، 11 جون (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گٹیریس نے منگل کو آسٹریا کے شہر گراتز میں اسکول میں فائرنگ کی مذمت کی۔ واضح رہے کہ اس حملے میں دس افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔ مسٹر گٹیریس کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے کہا کہ سکریٹری جنرل اسکول میں ہونے والی فائرنگ سے کافی غمزدہ ہیں اور انہوں نے ’تشدد کے اس احمقانہ عمل‘ کی شدید مذمت کی ہے۔ مسٹر گٹیریس نے متاثرین کے خاندانوں، گیراتز کے لوگوں اور آسٹریا کی حکومت سے دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ تمام زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کی تمنا کرتے ہیں۔

امریکی پرچم جلانے والوں کے لئے ایک سال قید کا التزام: ٹرمپ

واشنگٹن، 11 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ احتجاج کے دوران امریکی پرچم جلانے والوں کو ایک سال قید کی سزا دی جانی چاہیے۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ حکومت امریکی افسران اور کچھ سینیٹروں کے ساتھ مل کر اس قانون کو نافذ کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے منگل کو فورٹ بریگ میں ایک تقریر میں کہا "امریکی جھنڈا جلانے والوں کو ایک سال کے لیے جیل جانا چاہیے۔ ہم کچھ سینیٹرز کے ساتھ اس معاملے پر کام کر رہے ہیں۔" مسٹر ٹرمپ کا یہ بیان کیلیفورنیا میں پرتشدد مظاہروں کے درمیان دیا گیا، جہاں کچھ مظاہرین میکسیکو کے جھنڈے اٹھائے ہوئے تھے اور امریکی پرچم کو نذر آتش کر رہے تھے۔

آسٹریلیائی حکومت نے لاس اینجلس میں زخمی صحافی کو امداد کی پیشکش کی

کینبرا، 11 جون (یو این آئی) آسٹریلیا کی حکومت نے امریکہ کے لاس اینجلس میں مظاہروں کی کوریج کے دوران ربڑ کی گولی سے زخمی ہونے والے ٹیلی ویژن نیوز چینل کے رپورٹر کو امداد فراہم کرنے کی پیشکش کی ہے۔ آسٹریلیا کے وزیر خارجہ پینی وونگ نے بدھ کے روز کہا کہ حکومت نے لاس اینجلس میں قونصلیٹ جنرل کے ذریعے رپورٹر لارین ٹوماسی سے رابطہ کیا ہے اور انہیں امداد فراہم کرنے کی پیشکش کی ہے۔ واضح رہے کہ آسٹریلیا کے نائن نیٹ ورک نیوز کے رپورٹر توماسی اتوار کو مقامی وقت کے مطابق لاس اینجلس میں احتجاج کی کوریج کرتے ہوئے زخمی ہو گئے تھے۔ ایک پولیس افسر کی ربڑ کی گولی ان کی ٹانگ میں لگی۔ انہوں نے بدھ کو نائن نیٹ ورک ٹیلی ویژن کو بتایا کہ واقعے کی تصاویر ’واقعی خوفناک‘ ہیں۔ انہوں نے کہا" آسٹریلیا میڈیا کی آزادی پر یقین رکھتا ہے اور صحافیوں کو اپنا کام محفوظ طریقے سے کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔" آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانی نے منگل کو کہا کہ انہوں نے توماسی سے بات کی ہے اور حکومت نے اس واقعے کو امریکی افسران کے ساتھ اٹھایا ہے۔

امریکہ نے برطانیہ، کناڈا اور دیگر ممالک کی جانب سے اسرائیلی وزراء پر عائد پابندیوں کی مذمت کی

واشنگٹن، 11 جون (یو این آئی) امریکہ نے اسرائیلی حکومت کے دو موجودہ وزراء پر برطانیہ، کناڈا اور دیگر ممالک کی طرف سے عائد پابندیوں کی مذمت کرتے ہوئے ان سے پابندیاں واپس لینے کی اپیل کی ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا "امریکہ اسرائیل کی کابینہ کے دو موجودہ ارکان پر برطانیہ، کناڈا، ناروے، نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کی حکومتوں کی جانب سے عائد پابندیوں کی مذمت کرتا ہے۔ یہ پابندیاں امریکی قیادت میں جنگ بندی کے حصول، تمام یرغمالیوں کو وطن واپس لانے اور جنگ کو آگے بڑھنے سے روکنے کی کوششوں کو روکتی ہیں۔" انہوں نے کہا کہ "امریکہ پابندیاں ہٹانے کی اپیل کرتا ہے اور اسرائیل کے ساتھ کندھا سے کندھا ملا کر کھڑا ہے"۔ اس سے قبل منگل کو کناڈا، برطانیہ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور ناروے نے اسرائیل کے قومی سلامتی کے وزیر اتمار بین گویر اور وزیر خزانہ بیزلیل اسموٹرچ پر فلسطینیوں کے خلاف ’تشدد بھڑکانے‘ کے الزام میں پابندیوں کا اعلان کیا تھا۔ بیان میں وزراء پر بنیاد پرستانہ تشدد کو ہوا دینے اور فلسطینی عوام کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی کا الزام لگایا گیا ہے۔

فلسطینی ریاست اب امریکہ کا ہدف نہیں: امریکہ

واشنگٹن، 11 جون (یو این آئی) امریکہ وزارت خارجہ نے اسرائیل میں امریکی سفیر مائیک ہکابی کے اس بیان پر تبصرے سے انکار کر دیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ امریکہ اب آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے مقصد کی پیروی نہیں کر رہا۔ وزارت خارجہ کے ترجمان ٹمی بروس نے منگل کو ایک پریس بریفنگ میں کہا ہے کہ "میں سفیر کے بیان کی نہ تو وضاحت کروں گی اور نہ ہی اس پر تبصرہ کروں گی۔ میرے خیال میں وہ یقینی طور پر اپنی رائے کا اظہار کر رہے ہیں"۔ اس سوال کے جواب میں کہ آیا ہکابی اپنی ذاتی رائے کا اظہار کر رہے تھے یا ان کے تبصرے ٹرمپ انتظامیہ کی پالیسی میں تبدیلی کی عکاسی کرتے ہیں؟ بروس نے صحافی کو وائٹ ہاؤس سے رابطہ کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "میں سفیر کے بیان کا تفصیلی جائزہ نہیں لوں گی اور نہ ہی اس پہلو پر کسی قیاس آرائی کا حصہ بنوں گی کہ انہوں نے کیا کہا ہے اور کیا نہیں کہا۔ اور جب امریکی پالیسی اور صدر کے موقف کی بات ہو تو میری تجویز ہے کہ آپ وائٹ ہاؤس سے رابطہ کریں۔" واضح رہے کہ بلومبرگ نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو میں ہکابی سے پوچھا گیا تھا کہ آیا فلسطینی ریاست

کا قیام امریکی پالیسی کا مقصد ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا تھا کہ "مجھے ایسا نہیں لگتا"۔ بلومبرگ نے ان کے حوالے سے کہا ہے کہ "جب تک ثقافت کو تبدیل کر دینے والی اہم تبدیلیاں نہ ہوں اس کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے"۔ کینیڈا، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، ناروے اور برطانیہ پر مشتمل پانچ ممالک کی جانب سے اسرائیلی کابینہ کے وزراء اتمار بن گویر اور بیزلیل سموٹریچ پر پابندیاں عائد کئے جانے کے سوال پر بروس نے کہا تھا کہ امریکہ اس اقدام کو "انتہائی غیر معاون" سمجھتا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "یہ ہمیں غزہ میں جنگ بندی کے قریب نہیں لے جائے گا" ان ممالک کو "حقیقی مجرم" یعنی فلسطینی مزاحمتی گروپ "حماس" پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ "ہم کسی بھی ایسے اقدام کے بارے میں فکرمند ہیں جو اسرائیل کو بین الاقوامی برادری سے مزید الگ تھلگ کر دے۔ اگر ہمارے اتحادی مدد کرنا چاہتے ہیں تو انہیں خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کی مذاکراتی کوششوں کی حمایت کرنی چاہیے اور خوراک اور امداد کے حوالے سے غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن کی مدد کرنی چاہیے"۔ اسرائیل نے اکتوبر 2023 سے محصور غزہ میں نسل کشی جارحیت جاری رکھی ہوئی ہے۔ جس میں زیادہ تر عورتوں اور بچوں پر مشتمل تقریباً 55,000 فلسطینیوں کو قتل کیا جا چکا ہے۔

مارک زکر برگ کا نیا مشن، سپر انٹیلیجنس کیلئے ٹیم بنانے کا فیصلہ

واشنگٹن، 11 جون (یو این آئی) مارک زکر برگ نے سپر انٹیلیجنس کی تیاری کے لیے خصوصی ٹیم قائم کرنے کا اعلان کر دیا۔ معروف ٹیکنالوجی کمپنی میٹا کے سی ای او مارک زکر برگ نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے میدان میں ایک انقلابی قدم اٹھاتے ہوئے ایک نئی ٹیم تشکیل دینے کا فیصلہ کیا ہے، جس کا مقصد سپر انٹیلیجنس کی تخلیق ہے، ایسی مشینیں جو انسان کی ذہنی صلاحیتوں سے بڑھ کر کام انجام دے سکیں۔ یہ انکشاف ایک معروف عالمی جریدے بلومبرگ کی تازہ رپورٹ میں کیا گیا ہے، جس کے مطابق زکر برگ میٹا کی اے آئی ٹیم کی سست رفتاری سے مایوس ہو کر اب خود ذاتی طور پر اس مشن کی نگرانی کر رہے ہیں۔

ایلون مسک کا ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف سوشل میڈیا پوسٹس پر پچھتاوے کا اظہار

سان فرانسسکو، 11 جون (یو این آئی) ٹیسلا اور اسپیس ایکس جیسی کمپنیوں کے مالک ایلون مسک نے کہا ہے کہ ان کی جانب سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بارے میں گزشتہ ہفتے کی جانے والی کچھ سوشل میڈیا پوسٹس پر انہیں پچھتاوا ہے۔ ایلون مسک نے یہ پوسٹس امریکی صدر کے خلاف گزشتہ ہفتے دھماکہ خیز عوامی تنازع کے دوران کی تھی۔ اس تنازع کے باعث امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ایلون مسک کے درمیان شراکت داری ختم ہو گئی جس کے دوران ٹیسلا کے مالک نے ڈپارٹمنٹ آف گورنمنٹ ایفیشنسی کی سربراہی بھی کی۔ امریکی صدر سے تنازع کے بعد ایلون مسک کی کمپنی ٹیسلا کو مالی طور پر شدید دھچکا لگا تھا، مگر اب کمپنی کے حصص ایک بار پھر اوپر کی جانب جا رہے ہیں۔ ایلون مسک کی جانب سے 11 جون کو ایکس (ٹوئٹر) پر کی گئی ایک پوسٹ میں کہا گیا کہ ’مجھے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بارے میں گزشتہ ہفتے کی جانے والی میری کچھ پوسٹس پر پچھتاوا ہے، میں نے کچھ زیادہ ہی آگے چلا گیا تھا‘۔ یہ تنازع 3 جون کو اس وقت شروع ہوا جب ایلون مسک نے ٹرمپ کے مجوزہ بگ بیوٹی فل بل کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ ایک انٹرویو کے دوران ایلون مسک نے کہا کہ یہ بل ان کے ڈپارٹمنٹ آف گورنمنٹ ایفیشنسی کے کام کو نقصان پہنچائے گا۔ بعد ازاں انہوں نے سوشل میڈیا پوسٹس میں کہا کہ اس بل سے امریکی بجٹ کے خسارے میں نمایاں حد تک اضافہ ہو گا۔ مگر گزشتہ چند دنوں کے دوران ایلون مسک نے اپنی ان چند سوشل میڈیا پوسٹس کو ڈیلیٹ کر دیا ہے جن سے اس تنازع کی شدت میں اضافہ ہوا تھا، مثال کے طور پر ایک ایسی پوسٹ ڈیلیٹ کی جس میں انہوں نے ڈونلڈ ٹرمپ اور جیفری ایپسٹین کے درمیان تعلق کا دعویٰ کیا تھا، جس کی وائٹ ہاؤس کی جانب سے تردید کی گئی۔

کیوں نہیں؟ خواتین بھی بن سکتی ہیں کامیاب تاجر

تاریخ گواہ ہے کہ خواتین نے ہر دور میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ کبھی وہ جنگجو بنیں، کبھی معلمہ، کبھی معالج اور آج کے دور میں وہ انٹرپرینیور بن کر دنیا کو بتا رہی ہیں کہ اگر موقع ملے تو وہ روشنی کے لئے صرف چراغ ہی نہیں جلا سکتیں بلکہ سورج کی مانند روشنی بھی پھیلا سکتی ہیں۔ عصر حاضر کی خاتون صرف گھر کی ملکہ نہیں بلکہ معاشی دنیا کی شراکت دار بھی ہے۔

انٹرپرینیورشپ یعنی کاروباری قیادت اب صرف مردوں کا میدان نہیں رہا۔ خواتین بھی چھوٹے کاروبار قائم کر رہی ہیں اور انہیں کامیابی کی نئی بلندیوں تک بھی لے جا رہی ہیں۔ چاہے گھریلو پکوان کا آن لائن کاروبار ہو، آرٹ اینڈ کرافٹ اسٹور ہو یا ای کامرس اسٹور، خواتین نے ہر میدان میں اپنی قابلیت، محنت اور جدت کا لوہا منوایا ہے۔ یہ محض نفع حاصل کرنے کا عمل نہیں ہے بلکہ خود اعتمادی، خود انحصاری اور سماجی تبدیلی کی ایک تحریک بھی ہے۔ خواتین کے لئے ایک نئی راہ اور ایک نئی پہچان بھی ہے۔ لفظ انٹرپرینیور فرانسیسی زبان سے آیا ہے، جس کے معنی ہیں 'پہل کرنے والا اور کامیابی کی جستجو میں خطرہ مول لینے والا انسان'۔ جب یہ لفظ خواتین سے جڑتا ہے تو وہ بااختیار ہونے کی جانب قدم بڑھاتی ہیں۔ فیصلہ سازی کی قوت پاتی ہیں۔ خاندان و معاشرہ میں باعزت مقام حاصل کرتی ہیں۔ دوسری خواتین کو بھی اپنے ساتھ ترقی کی راہ پر لاتی ہیں۔

بطور انٹرپرینیور خواتین مندرجہ ذیل شعبوں میں تیزی سے کامیاب ہو سکتی ہیں:

☆ ہوم بیکری: کیک، بسکٹ اور دیسی کھانے

☆ بوتیک ڈیزائننگ: کپڑے، جیولری اور ہینڈ بیگز

☆ ایجوکیشن: آن لائن کلاسز اور ٹیوٹرنگ

☆ سوشل میڈیا مارکیٹنگ: انسٹاگرام بزنس اور یوٹیوب چینلز ☆ ہینڈ میڈ کرافٹ اور ڈیکوریشن آئٹمز

☆ ہیلتھ، بیوٹی اینڈ ویلنس: ہربل پراڈکٹس، ہوم میڈ صابن اور اسکن کیئر آئٹمز

☆ کتاب نویسی اور بلاگنگ

انٹرپرینیور ہونے کے فائدے

بااختیار ہونا: خواتین جب خود کماتی ہیں تو وہ بااختیار ہوتی ہیں۔ وہ اپنی مدد کرنے کے ساتھ اپنے افراد خانہ کی بھی مدد کر سکتی ہیں۔ مشکل وقت میں کام آتی ہیں۔ بچت کرتی ہیں۔

سماجی شناخت: بطور انٹرپرینیور انہیں سماج میں ایک شناخت حاصل ہوتی ہے۔ وہ اپنے اندر مثبت تبدیلی محسوس کرتی ہیں۔ زندگی میں آنے والے چیلنجز کا مقابلہ انتہائی دلیری اور خود اعتمادی سے کر سکتی ہیں۔

فیصلہ سازی: بعض اوقات خواتین کو مشکل حالات سے گزرنا پڑتا ہے۔ ایسے میں وہ سمجھ نہیں پاتیں کہ وہ کہاں جائیں؟ کیا کریں؟ اور بچوں کی تعلیم یا زندگی کی منصوبہ بندی کس طرح ہوگی؟ وہیں اگر وہ معاشی طور پر بااختیار ہیں تو انہیں فیصلہ کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے۔ افراد خانہ اور معاشرہ بھی ان کے فیصلوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ غرض انہیں فیصلہ سازی کا اختیار حاصل ہو جاتا ہے۔

بچوں کے لئے رول ماڈل: انٹرپرینیور ماں اپنے بچوں کے لئے عملی سبق بن جاتی ہے۔ خود پر یقین رکھو، کچھ بھی ممکن ہے۔ اپنی والدہ کو خود اعتماد دیکھ کر بچے بھی خود اعتمادی اور خود انحصاری سیکھتے ہیں۔

کچھ رکاوٹیں اس راہ میں آج بھی حائل ہیں

روایتی سوچ اور سماجی دباؤ: ''عورت کا کام گھر سنبھالنا ہے، کاروبار نہیں۔'' ایسی باتیں کچھ جگہوں پر آج بھی سننے کو مل جاتی ہیں۔ عورت کے اختیارات اور فیصلوں کی حیثیت ثانوی ہوتی ہے۔ لیکن اگر خواتین عزم کر لیں، افراد خانہ کو اعتماد میں لیں اور اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا لیں تو ہر روایتی سوچ اور سماجی دباؤ سے پرے کامیابی اور ترقی کی منازل طے کر ہی لیتی ہیں۔

مالی معاونت کی کمی: کسی بھی کاروبار کو شروع کرنے کے لئے سرمایے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض اوقات خواتین کو نہ تو کسی اسکیم کی معلومات ہوتی ہے اور نہ ہی مختلف منصوبوں تک ان کی رسائی ہو پاتی ہے۔ بینک لون یا سرمایہ کی کمی اکثر ان کے ارادے کو متزلزل کرتی ہے۔ افراد خانہ یا تو مدد کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہوتے یا مخالفت میں کسی طرح کا تعاون دینا ہی نہیں چاہتے ہیں۔ بہرحال آج سوشل میڈیا اور مائیکروفنانس سے یہ چیلنجز کم ہوئے ہیں۔

گھریلو ذمہ داریاں: گھر، بچے، سسرال اور دیگر ذمہ داریاں، خواتین کے کاندھوں پر سب کچھ ہوتا ہے۔ لیکن ایسی کئی مثالیں عصر حاضر میں موجود ہیں کہ خواتین نے بہتر منصوبہ بندی، خوش اخلاقی اور دن رات کی قربانی سے اپنے خواب کو نہ صرف زندہ رکھا ہے بلکہ اسے شرمندۂ تعبیر بھی کیا ہے۔

انٹرپرینیورشپ صرف کاروبار نہیں انقلاب ہے۔ یہ معاشرتی تبدیلی کا ایک ذریعہ ہے جو صنفی مساوات کو فروغ دیتا ہے۔ جب خاتون رول ماڈل، رہنما اور معمارِ قوم بنتی ہے تو دنیا اس کی بات سنتی ہے۔ انٹرپرینیورشپ کے ذریعے خواتین وہ مقام حاصل کر سکتی ہیں جس کی وہ حقدار ہیں۔

(بشکریہ روزنامہ انقلاب ممبئی)

مائگرین: کولا اور فرائز سے سر درد بھگانے کا نیا ٹوٹکا کتنا محفوظ اور کارآمد ہے؟

کیلی نے مختلف ادویات کے کاک ٹیل آزمائے، اپنے پیروں کو گرم پانی میں ڈال دیا، سر کے پچھلے حصے میں آکوپنکچر اور کپنگ کروائی لیکن ان کا بہت کم اثر ہوا ہے۔

ان چند علاجوں میں سے ایک جس نے انھیں راحت دی ہے وہ میڈیکل بوٹوکس ہے۔ اس میں ان کے سر، چہرے اور گردن میں درجنوں انجیکشن لگائے گئے ہیں۔

یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ بوٹوکس مائگرین کے لیے کس طرح کام کرتا ہے لیکن یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اعصاب سے خارج ہونے والے طاقتور درد کے سگنلز کو روکتا ہے۔

مائگرین ہے کیا؟

مائگرین جو کئی دنوں تک رہ سکتا ہے ایک عام قلیل مدتی سر درد سے بہت مختلف ہے اور پیراسیٹامول جیسی درد کش ادویات کے ساتھ اس کا زیادہ آسانی سے علاج کیا جا سکتا ہے۔ مائگرین سر میں درد، گردن میں درد، سن ہونا، دھندلی نظر اور یہاں تک کہ بولنے اور نقل و حرکت کو متاثر کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔ تین ہزار قبل مسیح کی کھوپڑیوں سے پتہ چلتا ہے کہ قدیم مصریوں کو بھی میگرین کا مسئلہ تھا لیکن اس طویل تاریخ کے باوجود اس کی اصل وجہ ابھی تک نامعلوم ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ دماغ کے ارد گرد خون کی شریانوں اور اعصابی ٹشوز میں درد کے ریسپٹرز غلطی سے غلط سگنل بھیجتے ہیں کہ کچھ غلط ہے۔ لیکن ہم نہیں جانتے کہ کچھ لوگوں کا اعصابی نظام حد سے زیادہ حساس کیوں ہوتا ہے اور یہ کیوں صرف کچھ لوگوں میں ردعمل ظاہر کرتا ہے اور دوسروں پر نہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ اس بارے میں کافی تحقیق نہیں ہوئی ہے کہ صرف کچھ لوگ یعنی تقریباً سات میں سے ایک متاثر کیوں ہوتے ہیں یا اصل میں کیا مدد مل سکتی ہے۔ مائگرین ٹرسٹ کے ٹرسٹی اور میگرین میں مہارت رکھنے والے ڈاکٹر کے کینس کا کہنا ہے کہ اگرچہ کوک اور فرائز کھانے میں ایسے عناصر موجود ہیں جو سر درد کو روکنے میں مدد کر سکتے ہیں لیکن یہ ضروری نہیں کہ ایسا 'میک ڈونلڈز' کے کھانے میں ہی ہے۔ ڈاکٹر کینس کہتی ہیں کہ 'کوک میں موجود کیفین اعصاب میں خلل ڈالنے کا کام کر سکتی ہے، یہ ایک ایسا مادہ ہے جو اعصابی سرگرمی کو متاثر کرتا ہے۔ کچھ لوگوں کے لیے یہ خلل مثبت طریقے سے کام کرتا ہے۔ وہ کہتی ہیں 'کچھ درد کش دوائیں جو لوگ میگرین کے لیے لیتے ہیں ان میں کیفین ہوتی ہے اور کچھ پر اس کا اثر اچھا ہوتا ہے لیکن ہم مکمل طور پر نہیں جانتے کہ ایسا کیوں ہے۔ لیکن وہ باقاعدگی سے مائگرین کو ٹھیک کرنے کے لیے کولا جیسے کیفین والے فزی ڈرنکس کے استعمال کے خلاف متنبہ کرتی ہیں۔

ڈاکٹر کینس کا کہنا ہے کہ 'بہت زیادہ کیفین بھی ایک محرک ہو سکتی ہے اور آپ طویل عرصے میں بدتر صورت حال کا شکار ہو سکتے ہیں۔ وہ بتاتی ہیں کہ فاسٹ فوڈ کھانے میں موجود دیگر اجزا جیسے چپس پر نمک، اعصابی سرگرمی کو متاثر کر سکتے ہیں لیکن میگرین پر سوڈیم کے اثرات کی جانچ نہیں کی گئی ہے۔ وہ یہ بھی متنبہ کرتی ہیں کہ فاسٹ فوڈ نہ صرف اکثر الٹرا پروسیسڈ ہوتا ہے اور صحت مند غذا نہیں ہوتا۔ بلکہ اس میں ٹائرامین کی زیادہ مقدار ہو سکتی ہے جو عام طور پر بہت سے کھانوں میں پایا جانے والا ایک قدرتی مرکب ہے جو دراصل شدید مائگرین کا سبب بن سکتا ہے۔ میگرین کا شکار یہ خاتون سات سال سے کسی 'جادوئی کاک ٹیل' کی تلاش میں ہیں۔ انھوں لوگوں نے شدید گرم پانی میں پاؤں رکھنے کا مشورہ دیا (ماہرین یہ تجویز نہیں کرتے اور یہ ممکنہ طور پر خطرناک ہے)، گرم کافی پینا (کیفین درد بڑھا سکتا ہے) یا مختلف وائبریٹنگ ڈیوائسز جن کا بہت کم اثر پڑا ہے۔ ایلوئس بتاتی ہیں کہ آن لائن بہت ساری ویڈیوز موجود ہیں جو اس مایوسی کا فائدہ اٹھاتی ہیں جو ہم سب محسوس کرتے ہیں۔ انھوں نے کئی نوکریاں چھوڑیں اکثر دفتر کے ماحول میں روشنی اور شور مائگرین کا سبب بنتا ہے۔ انھوں نے حال ہی میں انٹیریئر ڈیزائنر کے طور پر کام کرنا چھوڑ دیا ہے اور اب انھوں نے اپنے گھر سے شادی کے پھولوں کی پریسنگ اور فریمنگ کا کاروبار شروع کیا ہے۔

وہ اپنے آس پاس کی آوازوں کی شدت کو کم کرنے کے لیے ایئر بڈ پہنتی ہیں اور انھوں نے اپنی معاشرتی زندگی کو محدود کر لیا ہے۔

ایلوئس کہتی ہیں کہ 'لوگ سوچتے ہیں کہ مائگرین صرف سر درد ہے۔ یہ اس کی صرف ایک علامت ہے، میرے لیے تو میگرین پورے جسم کا تجربہ ہے'۔

وہ کہتی ہیں 'مائگرین نے میری زندگی کو مکمل طور پر چھوٹا کر دیا ہے'۔

این آئی ایچ آر کنگز کلینیکل ریسرچ فیسیلیٹی کے نیورولوجسٹ پروفیسر پیٹر گوڈزبی کا کہنا ہے کہ برسوں سے کم فنڈنگ ہوئی لیکن اب اس حوالے سے تحقیق کے مثبت نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں۔

ان کے تازہ ترین مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ گیپینٹس کے نام سے جانی جانے والی دوائیں مائیگرین کے حملے سے پہلے درد کے ریسپٹرز کے ایک گروپ کو روک سکتی ہیں جس سے درد شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جاتا ہے۔

ایلوئس کا کہنا ہے کہ 'کوئی بھی نیا علاج امید کی کرن ہے۔ کوئی بھی دوا ہر کسی کے لیے کام نہیں کرتی لیکن کچھ نہ کچھ کسی کے لیے کام کر جائے گا'۔

پروفیسر گواڈسبی بتاتے ہیں کہ طرز زندگی میں تبدیلیاں بھی فرق پیدا کر سکتی ہیں۔

وہ کہتے ہیں کہ یہ بورنگ ہو سکتا ہے لیکن بنیادی طور پر 'اپنے دماغ سے محتاط رہیں'۔

'آپ کو معمولات میں باقاعدگی لانا چاہیے۔ جسم میں ظاہر ہونے والے انتباہات بھی دھیان دیں، جیسے جمائی، غنودگی ہونا، موڈ میں تبدیلی، زیادہ پیشاب آنا اور یہاں تک کہ نمک اور چینی کی خواہش، تو اپنے جسم کو سنیں'۔

'میرا مشورہ ہے کہ اپنے جسم کی بات سنیں ٹک ٹاک کی نہیں'۔

نک بالکل ایسا ہی کر رہے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ کولا اور نمکین فرائز کا ٹوٹکا بھی آزما لیں لیکن انھوں نے اپنی پوری زندگی اپنے مائگرین کو ٹھیک کرنے کے لیے ڈھال لی ہے۔

وہ کہتے ہیں 'میں شراب نہیں پیتا، میں دھوپ کا چشمہ پہنتا ہوں، بھلے ہی باہر بادل چھائے ہوں'۔

'میں اور میرا ساتھی باہر جاتے ہیں تو ہم جو آدھا سامان لیتے ہیں اس کا مقصد ہمارے مائگرین کے علاج میں مدد کرنا ہوتا ہے'۔

حال ہی میں ویک اینڈ پر نک نے اپنی اور اپنے دوستوں کی زندگیوں میں فرق محسوس کیا۔

نک کہتے ہیں کہ 'وہ ساری رات جاگ کر صبح سویرے تک شراب پیتے تھے'۔

'میں اپنے تکیے کے پاس رکھنے کے لیے سیب، کیلے، وٹامنز اور کھانے پینے کا سامان ساتھ آیا تھا، جس کی مجھے ضرورت ہوگی، کیوں کہ بھوک مائگرین کا ایک بڑا محرک ہو سکتی ہے'۔

'میں آدھی رات سے پہلے بستر پر چلا جاتا ہوں۔ میرے ساتھی جانتے ہیں اور یہ ٹھیک ہے، کیونکہ مجھے اپنی زندگی اسی طرح گزارنی ہے'۔

جب انٹرنیٹ نہ ہو تو گوگل کروم پر گیم کھیلنے کا آپشن آتا ہے، کیوں؟

انٹرنیٹ آج سب کی ضرورت بن گیا ہے۔ اسی کی وجہ سے زیادہ تر کام انجام پاتے ہیں۔ بعض دفعہ کسی وجہ سے انٹرنیٹ دستیاب نہیں ہو پاتا یا موبائل یا کمپیوٹر پر انٹرنیٹ کنکشن کٹ جاتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی سوچا کہ موبائل یا کمپیوٹر پر انٹرنیٹ کی عدم موجودگی میں اگر آپ گوگل کروم براؤزر پر کوئی ویب سائٹ کھولنے کی کوشش کرتے ہیں تو ایک خاص پیغام ظاہر ہوتا ہے جس میں ایک چھوٹا سا ڈائنوسار (ٹی ریکس) بھی نظر آتا ہے جو ایک گیم ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟

اس گیم کا نام کیا ہے؟

اسے "ڈینو گیم" (Dino Game) یا "کروم ڈینو" کہتے ہیں۔ یہ گیم اسپیس بار دبانے سے شروع ہوتا ہے۔

صارف کا دھیان ہٹانے کیلئے

جب انٹرنیٹ نہیں ہوتا تو لوگ اکتاہٹ کا شکار ہو جاتے ہیں یا پریشان ہو جاتے ہیں۔ گوگل نے اس صورتحال میں صارف کا دھیان ہٹانے اور انہیں مصروف رکھنے کیلئے یہ سادہ سا گیم فراہم کیا تاکہ انتظار کے دوران کچھ تفریح ہو جائے۔

پروڈکٹ ڈیزائن کا نتیجہ

گوگل کی ٹیم نے یہ گیم ۲۰۱۴ء میں متعارف کروایا تھا۔ ان کا مقصد تھا کہ جب صارف کو "نو انٹرنیٹ" کا پیغام ملے تو یہ صرف ایک خشک اور مایوس کن پیغام نہ ہو بلکہ ایک دلچسپ تجربہ ہو۔

آف لائن فعالیت کی مثال

یہ گیم مکمل طور پر براؤزر میں لوکل لیول پر چلتا ہے یعنی اس کیلئے انٹرنیٹ کی ضرورت نہیں۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بعض ایپلی کیشنز یا فیچرز انٹرنیٹ کے بغیر بھی کام کر سکتے ہیں، جو ایک تکنیکی پہلو بھی ہے۔

یوزر ایکسپیرینس کو بہتر بنانا

یہ گیم ایک بہترین مثال ہے کہ کس طرح ٹیکنالوجی میں "Gamification" یعنی کھیل جیسے عناصر شامل کر کے صارف کا تجربہ بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

"ایسٹر ایگ" کا تصور

یہ گیم دراصل ایک Easter Egg ہے یعنی ایک چھپا ہوا فیچر جو عام حالات میں نظر نہیں آتا۔ یہ تکنیکی دنیا میں تخلیقی صلاحیت اور مزاح کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

"ڈینو گیم" کے متعلق دلچسپ حقائق

اس گیم میں "ٹی ریکس" (ڈائنوسار کی ایک قدیم نسل) کو اس لئے منتخب کیا گیا کیونکہ وہ "پرانے زمانے" کی علامت ہے جیسے کہ بغیر انٹرنیٹ کے وقت کی۔

اس گیم کی کوئی اختتامی حد نہیں ہے لیکن کچھ لوگ لاکھوں کا اسکور کر چکے ہیں۔

اسے آن لائن بھی کھیل سکتے ہیں۔

□□□□□□□

چاکلیٹ فیشل کے استعمال سے چہرے پر چمک اور تازگی آتی ہے

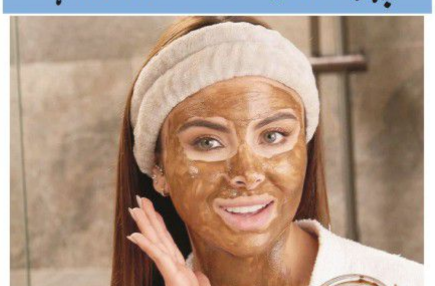

چاکلیٹ فیشل آج کافی مقبول رہا ہے اور بہت سی خواتین اس سے مستفید ہو رہی ہیں۔ یہ صحت اور حسن کا بہترین امتزاج ہے۔ چاکلیٹ میں موجود کوکو پاؤڈر، اینٹی آکسیڈنٹس اور فیٹی ایسڈ آپ کی جلد کو غذائیت فراہم کرتے ہیں۔

چاکلیٹ فیشل کے بہت سے فوائد ہیں، اسکے باقاعدہ استعمال سے آپ کے چہرے پر چمک اور تازگی آتی ہے۔ یہ آپ کی جلد کی نمی کو برقرار رکھتی ہے جس سے آپ کی جلد نرم و ملائم و شاداب نظر آتی ہے۔ یہ جھریاں بننے کے عمل کو روکتا ہے۔ چہرے کے داغ دھبے اور چھائیاں دور کر کے اسے صاف ستھرا اور جاذب نظر بناتا ہے۔

چاکلیٹ فیشل کے مراحل میں، کلینزنگ، اسکربنگ، نریشنگ، ماسکنگ اور ٹوننگ شامل ہیں۔ کلینزنگ کیلئے پانچ چمچے دودھ میں ہلدی ڈال کر مکس کر لیں اور چہرے پر ہلکے ہاتھ سے مساج کریں۔ اس کے بعد چہرے پر عرق گلاب کا سپرے کر لیں اور کاٹن سے صاف کر لیں۔ اسکربنگ کیلئے ایک چھوٹا چمچہ کوکو پاؤڈر، براؤن شوگر، زیتون کا تیل اور چند قطرے ونیلا ایسنس اچھی طرح مکس کر لیں اور سب اجزا کو مکس کرنے کے بعد اپنے چہرے پر ۲ سے ۳ منٹ کیلئے ملیں اور پھر روئی سے صاف کر لیں۔

نریشنگ، چاکلیٹ فیشل کا تیسرا مرحلہ ہے، نرشینگ پیسٹ بنانے کے لئے ایک کپ کوکو پاؤڈر کو ۶ بڑے چمچے کاٹیج چیز میں اچھی طرح مکس کرنے کے بعد آدھا کپ شہد میں ڈال کر اچھی طرح بلینڈ کر لیں۔ اب چہرے پر ۱۰ منٹ مساج کریں اور ۱۵ منٹ کے لئے چہرے پر لگا رہنے دیں اور پھر پانی سے دھو لیں۔

ماسکنگ بھی چاکلیٹ فیشل کا ایک اہم حصہ ہے، ماسک لگانے کا مقصد چہرے کی جلد کو وٹامن ای پہنچانا ہوتا ہے، جو جلد کو بوڑھا ہونے سے بچاتا ہے اور طاقت بخشتا ہے۔ ماسک بنانے کے لئے آپ کو کوکو پاؤڈر آدھا کپ، دہی ۸ چھوٹے چمچے، شہد ۴ چھوٹے چمچے، وٹامن ای کے کیپسول ۲ عدد، چاول کا آٹا حسب ضرورت درکار ہوگا۔ سب چیزوں کو مکس کر لیں اور چہرے پر لگا لیں اور خشک ہونے پر نیم گرم پانی سے چہرہ دھو لیں۔

ٹوننگ کے لئے چہرے پر گلاب کے عرق کا اسپرے کر لیں ٹوننگ چہرے کے کھلے مسام بند کرنے کے لئے کی جاتی ہے اور عرق گلاب کے اسپرے سے چہرے کو تازگی کا احساس بھی ہوتا ہے۔ فیشل مکمل ہونے کے بعد جب آپ اپنا چہرہ آئینے میں دیکھیں گی تو آپ کو محسوس ہوگا کہ چاکلیٹ فیشل نے آپ کی جلد کو ایک نئی تازگی بخشی ہے۔

اپنے آپ سے محبّت کرنا کیوں ضروری ہے؟

از: اسماء بنت ڈاکٹر رحمت اللہ

انسانی فطرت کا ایک المیہ یہ ہے کہ وہ اکثر دوسروں کی محبت، تعریف اور توجہ کا طلبگار رہتا ہے مگر اپنے دل کے سب سے قریب، یعنی خود سے محبت کرنے کا ہنر بھول جاتا ہے۔ ہم دوسروں کے لئے مسکراہٹیں سجاتے ہیں، ان کے دکھ سکھ بانٹتے ہیں مگر جب بات اپنے وجود کی آتی ہے تو خود کو تنقید، ملامت اور بے قدری کا نشانہ بنا بیٹھتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر انسان خود سے محبت نہ کرے تو دنیا کی تمام محبتیں بھی اس کے دل کی خالی جگہ کو پُر نہیں کر سکتیں۔ خود سے محبت کرنا کوئی خودغرضی نہیں بلکہ ایک ذہنی اور جذباتی ضرورت ہے، جو ہمیں خود اعتمادی، دلی سکون اور متوازن رشتوں کی طرف لے جاتی ہے۔

خود سے محبت کیوں ضروری ہے؟

خود اعتمادی کا سرچشمہ: جب انسان خود کو دل سے قبول کر لیتا ہے تو اسے دوسروں کی منظوری کی حاجت کم ہو جاتی ہے۔ وہ اپنی اقدار پر یقین رکھتا ہے اور زندگی کے فیصلوں میں پختہ ہو جاتا ہے۔

دلی سکون کی کنجی: خود کو اپنی خوبیوں اور خامیوں سمیت تسلیم کرنا انسان کو اندر سے آزاد کر دیتا ہے۔ وہ اپنے ماضی کی غلطیوں کو بوجھ کے بجائے سیکھنے کے موقع کے طور پر دیکھتا ہے۔

تعلقات میں توازن: جو شخص خود سے محبت کرتا ہے، وہ دوسروں سے غیر فطری توقعات نہیں رکھتا۔ ایسے لوگ رشتوں میں صحتمند حد بندی قائم کرتے ہیں اور جذباتی توازن برقرار رکھتے ہیں۔

خود سے محبت کیسے کی جائے؟

خود کو معاف کریں: ماضی کی غلطیوں کو لے کر خود کو کوسنا فائدہ نہیں دیتا۔ درگزر کریں، سیکھیں اور آگے بڑھیں۔

جسم اور ذہن کی دیکھ بھال کریں: صحتمند غذا، مناسب نیند، ورزش اور ذہنی سکون، یہ سب خود سے محبت کے عملی مظاہر ہیں۔

اپنے لئے مہربان بنیں: اندرونی گفتگو مثبت رکھیں۔ اپنے ساتھ ویسا ہی سلوک کریں جیسا آپ کسی عزیز دوست کے ساتھ کرتے ہیں۔

اپنے لئے وقت نکالیں: اپنے شوق پورے کریں، خود کو وقت دیں، تنہائی میں جینا سیکھیں اور اپنی ذات کے ساتھ دوستی کریں۔

یاد رہے، خود سے محبت کرنا ایک ضرورت ہے کیونکہ ایک خوش، مطمئن اور مثبت انسان ہی معاشرے میں مثبت تبدیلی لا سکتا ہے۔ لہٰذا اگر آپ یا آپ کا کوئی قریبی اس احساسِ کمی کا شکار ہے تو پہلا قدم یہی ہو سکتا ہے، آج خود سے دوستی کا ہاتھ بڑھائیے، خود کو محبت دیجئے کیونکہ اس پر آپ کا حق ہے۔

سماجی برائیوں میں روز افزوں اضافہ اور منشیات کا بڑھتا رجحان باعث تشویش

انسداد کیلئے انفرادی و اجتماعی طور اٹھ کھڑا ہونا لازمی، ایسا نہ ہو یہ معاشرہ پوری طرح بکھر جائے

سرینگر/11 جون/ کے پی ایس

عالمی سطح پر مختلف ممالک میں اگر چہ بہت پہلے سماجی بے راہ روی اور برائیاں پنپ رہی تھی تاہم کئی ممالک ایسے تھے جن کا مذہبی اعتبار کے استحکام سے تہذیب وتمدن میں ایک معیار برقرار تھا لیکن زمانے کی تیز رفتاری نے بیشتر ممالک میں منشیات کا رجحان بڑھ رہا ہے جبکہ سماجی برائیوں میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے ۔جس سے ہر سو تشویش کی لہر دوڑ رہی ہے اور حساس لوگ اس حوالے سے فکر مند ہیں ۔لیکن اب اس سے نجات حاصل کرنے کی کوئی راہ نظر نہیں آتی ہے ۔کیونکہ حالات اس حد تک بگڑ گئے ہیں کہ لوگ آئے روز منشیات کی لت میں مبتلا ہو رہے ہیں جبکہ سماجی برائیاں بڑی تیزی سے پھیل رہی ہیں ۔جموں وکشمیر بالخصوص وادی کشمیر جو پیرواری کے نام سے موسوم تھی لیکن اب یہاں کے نوجوان بڑی تیزی سے منشیات کی لت میں مبتلا ہو رہے ہیں جبکہ سماجی برائیاں اس حد تک بڑھ رہی ہیں کہ شرم دار اور باحیاء لوگوں کا جینا محال بن گیا ہے کیونکہ شرم دار اور باحیاء افراد عزت کی شمع فروزاں کرنے کیلئے ہمیشہ فکر ہوتے ہیں لیکن جب سیلاب اُمڈ آتا ہے تو اس کو روکنے کیلئے وہ اسباب مہیا نہیں ہوتے ہیں جس کے نتیجے میں آئے روز اس میں اضافہ ہی ہو رہا ہے ۔اس مشکل گھڑی میں مذہبی اور اخلاقی تعلیمات ہر فرد بشر کیلئے لازمی ہیں اور ان تعلیمات عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے ۔اس سلسلے میں کشمیر پریس سروس کو آئے روز ایسے مختلف لوگوں کی جانب سے شکایات موصول ہو رہے ہیں جن کا ضمیر منشیات کے بڑھتے رجحان اور سماجی برائیوں سے جھنجوڑ تا ہے ۔ان کا کہنا ہے کہ ہر طرف نوجوان نسل منشیات کی لت میں پائے جاتے ہیں اور ناسور کی طرح پھیل رہا ہے ۔انہوں نے کہا کہ منشیات کے عادی نوجوان ذہنی توازن کھو بیٹھے ہیں اور اگر کوئی کسی کام کے ساتھ بھی جڑا ہوا ہے لیکن اس کا ذہن ہمیشہ نشہ آور ادویات اور اشیاء کو حاصل کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ وادی میں جہاں ایک دہائی قبل ہی نوجوان لڑکے لڑکیاں بزرگوں یا اپنے بڑوں کو دیکھ کر ان کی نظروں سے دور ہونے کی کوشش کرتے تھے لیکن اب نوجوانوں کی اکثریت اس حد تک بے رخ ہوئی ہے کہ ان کو کسی کی پرواہ نہیں رہتی ہے ۔انہوں نے کہا کہ ان کے ان حرکات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ حالات دن بہ دن بگڑتے رہتے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ ڈرگ مافیا بنا ہوا ہے اور سرغنوں کو سرکار اور پولیس کی پشت پناہی حاصل ہوتی ہے اور اسی طرح سے بے حیائی آئے روز فروغ پارہی ہے لیکن ان غیر اخلاقی وغیر قانونی حرکت انجام دینے والوں کے خلاف کوئی ایسی کارروائی نہیں کی جاتی ہے جس سے منشیات اور سماجی برائیوں کا انسداد ممکن ہو سکے ۔اس سلسلے میں انہوں نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ عوامی سطح پر والدین ،اساتذہ ،ائمہ ،مبلغین ،گیانی اور دیگر مذہب دار و مختلف مکتب فکر سے تعلق رکھنے افراد انفرادی اور اجتماعی طور منشیات اور سماجی برائیوں کے انسداد کیلئے موثر طریقہ کار اپنائے اور سرکار بغیر کسی سمجھوتہ کے اس طرح کے حالات کو روکنے کیلئے فاسٹ ٹریک بنیادوں پر ٹھوس اور موثر اقدام اٹھائیں تاکہ ہمارا معاشرہ برباد ہونے سے بچ جائے۔

÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷

سکینہ ایتو کا گورنمنٹ گرلز ہائی سکول درجگن ڈلگیٹ کا اچانک دورہ

سکول کے کام کاج کا موقعہ پر جائزہ لیا اور طلبا و عملے کے ساتھ بات چیت کی

سری نگر/11 جون/ رانفور

وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود وتعلیم سکینہ ایتو نے آج گورنمنٹ گرلز ہائی سکول (جی جی ایچ ایس) درجگن ڈلگیٹ کا اچانک دورہ کیا اور سکول کے مجموعی کام کاج کا موقعہ پر جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر وزیر موصوفہ کے ہمراہ ناظم سکولی تعلیم کشمیر ڈاکٹر جی این ایتو، سی ای او سری نگر، زیڈ ای او نشاط اور دیگر متعلقہ افسران بھی تھے۔ وزیر سکینہ ایتو نے دورے کے دوران سکول کے مختلف حصوں کا تفصیلی معائینہ کیا جن میں کلاس رومز، کمپیوٹر لیب اور دیگر بنیادی سہولیات شامل تھیں۔ اُنہوں نے طلبا سے روبرو بات چیت کی اور سکول میں دی جانے والی تعلیم کے معیار کے بارے میں ان سے تاثرات حاصل کیے۔ اُنہوں نے طالبات کو تعلیم پر توجہ مرکوز رکھنے کی تلقین کی اور سکول انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ تعلیمی کارکردگی اور بنیادی ڈھانچے میں کسی بھی خلا کی نشاندہی کریں اور اُن کو دور کریں۔۔ موجود خامیوں کی بروقت نشاندہی اور اصلاح کریں۔ بعد میں وزیر موصوفہ نے سکول کے تدریسی وغیر تدریسی عملے سے مختصر بات چیت کی اور ادارے کے مجموعی کام کاج کا جائزہ لیا جس میں تعلیمی طریقہ کار، بنیادی ڈھانچہ، حاضری کے ریکارڈز اور ضروری وسائل کی دستیابی شامل ہے۔ اُنہوں نے بعض کوتاہیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اِنسٹی چیوٹ میں تعلیمی فراہمی کو موثر اور بروقت بنانے کے لئے مزید موثر نگرانی کے نظام کی ضرورت پر زور دیا تاکہ اِدارے میں ایک بہتر اور سازگار تعلیمی ماحول قائم ہو سکے۔ وزیر سکینہ اِیتو نے کہا، ''تعلیم کسی بھی ترقی یافتہ معاشرے کی بنیاد ہے۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ ہماری بچیاں معیاری تعلیم اور جدید سہولیات کے ساتھ ہر میدان میں کامیاب ہوں۔'' اُنہوں نے تدریسی عملے کی لگن اور محنت کو سراہتے ہوئے سرکاری تعلیمی اِداروں میں تعلیمی نتائج کو بہتر بنانے کے لئے عزم کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

فنڈز کی کمی نے پریہاسپورہ واٹر سپلائی سکیم پر کام روک دیا

19 دیہات کے لیے ایک واٹر سپلائی کا ایک اعلیٰ معیاری پروجیکٹ تشنہ تکمیل

سرینگر/11 جون/ کے پی ایس،

پریہاسپورہ واٹر سپلائی اسکیم، جسے کبھی ضلع کے کم از کم 19 دیہات کے لیے ایک تبدیلی کی پہل کے طور پر سراہا جاتا تھا، فنڈز کی شدید کمی کی وجہ سے رک گئی ہے۔ یہ منصوبہ، جس نے گھرانوں کو براہ راست نلکے کے صاف پانی کی فراہمی کا وعدہ کیا تھا، اب ادھورا پڑا ہے--جس سے ہزاروں باشندوں کو مایوسی اور غیر یقینی صورتحال کا سامنا ہے۔ کشمیر پریس سروس نمائندہ ساحل نذیر کے موصولہ تفصیلات کے مطابق جل جیون مشن کے تحت بڑے جوش و خروش کے ساتھ شروع کی گئی، پریہاسپورہ اسکیم سے توقع کی جاتی تھی کہ وہ ان رہائشیوں کو پینے کے پانی کا ایک قابل اعتماد اور پائیدار ذریعہ فراہم کرے گی۔ جو طویل عرصے سے پانی کی کمی کی وجہ سے پریشان حال ہیں خاص طور پر گرمیوں کے مہینوں میں ہاہا کار مچ رہا ہے۔ بہت سے دیہاتیوں کے لیے، یہ پروجیکٹ دور دراز، اکثر غیر محفوظ ذرائع سے پانی لانے کی ان کی روزمرہ کی مشکلات کے ایک طویل انتظار کے حل کی علامت ہے۔ تاہم ابتدائی پیش رفت کے باوجود اسکیم پر کام مہینوں سے تعطل کا شکار ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ تاخیر بنیادی طور پر اعلیٰ حکام کی جانب سے فنڈس میں کمی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ ٹھیکیداروں نے مبینہ طور پر غیر ادا شدہ واجبات اور مستقبل کی فنڈنگ کے بارے میں وضاحت کی عدم موجودگی کا حوالہ دیتے ہوئے کام روک دیا ہے۔ اس ضمن میں مقامی لوگوں نے نمائندے سے بات کرتے ہوئے بتایا کہ جب کام شروع ہوا تو ہم بہت پُر امید تھے۔ پائپ بچھائے گئے، ٹینک بنائے جا رہے تھے، اور پہلی بار، ہم نے سنا۔ لیکن اب، سب کچھ درمیان میں ہی رک گیا ہے۔ یہ دل دہلا دینے والا ہے۔ اس دوران دکلی پورہ کے رہائشی محمد رمضان جو متاثرہ گاؤں میں سے ایک ہے نے کہا ہے کہ اگرچہ سرکار نے اس اسکیم کو چالو کرنے میں کلیدی رول ادا کیا ہے۔ لیکن فنڈس کی کمی کے باعث اسکیم تشنہ تکمیل ہے جس کے نتیجے میں لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سنگھ پورہ آزاد کالونی کے ایک اور مقامی باشندہ عبدالعزیز وانی نے مزید کہا کہ ہم صاف پانی کے لیے کئی دہائیوں سے انتظار کر رہے ہیں۔ یہ سکیم ایک لائف لائن تھی۔ انتظامیہ کو اس میں قدم رکھنا چاہیے اور فنڈز کے اجراء کو یقینی بنانا چاہیے۔ دریں اثنا کے پی ایس نمائندہ ساحل نذیر سے بارہمولہ کے پی ایچ ای) ڈپارٹمنٹ کے ایک سینئر اہلکار، (جل شکتی محکمہ) نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کرتے ہوئے اعتراف کیا کہ بجٹ کی رکاوٹوں نے پروجیکٹ کی پیش رفت میں رکاوٹ ڈالی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے معاملہ اعلیٰ حکام تک پہنچا دیا ہے اور اگلی قسط کے فنڈ کی منظوری کا انتظار کر رہے ہیں اور اس طرح ضلع بارہمولہ میں جے جے ایم پر کروڑوں کے واجبات ہیں اور جیسے ہی فنڈز جاری ہوں گے کام دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷÷

11 جون کو خواجہ محی الدین شاہ بڑھ کی برسی منائی گئی

ڈاکٹر فاروق عبداللہ سمیت این سی کے لیڈران نے کیا شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش

سرینگر/11 جون/ کے پی ایس

جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پارٹی کے عظیم رہنما، ماہر قانون خواجہ غلام محی الدین شاہ بڑھ کی برسی پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے خواجہ غلام محی الدین شاہ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم نے ریاستی عوام کی فلاح و بہبود اور عزت و وقار کیلئے اہم رول ادا کیا ہے اور پارٹی کی مضبوطی اور بابائے قوم مرحوم شیخ محمد عبداللہ کے ساتھ وفاداری نبھائی اور ان کے والد بزرگوار مرحوم خواجہ علی شاہ بڑھ نے اپنی اولادوں سمیت قید و بند میں مصائب جھیلے ہیں لیکن قوم اور وطن عزیز کے ساتھ ہمیشہ وفا کی۔ یاد رہے کہ مرحوم خواجہ محی الدین شاہ کی برسی 11 جون کو عقیدت کے ساتھ منائی جارہی ہے اور اس روز صبح سویرے ان کے مقبرہ واقع درصحن پاک زیارت حضرت سید محمد منطقی چھتہ بل میں فاتحہ خوانی ہوگی جس میں پارٹی کے قائدین شرکت کریں گے۔ پارٹی کے نائب صدر عمر عبداللہ، جنرل سیکریٹری علی محمد ساگر، معاون جنرل سیکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال، عبدالرحیم راتھر، محمد شفیع اوڑی ناصر اسلم وانی، شوکت احمد میر، شمیمہ فردوس اور سبھی ممبران قانون سازیہ نے بھی مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ یاد رہے کہ مرحوم غلام محی الدین شاہ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر تعلیم اور تعمیرات اور پارٹی کے جنرل سیکریٹری رہ چکے ہیں۔

شوپیاں میں پُر اسرار آتشزدگی سے گاڑی کو نقصان پہنچا

سرینگر/11 جون/ کے پی ایس

جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع میں رات کے وقت ایک پُر اسرار آتشزدگی کے واقعہ میں ایک ٹاٹا موبائل گاڑی کو نقصان پہنچا۔ کشمیر پریس سروس کے اطلاعات کے مطابق ایک گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK13C 9939 بنام اقرار احمد ڈار ولد ریاض احمد ڈار ساکنہ درمڈور شوپیان آگ میں لپٹی ہوئی پائی گئی۔ واقعہ پیش آنے کے فوراً بعد پولیس موقع پر پہنچ گئی اور واقعے سے متعلق حقائق جاننے کے لیے تحقیقات شروع کردی ہے۔ جبکہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے اہلکاروں نے جائے واردات پر پہنچ کر آگ پر قابو پانے کیلئے کافی تگ و دو کی اور اس کے گردونواح میں موجود رہائشی مکانات اور دیگر عمارتی ڈھانچوں کو نقصان سے بچالیا۔ جس پر مقامی لوگوں نے فائر سروس اہلکاروں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

پلوامہ میں مٹی کی کھدائی کے دوران ٹریکٹر ڈرائیور کی موت

سرینگر/11 جون/ کے پی ایس

ضلع پلوامہ کے نوہر ملپورہ میں مٹی کی کھدائی کے دوران ایک افسوسناک واقعہ میں ایک ٹریکٹر ڈرائیور کی موت ہوگئی۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق متوفی کی شناخت بلال احمد علی ولد عبدالاحد علی ساکنہ ترچھل، پلوامہ کے طور پر ہوئی جب کھدائی کے کام کے دوران مٹی کا ایک ڈھیر اس پر گرنے سے جاں بحق ہوا۔ جس سے پورے علاقہ میں سراسیمگی پھیل گئی اور اس حادثاتی موت پر ہر دل رنجیدہ ہر آنکھ نم تھی۔ دوسری جانب پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے موت کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات شروع کردی ہے۔

ہندوستان اور ملائیشیا کے درمیان بحریہ سے بحریہ کے عملے کی 10 ویں بات چیت منعقد

کوالالمپور۔11 جون۔ ایم این این۔ ہندوستانی بحریہ کے وفد کی قیادت ریئر ایڈمرل شانتنو جھا، این ایم، نے 10 جون کو کوالالمپور میں رائل ملائیشین نیوی کے ساتھ 10 ویں بحریہ سے بحریہ کے عملے کی بات چیت میں شرکت کی۔ بات چیت کے دوران، دونوں اطراف نے جاری دوطرفہ بحری مصروفیات پر تبادلہ خیال کیا اور مستقبل میں باہمی تعاون کی سرگرمیوں کے منصوبوں کا خاکہ پیش کیا۔ ہندوستانی بحریہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، "ریئر ایڈمرل شانتنو جھا، این ایم نے 10 جون کو کوالالمپور میں رائل ملیشیائی نیوی کے ساتھ 10 ویں بحریہ سے بحریہ کے عملے کے مذاکرات کے لیے بھارتی فوج کے وفد کی قیادت کی۔ آپریشنز اور ٹریننگ دونوں فریقوں نے جاری دوطرفہ بحری مصروفیات اور مستقبل کی باہمی تعاون کی سرگرمیوں کے بارے میں بات چیت کی۔

کشمیری موسیقی کا ایک درخشان ستارہ غلام نبی بلبل انتقال کر گئے

پروفیسر شاد رمضان، ڈاکٹر رفیق مسعودی سمیت صحافتی، سماجی شخصیات نے کیا اظہار تعزیت

سرینگر/11 جون/ کے پی ایس

کشمیری موسیقی کا ایک درخشان ستارہ اور معروف کشمیری گلوکار غلام نبی بلبل اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے۔ نماز جنازہ میں لوگوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی ۔مولوی بلال احمد نے جنازہ کی پیشوائی کہ جبکہ بشارت معراج نے اس موقعہ پر مرحوم کی ذاتی زندگی اور ان کی شخصیت کے مختلف پہلو اجاگر کئے۔ مختلف سماجی اور ثقافتی انجمنوں وشخصیات نے مرحوم کے تئیں کہا کہ وہ طویل عرصے سے کشمیری موسیقی، خاص طور پر چھکری اور صوفی گائیکی کے امین اور مروج تھے۔ ان کی آواز میں ایک ایسا درد، ایک ایسی تاثیر تھی جو سننے والوں کے دلوں کو چھو جاتی تھی۔ غلام نبی بلبل نے کشمیری روایتی گیتوں کو نہ صرف زندہ رکھا بلکہ نئی نسل کو اس سے جوڑنے کا فریضہ بھی احسن طریقے سے انجام دیا۔ ان کے صوفی کلام اور لوک دھنیں، جن میں محبت، روحانیت، اور انسان دوستی کا پیغام ہوتا تھا، کشمیری ثقافت کی شناخت بن چکی تھیں۔ ان کی وفات پر کشمیری موسیقی اور ثقافت کے حلقوں میں گہرے رنج وغم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ غلام نبی بلبل نے کشمیری موسیقی کے سہارے کشمیری زبان کو دنیا کے مختلف ممالک تک پہنچا دیا۔ کشمیری لوگ انہیں ہمیشہ یاد کریں گے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ تعزیتی پیغامات میں سماجی ،سیاسی اور ادبی شخصیات نے غلام نبی بلبل کی شخصیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا ہے کہ کشمیری موسیقی کا ایک درخشان ستارہ ڈوب گیا جس سے کشمیر کے ثقافتی اور سماجی حلقوں میں ایک خلا پیدا ہوگیا ہے۔ ادھر معروف اسکالر اور ساہتیہ اکادمی کی کشمیری ایڈوائزری بورڈ کے کنوینر پروفیسر شاد رمضان اور دیگر ارکان نے جموں وکشمیر کے نامور گلوکار اور موسیقی غلام نبی بلبل المعروف ہمل بلبل کے انتقال پر سوگواران کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ، مرحوم دہائیوں تک اپنی آواز کی مٹھاس سے کشمیری لوگوں کے دلوں میں بسے رہے۔ انہوں نے کشمیری موسیقی کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچا دیا اور اپنے ساتھ ساتھ جموں کشمیر کا نام بھی روشن کیا۔ اللہ انہیں جنت کا اعلیٰ درجہ نصیب کرے۔ سابق سکریٹری کلچرل اکیڈمی اور اے ڈی جی دوردرشن ڈاکٹر رفیق مسعودی نے جرمنی سے اپنے تعزیتی پیغام میں ڈنگی وچہ رفیع آباد میں غلام نبی بلبل کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ استاد غلام نبی بلبل کی رحلت پر دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں جو موسیقی کے میدان میں ایک بلند پایہ شخصیت اور ہمارے ثقافتی ورثے کے حقیقی لیجنڈ تھے۔ انہوں نے کہا ہے کہ استاد بلبل صرف ایک غیر معمولی فنکار ہی نہیں تھے بلکہ وہ کشمیری موسیقی کی دنیا میں تاریخ کے خالق تھے۔ ان کی منفرد شناخت، بے مثال ہنر، اور اپنے فن سے لگن نے انہیں نہ صرف کشمیر بلکہ اس سے بھی آگے ایک گھریلو نام بنا دیا۔ انہوں نے ذاتی طور پر کہا ہے کہ انہیں استاد بلبل صاحب کو قریب سے جاننے کا شرف حاصل ہوا۔ وہ نہ صرف میرا پڑوسی تھا بلکہ میرے دل کے بہت قریب تھا۔ ثقافتی اداروں سے پیشہ ورانہ طور پر وابستہ ہونے کے ناطے، مجھے ان کی فنکارانہ صلاحیتوں کو قریبی حلقوں سے دیکھنے کے کئی مواقع ملے۔ اس کی عاجزی، مہارت اور عزم نے مجھ پر دیرپا اثر چھوڑا۔ ان کے انتقال سے مجھے گہرا دکھ ہوا ہے۔ یہ نقصان نہ صرف ذاتی بلکہ ان تمام لوگوں کے لیے ایک اجتماعی سوگ ہے جو کشمیری موسیقی کی بھرپور روایات کو سراہتے اور برقرار رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ استاد غلام نبی بلبل کے درجات کو آخرت میں بلند فرمائے، انہیں ابدی سکون عطا فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ وہ ان کے اہل خانہ بالخصوص سرور بلبل اور ان کے تمام مداحوں کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کی ہمت اور صبر عطا فرمائے۔ ادھر اے آر آزاد میموریل فاؤنڈیشن اور شہر بین نیوز کا معروف کشمیری گلوکار استاد غلام نبی بلبل کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ استاد بلبل کو کشمیری موسیقی کا سنگ بنیاد سمجھا جاتا تھا۔

بھارت نے 30 گیگا واٹ آور بیٹری توانائی ذخیرہ کرنے کے لیے 5,400 کروڑ روپے کی فنڈنگ اسکیم کا اعلان کیا

نئی دہلی۔11 جون۔ ایم این این۔ ہندوستانی حکومت نے 10 جون کو ملک میں چوبیس گھنٹے قابل تجدید توانائی کی صلاحیتوں کو یقینی بنانے کے لیے نئے بیٹری انرجی سٹوریج سسٹم (BESS) کے 30 گیگاواٹ اوور (GWh) کو تیار کرنے کے لیے 5,400 کروڑ روپے مالیت کی وابستگی گیپ فنڈنگ کا اعلان کیا۔ اس اسکیم کی منظوری کا اعلان کرتے ہوئے، مرکزی وزیر برائے بجلی منوہر لال کھٹر نے کہا کہ یہ 3,700 کروڑ روپے کے پہلے سے موجود مراعات کے علاوہ ہوگا جس کے تحت بی ای ایس ایس کی 13.2 GWh فی الحال لاگو ہے۔ یہ اقدام 33,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کو راغب کرے گا۔ وی جی ایف پاور سسٹم ڈویلپمنٹ فنڈ (PSDF) سے فراہم کیا جائے گا۔ اسکیم کا ہدف 15 ریاستوں پر ہے جو 25 GWh اور این ٹی پی سی لمیٹڈ کو 5 گیگا واٹ اور حاصل کریں گی۔

اطلاع عام

مجھے پسٹائیڈس / رسیڈ لائنس بنانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر چیف ایگری کلچر آفیسر کپوارہ / پی پی او لال منڈی سرینگر کے دفتر میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

049 بلال احمد خان لد محمد سلطان خان ساکنہ ہانگل پورہ ویلگام

اطلاع عام

مجھے پسٹائیڈس / فرٹیلر / رسیڈ لائنس بنانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر چیف ایگری کلچر آفیسر کپوارہ / پی پی او لال منڈی سرینگر کے دفتر میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

049 جاوید احمد راتھر ولد محمد اسلم راتھر ساکنہ نیلی پورہ کپوارہ

از دفتر نائب تحصیلدار ایگزیکیٹو مجسٹریٹ درجہ اول کلاروچھ

مضمون کاغذات درخواست حبیب اللہ لون ولد عبدالغنی لون ساکنہ کلاروچھ کانی پورہ بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل / سائلہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں رپورٹ فلیڈ عملہ سے طلب کی گئی ہے جس میں سائل / سائلہ کی تاریخ پیدائش دیکھائی گئی ہے اور سائل / سائلہ کی فائل زیر کارروائی ہے

نام معہ ولدیت	تاریخ پیدائش	سکونت
مدثر احمد لون ولد حبیب اللہ لون	09/11/2001	کانی پورہ

اس سلسلے میں کسی بھی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار کلاروچھ

از نیابت دمحال ہانجی پورہ

مضمون کاغذات درخواست اشفاق رشید بٹ و عادل رشید بٹ پسران عبدل رشید بٹ ساکنہ لائسیو تحصیل دمحال ہانجی پورہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل / سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
عبدل رشید بٹ ولد غلام احمد بٹ	زمینداری	55	
شہزادہ بیگم زوجہ غلام احمد	گھریلو کام	50	
اشفاق رشید ولد	زیر تعلیم	25	
عادل رشید پسر	--	23	
مسرت جان دختر	گھریلو کام	30	
شاکر رشید بٹ ولد	--	20	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے۔ لہذا سائل / سائلہ کو مطلوبہ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کھوئی

مضمون کاغذات درخواست عبدل رشید بٹ ولد محمد رمضان بٹ ساکنہ گنڈ باقر تحصیل کھوئی بمراد عطائی وارث جائز سرٹیفکیٹ Legal Heair

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر سائل دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمول ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل کا پدرم محمد رمضان بٹ ولد احسن بٹ ساکنہ گنڈ باقر تحصیل کھوئی مورخہ 07/11/1988 فوت ہو چکا ہے اور بذیل وارثان جائز بقدر حیات موجود ہے۔

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
عبدل رشید بٹ	ریٹائر ملازم	74	پسر
بشیر احمد بٹ	زمینداری	70	--
عبدل قیوم بٹ	--	68	--
محمد یوسف بٹ	سرکاری ملازم	54	--
عائشہ بیگم	گھریلو کام	65	دختر شادی شدہ
شہزادہ بیگم	--	45	--
جہاں آراء	--	55	--
محمودہ بیگم	--	50	--

انکے علاوہ اور کوئی وارث جائز نہیں ہے سائل / سائلہ کو لیگل ھیر سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

004 ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول کھوئی

از نیابت پانزلہ گنڈبل با اجلاس نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈبل

مضمون کاغذات درخواست ریاض احمد شیخ ولد غلام رسول شیخ ساکنہ مقبول آباد بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO294 بحق حیات النساء

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر سائل / سائلہ نے دفتر ھذا میں درخواست نسبت آر بی اے سرٹیفکیٹ بحق حیات النساء پیش کیا ہے جو کہ زیر کاروائی ہے اور اجرائی مطلوب ہے زیر بحث سرٹیفکیٹ کے بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا رپورٹ پٹواری حلقہ ہے کہ سائل / سائلہ پندرہ سال سے زائد دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور تفصیل کنبہ بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
ریاض احمد شیخ ولد غلام رسول شیخ	مزدوری	40	
ممتازہ بیگم زوجہ ریاض احمد شیخ	گھریلو کام	38	
حیات النساء	زیر تعلیم	20	
محمد ورق پسر	زیر تعلیم	10	
حسینہ دختر	گھریلو کام	36	
غلام رسول شیخ ولد غلام حسن	عمر رسیدہ	80	

انکے علاوہ کنبہ میں کوئی افراد نہیں ہے سائل / سائلہ کے کنبہ کی ماہوار آمدنی مطابق گوشوار -/7000 روپیہ تک ہے سائل / سائلہ آر بی اے سرٹیفکیٹ بحق حیات النساء حاصل کرنے کا خواہاں ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir

روزنامہ سرینگر سٹی ایکسپریس

ویسٹ انڈیز نے کیا آسٹریلیا کیخلاف ٹیسٹ سیریز کیلئے ٹیم کا اعلان

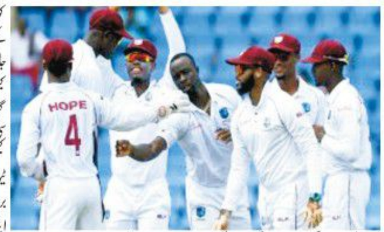

نئی دہلی:(مانیٹرنگ نیوز)شائی ہوپ کی ٹیسٹ اسکواڈ میں واپسی ہوئی ہے، جب کہ برینڈن کنگ کو پہلی بار ٹیم میں شامل کیا گیا جب ویسٹ انڈیز نے آسٹریلیا کے خلاف آئندہ ٹیسٹ سیریز کے لیے ایک مضبوط اسکواڈ کا اعلان کیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہوپ، جنہوں نے آخری بار 2021 میں ویسٹ انڈیز کے لیے ایک ٹیسٹ کھیلا تھا، کو سفید گیندوں کے لیے ان کی مسلسل کارکردگی کے بعد دوبارہ اسکواڈ میں بلایا گیا ہے۔ اوپنر جان کیمبل کی بھی اسکواڈ میں واپسی ہوئی جبکہ کیولن اینڈرسن کو بھی پہلی بار ٹیم میں شامل کیا گیا۔ روسٹن چیس (سی)، جومل واریکن (وی سی)، کیولن اینڈرسن، کریگ بریتھویٹ، جان کیمبل، کیسی کارٹی، جسٹن گریوز، شائی ہوپ، ٹیون املاچ، الزارن کنگ، جو لامارس، برانڈی، جوفتی، برانڈ۔ میکائل لوئس، اینڈرسن فلپ، جیڈن سیلز کے کوچ ڈیرن سیمی نے آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ کے لیے اپنے پاس موجود اسکواڈ کے ساتھ خاص طور پر نوجوان اینڈرسن کی شمولیت پر اپنے جوش کا اظہار کیا۔ کوچ نے ہوپ کی واپسی کا خیر مقدم کیا اور وضاحت کی کہ کنگ اس کردار میں فٹ ہونے کے لیے آتا ہے۔ جس کی انھوں نے لائن اپ میں شناخت کی ہے۔

ونڈے کے بعد T20 میں بھی ویسٹ انڈیز کی شرم ناک شکست،

انگلینڈ نے ویسٹ انڈیز کو 37 رن سے ہرایا

نئی دہلی:(مانیٹرنگ نیوز)میزبان انگلینڈ نے ہوم سیریز میں ویسٹ کو دھو ڈالا۔ ونڈے کے بعد T20 میں بھی انگلینڈ نے ویسٹ انڈیز کو کلین سوئپ کیا۔ ہیری بروک کی کپتانی میں انگلینڈ نے آخری T20 میچ میں مہمان ویسٹ انڈیز کو 37 رن سے شکست دے کر 3 میچوں کی T20 سیریز 3-0 سے اپنے نام کر لی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس سے پہلے انگلینڈ نے ون ڈے سیریز بھی اسی فرق سے جیتی تھی۔ ساؤتھمپٹن میں کھیلے گئے آخری T20 میچ میں انگلینڈ کے بلے باز ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں پر قہر بن کر ٹوٹے۔ میزبان انگلینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 3 وکٹ کھو کر 248 رن کا بڑا اسکور کھڑا کیا۔ اس کے بعد ویسٹ انڈیز کو اس ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ٹاپ آرڈر سے ایک بڑی باری کی ضرورت تھی، لیکن کوئی بھی بلے باز ایسا نہ کر سکا، اور ویسٹ انڈیز کی ٹیم 8 وکٹ کے نقصان پر 211 رن ہی بنا سکی۔ انگلینڈ کی جانب سے رکھے گئے 249 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری ویسٹ انڈیز کی شروعات انتہائی خراب رہی۔ اس نے صرف 119 کے مجموعی اسکور پر اپنے 5 وکٹ گنوا دیے۔ سلامی بلے بازوں ایون لوئس اور جانسن چارلس صرف 9-9 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ اس کے بعد ہیٹ

مائر نے جارحانہ انداز میں کھیلتے ہوئے صرف 8 گیندوں پر 26 رن بنائے، جس میں 3 چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ 325 کے اسٹرائیک ریٹ سے رن بنانے والے ہیٹ مائر بھی زیادہ دیر تک کریز پر نہیں ٹک نہیں سکے۔ رودرفورڈ صرف 1 رن بنا کر آؤٹ ہوئے، جبکہ کپتان شائے ہوپ 27 گیندوں پر 45 رن بنا کر پویلین لوٹے۔ ہوپ نے اپنی اننگز میں 3 چوکے اور اتنے ہی چھکے لگائے۔ روماریو شیفرڈ کو عادل رشید نے کھاتہ کھولنے کا بھی موقع نہیں دیا۔ ایک سرے پر پاول ڈٹے رہے۔ انہوں نے 45 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 79 رن کی شاندار باری کھیلی، جس میں 9 چوکے اور 4 چھکے شامل تھے۔ جیسن ہولڈر نے 12 گیندوں پر 25 رن بنائے اور پویلین لوٹ گئے۔ انگلینڈ کی جانب سے تیز گیند باز لوک ووڈ نے سب سے زیادہ 3 وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے پہلے، جیمی اسمتھ اور بین ڈکیٹ نے انگلینڈ کی جانب سے جارحانہ شروعات کی۔ دونوں نے پہلے وکٹ کے لیے 120 رن کی پارٹنرشپ کی۔ اسمتھ نے 26 گیندوں پر 60 رن بنائے اور آؤٹ ہو گئے۔ ان کی اننگز میں 5 چھکے اور 4 چوکے شامل تھے۔ جوز بٹلر نے 10 گیندوں پر 22 رن کی اننگز کھیلی، جبکہ بین ڈکیٹ نے 46 گیندوں پر 84 رن بنائے، جس میں 10 چوکے اور 2 چھکے شامل تھے۔ کپتان ہیری بروک 22 گیندوں پر 35 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے، جبکہ جیکب بیتھل نے 16 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 36 رن بنائے۔

ڈبلیو ٹی سی فائنل میں نہیں پہنچنے کے باوجود بھارت کی بمپر کمائی

نئی دہلی:(مانیٹرنگ نیوز)ورلڈ ٹیسٹ چیمپیئن شپ (WTC 2025) کے فائنل کے لیے کوالیفائی نہ کرنے کے باوجود، ہندوستانی ٹیم تقریباً اتنی ہی کمائے گی جتنا کہ پچھلے دو ایڈیشنز، نیوزی لینڈ (2021) اور آسٹریلیا (2025) کے فاتحین کے برابر ہے۔ یہ آئی سی سی کے WTC پرس کو 3.6 ملین ڈالر بڑھانے کے فیصلے کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پچھلے دو ایڈیشنز کے رنر اپ، ہندوستان 2023-25 سائیکل کے لیے WTC پوائنٹس ٹیبل میں تیسرے نمبر پر رہنے کے بعد لارڈز میں ہیٹ ٹرک WTC فائنل تک پہنچنے سے محروم رہا۔ جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا نے پوائنٹس ٹیبل میں نمبر 1 اور نمبر 2 کو ختم کرنے کے بعد 11 جون کو لارڈز میں کھیلے جانے والے فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان کھیلے جانے والے ڈبلیو ٹی سی فائنل کے فاتح کو 3.6 ملین ڈالر کی رقم ملے گی جو کہ نیوزی لینڈ (2021) اور آسٹریلیا (2023) کی آخری دو فائنل جیتنے کے بعد کمائی گئی رقم سے دگنی ہے۔ اس بار فائنل میں ہارنے والی ٹیم بھی پچھلے چیمپئن سے زیادہ پیسے کمائے گی۔ اس بار 1.2 ملین ڈالر سے زیادہ کی رقم کو یقینی بنایا گیا ہے۔ پچھلے دو ایڈیشنز کے فاتحین (نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا) نے ہر ایک نے 1.6 ملین ڈالر جیتے تھے، جبکہ ہارنے والے فائنلسٹ (انڈیا) کو 8 لاکھ امریکی ڈالر ملے تھے۔ اس بار ہندوستان کو تیسرے نمبر پر آنے کے لیے 14 لاکھ چالیس ہزار امریکی ڈالر ملیں گے، جو کہ تقریباً 12.32 کروڑ روپے ہیں۔ آسٹریلیا یا جنوبی افریقہ جو بھی فائنل جیتے گا اسے تین اعشاریہ چھ ملین امریکی ڈالر ملیں گے۔ دوسری پوزیشن پر آنے والی ٹیم دو ملین ایک سو ساٹھ ہزار امریکی ڈالر ملیں گے۔ تیسرے نمبر پر رہنے والے ہندوستان کو 14 لاکھ چالیس ہزار امریکی ڈالر ملیں گے۔

بین الاقوامی ریٹائرمنٹ کے بعد،

نکولس پورن کو ایم آئی نیویارک کا کپتان نامزد کیا گیا

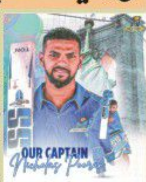

نئی دہلی:(مانیٹرنگ نیوز)اپنی بین الاقوامی ریٹائرمنٹ کے اعلان کے صرف ایک دن بعد، نکولس پوران کو میجر لیگ کرکٹ کے آئندہ سیزن کے لیے ایم آئی نیویارک ٹیم کا کپتان نامزد کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پوران نے 10 جون کو 29 سال کی عمر میں ویسٹ انڈیز کے لیے کھیل کے تمام فارمیٹس سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ پوران نے ایم ایل سی کے پہلے ایڈیشن میں نیویارک کی ٹائٹل جیتنے میں اہم کردار ادا کیا، جب اس نے سیئٹل اورکاس کے خلاف فائنل میں ناٹ آؤٹ 137 رنز بنائے۔ 29 سالہ کھلاڑی نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرنے سے پہلے ویسٹ انڈیز کی ٹیم کے لیے مجموعی طور پر 61 ون ڈے اور 106 ٹی ٹوئنٹی کھیلے۔ ”ہمارا ہیرو، ہمارا لیج، ہمارا کپتان! نکولس پوران - 29 سالہ پاکٹ ڈائنامائٹ عرف MINY سپر اسٹار - کو نیو یارک سیزن کے Cognant205 کے کپتان نامزد کیا گیا ہے۔ یہ بائیں ہاتھ کا وکٹ کیپر بلے باز ہے جو اس وقت اپنی طاقت کے عروج پر ہے، وہ 2023 کے MLC سیزن میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز تھے۔ کہ 2025 میں دوبارہ زندہ ہونے کا انتظار نہیں کر سکتا، ایم آئی نیویارک 13 جون کو ٹیکساس سپر کنگز کے خلاف ایم ایل سی میں اپنی مہم شروع کرے گی۔

ورلڈ کپ 2026 کے لیے کوالیفائی کرنے میں ناکامی کے بعد چلی کے کوچ گاریکا مستعفی

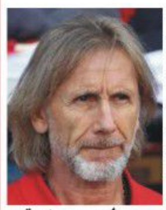

الآلٹو (بولیویہ)، 11 جون (یو این آئی) بولیویہ کے ہاتھوں شکست کے بعد چلی کی فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے کوالیفائی کرنے کی امیدیں ختم ہونے کے بعد چلی فٹبال ٹیم کے ہیڈ کوچ ریکارڈو گاریکا نے اپنے عہدے سے استعفی دے دیا ہے۔ منگل کے روز کھیلے جانے والے میچ میں بولیویہ کے ہاتھوں 2-0 سے شکست کے بعد چلی کی فیفا ورلڈ کپ 2026 میں کھیلنے کی امیدیں ختم ہوگئی ہیں۔ ایل آلٹو کے میونسپل اسٹیڈیم میں میچ کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے ریکارڈو گاریکا نے کہا، ”ہم نے کوچنگ اسٹاف کے ساتھ مل کر فیصلہ کیا اور ہم نے کھلاڑیوں سے کہا کہ اس طرح کے حالات کو کم کرنا چاہتے ہیں، ہم کو نتائج نہیں ملے۔ کوئی نہیں چاہتا تھا کہ چلی ایسی صورتحال سے دو چار ہو۔ یہ میرے تجربے اور کریئر کے لحاظ سے بڑا دھچکا ہے۔ مجھے اپنے پیروں پر کھڑا ہونا ہوگا، ٹھیک اسی طرح مستقبل میں چلی کو بھی اپنے پیروں پر دوبارہ کھڑا ہونا ہوگا۔“

ہاکی: صبا انجم کی ہمت اور عزم ان کی شہرت کی ضامن

نئی دہلی، 11 جون (یو این آئی) مخلصانہ کوشش ہمیشہ کامیابی کی طرف لے جاتی ہے اور لگن کے ساتھ کی گئی محنت اچھے نتائج دیتی ہے۔ کچھ لوگوں میں بچپن سے ہی کھیلوں کی طرف رغبت ہوتی ہے تو کچھ نامور کھلاڑی اپنے تجربے کے بعد شہرت حاصل کرتے ہیں۔ ہندستان میں ہمیشہ سے خاتون کھلاڑیوں نے اپنی بہترین کارکردگی سے سب کے دل جیتے ہیں۔ کرکٹ، ہاکی، فٹبال، ایتھلیٹ، سوئمنگ، نشانے بازی اور دیگر کھیلوں میں ہندستانی خاتون کھلاڑیوں نے ملک کا پرچم بلند کرنے میں بے پناہ تعاون دیا ہے۔ انہیں کھلاڑیوں میں سے ایک کھلاڑی صبا انجم کریم ہیں جو ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کی سابق رکن ہیں۔ وہ مانچسٹر میں 2002 کے کامن ویلتھ گیمز میں ہاکی مقابلے میں حصہ لینے والوں میں سب سے کم عمر کھلاڑی تھیں۔ صبا انجم کی پیدائش 12 جون 1985 کو درگ، چھتیس گڑھ میں ہوئی۔ صبا کی ابتدائی زندگی جدوجہد سے بھری ہوئی تھی۔ ان کا تعلق ایک پسماندہ علاقے سے ہے۔ انہوں نے صرف نو سال کی عمر میں ہاکی کھیلنا شروع کیا تھا اور انہیں متعدد مسائل کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ مقامی لوگوں نے ان کے والد پر بھی دباؤ ڈالا کہ وہ اسے کھیلوں سے دور رکھیں، لیکن ان کے والد نے انہیں کھیل جاری رکھنے میں بھرپور مدد کی۔ بچپن میں صبا نے اپنے پڑوس میں بہت سے لڑکوں کو ہاکی کھیلتے دیکھا تھا اور انہوں نے 9 سال کی عمر میں اس کھیل میں اپنی دلچسپی کا اظہار کیا اور اس کو آگے بڑھایا جب وہ 9 سال کی عمر میں ان کے روزمرہ کے کھیل میں ان کے ساتھ شامل ہوئیں۔ یہ صبا کا جذبہ تھا جس کی وجہ سے وہ بعد کے دنوں میں ہندوستانی ہاکی ٹیم کے لیے آگے آئیں اور دائیں بازو کی اسٹرائیکر بن گئی۔ انہوں نے شاستری کپ کے فائنل میں فتح کا گول کیا اور ٹورنامنٹ میں ان کے کل 6 گول ہوئے۔ انہیں 2011 میں ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم کی کپتان قرار دیا گیا تھا۔

گنگولی شریاس ایر کی ٹیسٹ میں غیر موجودگی سے ناخوش

انڈیا ٹوڈے (مانیٹرنگ نیوز)ہندوستان کے سابق کرکٹر سے کمنٹیٹر بنے سورو گنگولی انگلینڈ کے خلاف آئندہ سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم میں شریاس ایر کی غیر موجودگی کو دیکھ کر خوش نہیں ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایر پچھلے ایک سال کے دوران اچھی فارم میں ہیں جنہوں نے کولکتہ نائٹ رائیڈرز (KKR) کو 2024 میں آئی پی ایل کی فتح میں رہنمائی کی اور حالیہ ایڈیشن میں پنجاب کنگز (PBKS) کو فائنل تک پہنچایا۔ لیجنڈری ہندوستانی کپتان نے یہ بھی کہا کہ ایر نے اپنی شارٹ گیند کی کمزوری پر بھی کام کیا ہے اور دباؤ میں رن بنانے پر ان کی تعریف کی ہے۔ ”وہ پچھلے ایک سال میں اپنا بہترین کھیل رہا ہے، اور اس ٹیم میں ہونا چاہیے تھا۔ پچھلا ایک سال اس کے لیے شاندار رہا ہے۔ وہ وہ کھلاڑی ہے جو چھوڑ دیا گیا ہے۔ وہ اب دباؤ میں ہے، ذمہ داری لیتے ہوئے، شارٹ گیند کو اچھی طرح سے کھیل رہا ہے۔ اگرچہ ٹیسٹ کرکٹ مختلف ہے۔ میں اس سیریز میں اسے دیکھتا کہ وہ کیا کر سکتا ہے۔“ گنگولی نے کہا کہ وہ آخری بار ڈراپ 20 ٹیسٹ میں RevSportz 2 میں واپس آئے تھے۔ انگلینڈ کے خلاف سیریز کے وسط میں ٹیم سے۔ 2024-25 رنجی ٹرافی میں، اس نے ممبئی کے لیے سات اننگز میں 57.68 کی اوسط سے 480 رنز اپنے نام کیے جس میں دو سنچریاں ہیں۔ دریں اثنا، گنگولی نے انگلینڈ میں اچھی کارکردگی دکھانے اور سیریز جیتنے کے لیے ہندوستان کی حمایت بھی کی، اور کہا کہ جسپریت بمراہ کی فارم ٹیم کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ ”ہاں، ضرور۔ ہمیں صرف دو چیزوں کی ضرورت ہے، اچھی بیٹنگ اور [جسپریت] بمراہ کا فٹ رہنا۔ ہم نے آسٹریلیا میں میلبورن (2020-21) میں ایک نوجوان بیٹنگ لائن اپ کے ساتھ جیتا، جس میں کوئی [ویرات] کوہلی نہیں، روہت شرما نہیں، تو میں نہیں سمجھتا کہ ہم کیوں نہیں جیت سکتے۔“ انہوں نے مزید کہا۔ ہندوستان 20 جون سے ہیڈنگلے، لیڈز میں شروع ہونے والی پانچ میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں انگلینڈ کے خلاف میدان میں اترے گا۔

پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے 3 ون ڈے میچز ٹی 20 میں تبدیل کرنے کی تجویز

ویب ڈیسک، پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان 3 ون ڈے انٹرنیشنل میچز کو ٹی 20 فارمیٹ میں تبدیل کرنے کی تجویز سامنے آگئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ون ڈے میچز کی سیریز کو ٹی 20 انٹرنیشنل میں تبدیلی کے حوالے سے دونوں بورڈز کے درمیان مشاورتی عمل جاری ہے۔ میچز کو ٹی 20 فارمیٹ میں تبدیل کرنے کے فیصلے کی تجویز ٹی 20 ایشیا کپ اور ٹی 20 ورلڈکپ کو مدنظر رکھتے ہوئے دی گئی۔ دوسری جانب ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کے لئے آج انگلینڈ کے کرکٹ گراؤنڈ لارڈز میں آسٹریلیا اور جنوبی افریقا کی ٹیمیں مدمقابل ہونگی، ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا فیصلہ دونوں ٹیموں کے درمیان ہو گا۔ جنوبی افریقا کی ٹیم 20 برس سے زائد عرصہ میں اب تک آئی سی سی ایونٹ کے ٹائٹل کو حاصل نہیں کر سکی ہے، پہلی پوزیشن پر رہنے والی جنوبی افریقی ٹیم نے 2 برس کے عرصے میں 12 میچز کھیلے، 8 جیتے، 3 ہارے اور ایک میچ ڈرا کیا، آسٹریلیا نے 19 میچز کھیلے، 13 جیتے، 4 ہارے اور 2 ڈرا کیے، وہ ٹیبل پر دوسرے نمبر پر رہی۔

نئے آئی سی سی ہال آف فیم ایم ایس دھونی کو رانچی میں جھارکھنڈ کرکٹ باڈی نے دی مبارکباد

adage

For Trade Enquiry Contact
9906561557, 7006466177, 9419008508
email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in
P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR

adage®
Industries
For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure